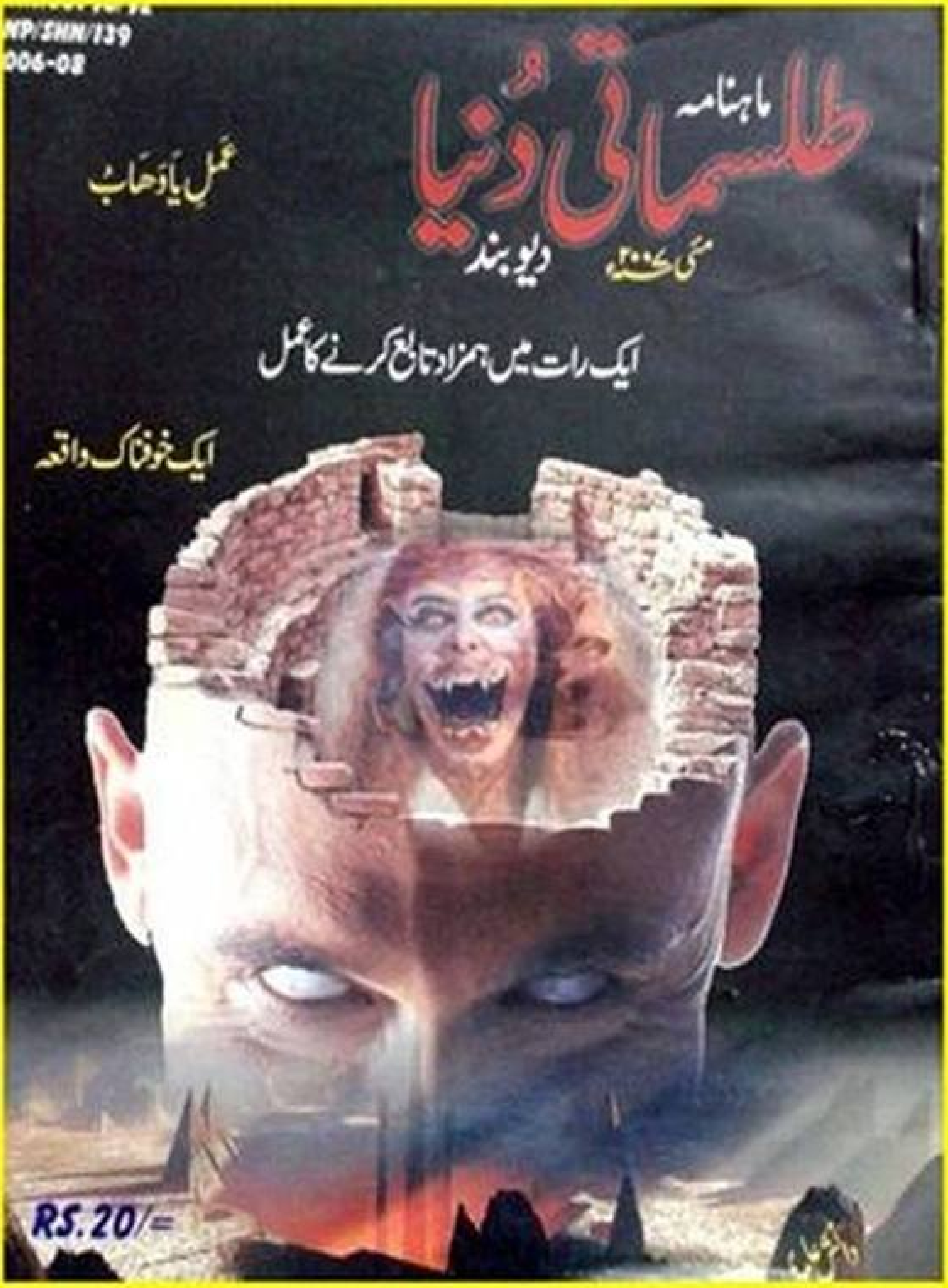

UP/SHN/139
006-02
ماہنامہ
طلسماتی دُنیا
مئی [illegible]
دیوبند
عملِ یادحاب
ایک رات میں ہمزاد تابع کرنے کا عمل
ایک خوفناک واقعہ
RS.20/=

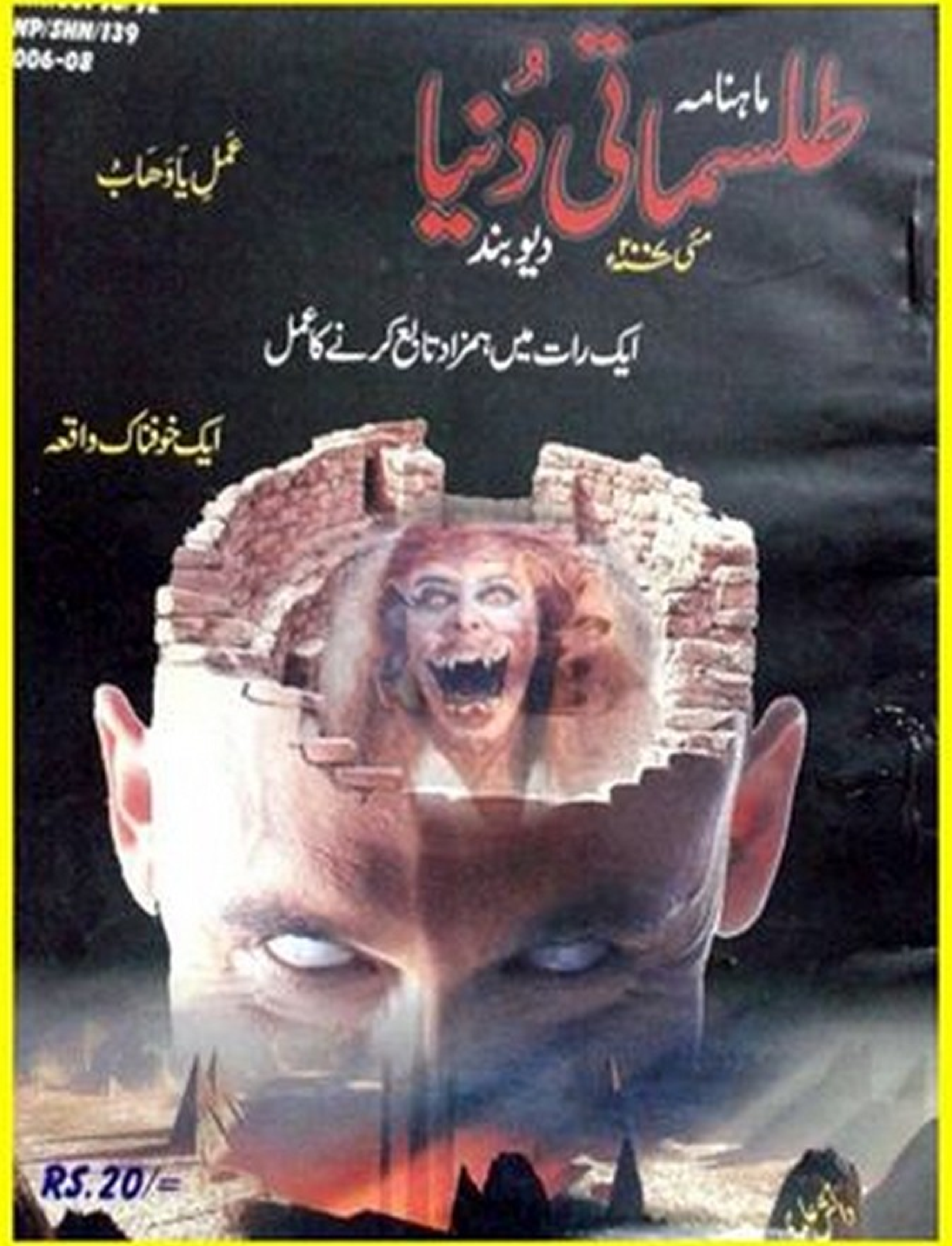
NP/SHN/139
006-08
ماہنامہ
طلسماتی دُنیا
دیوبند
عملِ یادِ حاب
ایک رات میں ہمزاد تابع کرنے کا عمل
ایک خوفناک واقعہ
RS.20/=

ASIM JAFRI

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ

طلسماتی دنیا

دیوبند

جلد نمبر ۱۳

شمارہ نمبر ۵

مئی ۲۰۰۷ء

سالانہ زرتعاون ۲۴۰ روپے سادہ ڈاک سے

چارسو روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

فی شمارہ ۲۰ روپے

پاکستان سے

زرتعاون سالانہ 6 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے

سالانہ زرتعاون 12 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں

7 ہزار روپے

لائف ممبری پاکستان میں

15 ہزار روپے انڈین

لائف ممبری غیر ممالک سے

25 ہزار روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے

کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

فون نمبر 224748 (01336)

موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر

ابوسفیان عثمانی

فون 224455 (01336)

موبائل 09359210273

آفس ہاشمی روحانی مرکز

فون 223377(01336)

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:

(عمرالٰہی، راشد قیصر)

ہاشمی کمپیوٹر

محلہ ابوالمعالی، دیوبند

فون : 223377

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے، خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

ڈرافٹ صرف

"TILISMATI DUNYA"

کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ

مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپواکر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddiqui Shoaib Ofset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P.

کیا اور کہاں

اداریہ ۵

مختلف پھولوں کی خوشبو ۶

علاج بالقرآن ۱۱

ذرا سوچئے ۱۲

اظہار تشکر ۱۳

اسماءِ رحمۃ للعالمین ۱۵

روحانی ڈاک ۱۹

معارف الاعداد ۳۱

علم الاعداد ۳۳

کرشمات جفر ۳۷

مخزن العجائب ۳۹

ایک رات میں ہمزاد تابع کرنے کا عمل ۴۳

عمل یا وہاب ۴۴

خواص اسم الٰہی یاھادی ۴۵

خواب اور اس کی تعبیر ۴۹

ڈراونے خوابوں سے ہرگز نہ ڈریئے ۵۲

اعمال سورہ بقرہ ۵۵

ہر قسم کی نحوست کے لئے صدقہ ۵۸

وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا ۵۹

انسانوں پر تاریخ پیدائش کے اثرات ۶۱

گھریلو چٹکلے ۶۴

ستاروں کے انسانی زندگی پر اثرات ۶۵

مصیبت اور صبر و رضا ۶۸

الواح بروج برائے خوش بختی ۷۱

اذان بت کدہ ۷۳

اداریہ

مانئے نہ مانئے یہ اختیار ہے
ہم نیک وبد حضور کو سمجھائے جائیں گے

بقلم خاص

ماہ اپریل میں اسمبلی کے الیکشن ہونے والے ہیں۔تمام پارٹیاں لنگوٹ کس کر میدان میں کود گئی ہیں اور ہر پارٹی ووٹروں کو رجھانے کے لئے بڑے بڑے دعوے اور وعدے کررہی ہے اور ہر پارٹی دوسری پارٹیوں کو غلط ثابت کرنے کی لن ترانیوں میں بھی مصروف ہے۔ مسلمانوں کی مشکل یہ ہے کہ یہ سیاسی گیموں سے آج بھی نابلد ہیں انہیں یہ اندازہ ہی نہیں ہے کہ لوگ سیاسی گیم کس طرح کھیلتے ہیں اور سیاسی لوگ کس طرح ایک دوسرے کو چاروں خانے چت کرتے ہیں۔

مثلاً ہندوستانی مسلمانوں کی تعداد تقریباً بیس کروڑ کے قریب ہے اور مسلمانوں کا رجحان عادتاً سیکولر پارٹیوں کی طرف ہے۔ بالخصوص یوپی میں مسلمانوں کی اکثریت سماج وادی پارٹی کو اہمیت دے رہی ہے۔اب سیاسی پارٹیاں مسلمانوں کا ووٹ منتشر کرنے کے لئے یا تو اپنے محاذ سے مسلمانوں کو کھڑا کریں گی یا پھر مسلمانوں کو آزادانہ الیکشن لڑنے کی ترغیب دیں گی اور خرچ خود برداشت کریں گی اور مسلمان چند لاکھ روپے لے کر الیکشن لڑنے کے لئے تیار ہوجائیں گے اور چند ہزار مسلمانوں کے ووٹ حاصل کر کے فرقہ پرست پارٹیوں کا راستہ صاف کردیں گے۔اترانچل وغیرہ میں حالیہ الیکشن میں یہی ہوا ہے۔وہاں مسلمانوں کے ووٹ بکھر کر رہ گئے اور سیکولر پارٹیاں ایک دوسرے کا منہ دیکھتی رہ گئیں۔امام بخاری نے بھاجپا کے لئے ایک بار اپیل کی تھی اس وقت مسلمانوں نے شاہی امام کی اس اپیل کو ٹھکرادیا تھا۔اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ مسلمان بھاجپا سے خفا تھے بلکہ اصل وجہ یہ تھی کہ مسلمان شاہی امام کو مخلص نہیں سمجھتے تھے وہ جانتے تھے کہ سید امام بخاری تھالی کے بینگن کی طرح ہیں اور سیاسی اغراض کی وجہ سے سیاسی پارٹیوں کا ساتھ دیتے ہیں۔انہوں نے جامع مسجد کے منبر سے جنتادل کے لئے بھی اپیل کی ہے اور کانگریس کے لئے بھی انہوں نے ہراس پارٹی کے لئے اپیل کی ہے جس نے ان کے سولہ سنگھار کا وعدہ کرلیا ہو اور جس پارٹی نے ان کو سکوں میں نہیں تولا اسی پارٹی کے مخالف ہوگئے۔ مسلمان اس بات سے باخبر تھے اس لئے انہوں نے شاہی امام کی اپیل پر دھیان نہیں دیا۔اب امام صاحب بھاجپا کو فائدہ پہنچانے کے لئے اپنا الگ تھلگ محاذ قائم کرنے کی باتیں بنانے لگے اور مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لئے اس فلسفے کی جگالی کرنے لگے کہ ہندوستان میں اپنی جان ومال کی بقا کے لئے ضروری ہے کہ مسلمان اپنی پارٹی بنائیں یعنی اپنی پارٹی کی ترغیب یہ اس قوم کو دے رہے ہیں جو ایک مسجد میں ایک امام کی اقتدا کرتے وقت بھی اپنی صفوں کو درست نہیں کرسکتے۔بار بار امام کو یہ کہنا پڑتا ہے کہ اپنی صفوں کو درست کرلیں اور کاندھے سے کاندھا ملاکر کھڑے ہوجائیں اس درخواست کے بعد بھی صفیں ٹیڑھی کی ٹیڑھی رہتی ہیں اور کاندھوں کے درمیان فاصلہ جوں کے توں برقرار رہتا ہے۔وہ مسلمان اپنی پارٹی کیسے بناسکتے ہیں جو ستر فرقوں میں بٹے ہوئے ہوں۔بریلوی،دیوبندی،تبلیغی،سنی،شیعہ اور پھر ستم بالائے ستم یہ ہے کہ اب دیوبندیوں میں بھی دو جماعتیں قاسمی،مدنی،بریلویوں میں دو فرقے ایک ہری پگڑی والا ایک سفید ٹوپی والا۔تبلیغی جماعت میں بھی دو طرح کی سوچ والے ایک معتدل ایک متشدد،اس طرح ہر ایک فرقہ بھی کئی کئی خانوں میں بٹا ہوا ہے یہ قوم کسی ایک پرچم تلے کیسے آسکتی ہے۔ ۱۹۷۲ء میں جب مسلم پرسنل لاء بورڈ کی بنیاد ڈالی گئی اور مختلف فرقوں کے لوگ ایک اسٹیج پر جمع ہوگئے تو سب کو حیرت ہوئی تھی لیکن پھر اس اتحاد کو جو بے شک وقتی تھا ایسی نظر لگی کہ اب کئی کئی مسلم پرسنل لاء بورڈ قائم ہوگئے۔ مسجدوں،مدرسوں اور قبرستانوں کی طرح بے چارہ مسلم پرسنل لاء فرقہ واریت کا شکار ہوکر کئی خانوں میں تقسیم ہوگیا۔سید امام بخاری جانتے ہیں کہ اس ملک میں مسلمانوں کی الگ تھلگ پارٹی نہیں بن سکتی اور یہ درست بھی نہیں ہے کیونکہ اس طرح کے اقدامات سے ہندو متحد ہوکر مسلمانوں کے خلاف ہوجاتا ہے۔ ۱۹۴۷ء میں ایک پاکستان بنا تھا اس کا غم مختلف انداز سے ہندوستانی مسلمان آج تک بھگت رہا ہے۔اب کسی دوسرے پاکستان کی بنیاد ڈالنا ملت کے لئے بدخواہی ہے خیر خواہی ہرگز ہرگز نہیں ہے۔ہمیں ہندوؤں کو اپنے ساتھ لگا کر کام کرنا چاہئے۔ سید امام بخاری نے آدم سینا بنائی تھی اس کا نام ونشان مٹ گیا لیکن اس کی وجہ سے جس شیوسینا نے جنم لیا تھا وہ اب پورے شباب پر ہے۔امام صاحب مسلمانوں کی پارٹی کے نام پر مسلمانوں کا ووٹ منتشر کرکے اپنے گھر چلے جائیں گے اور گاؤ تکیہ سے ٹیک لگا کر لن ترانیوں میں مصروف ہوجائیں گے اور اس کا سیاسی فائدہ اٹھا کر فرقہ پرست پارٹیاں مسلمانوں کی بے عزتی کرتی رہیں گی اور ان سب مسلمانوں کا مذاق اڑاتی رہیں گی جو سیکولر کا نام لے کر اکائیوں میں بٹ جاتے ہیں اور پھر ان کی بساط ہی الٹ جاتی ہے اور اس کی ذمہ داری ان اماموں پر ہے جو منبر ومحراب کے ناجائز فائدے اٹھا کر مسلمانوں کو گمراہ کررہے ہیں۔اگر یوپی کے الیکشن میں کسی فرقہ پرست پارٹی کے سر پر سہرا بندھ جاتا ہے تو اس کی ذمہ داری ان علماء اور ان اماموں پر ہوگی جو مسلمانوں کے ووٹ بکھیرنے کے فرائض انجام دے رہے ہیں صرف اپنی ذاتی اغراض کی خاطر۔ہندوستان کا مسلمان جب تک ان اماموں کے جھانسے میں آتا رہے گا۔سیاسی طور پر اس کی بساط الٹتی رہے گی۔

⌘⌘⌘⌘

مختلف پھول

ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

• زیارت قبور کے لئے جایا کرو، خود عبرت حاصل کرو اور مسلمانوں کی مغفرت کے لئے دعا کیا کرو۔

• قسم کھانے سے منافع زیادہ مل سکتا ہے مگر برکت گھٹ جاتی ہے۔

• جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں خوشحال کیا ہے ضروری ہے کہ اس نعمت اور سرفرازی کا اظہار تمہاری وضع قطع اور رہن سہن سے ہو۔

• دنیا کی محبت سب گناہوں کی سردار ہے کیونکہ ایک ہی چیز تجھے گونگا اندھا اور بہرہ کر ڈالتی ہے۔

کھانے، خیرات کرنے اور لباس پہننے میں اعتدال رکھو یہ نہ ہو کہ تم مغرور ہو جاؤ۔

• حلال اور حرام کی تمیز کھودینے والا دوزخ میں جائے گا۔

• اللہ تعالیٰ اسے پسند کرتا ہے جو نعمت اس نے اپنے کسی بندے کو عطا کی ہے اس کے نشانات و علامات اس بندے میں دیکھے۔

مہکتی کلیاں

• ہم دولت کے لئے ہر ایک کا حکم ماننے کو تیار رہتے ہیں مگر جس نے ہمیں رزق دیا ہے اس کا حکم ماننے کو تیار نہیں ہوتے۔

• دکھ میں کبھی پچھتاوے کے آنسو نہ بہاؤ بلکہ یہ سوچو کہ تم خوش نصیب ہو، جسے اللہ تعالیٰ نے آزمائش کے قابل سمجھا۔

• اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ایک بہترین عبادت ہے کہ تو کسی مسلمان بھائی کا دل خوش کردے۔

روشن باتیں

• ماں باپ کی خوشنودی دنیا میں باعث دولت ہے اور آخرت میں باعث نجات۔ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

• کسی کے اخلاق پر اعتماد نہ کرنا جب تک اسے غصے کی حالت میں نہ دیکھ لو۔ (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

• زبان ہی دشمن کو دوست اور دوست کو دشمن بنا دیتی ہے۔
(حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ)

• مہمان نوازی اچھی عادت ہے لیکن مہمان نوازی میں فضول خرچی گناہ ہے۔ (بابا فرید گنج)

• زندگی کو غنیمت جانو کیونکہ یہ عنقریب تم سے لے لی جائے گی۔
(مولانا رومیؒ)

• سخت کلامی آگ کا وہ شعلہ ہے جو ہمیشہ کیلئے داغ چھوڑ جاتا ہے۔
(افلاطون)

• جب غیر محرم پر نظر پڑ جائے تو آنکھ بند کر لے تاکہ ثواب حاصل ہو۔
(حضرت شفیقؒ)

ماں کا لفظ

• ماں دنیا کی سب سے عظیم دولت ہے۔ ماں مصیبت میں غم خوار، مایوسی کے عالم میں امید کی کرن اور ناتوانی اور کمزوری کے وقت قوت و حوصلہ عطا کرتی ہے۔

• ماں..........! محبت، رحم، ہمدردی اور عفو کا سرچشمہ ہے۔ لفظ "ماں" ہمارے دلوں کی گہرائیوں میں ہمہ وقت چھپا رہتا ہے۔ جس طرح خوشبوئیں گلاب کے پھولوں کے دل سے نکل کر فضا میں پھیل جاتی ہیں اسی طرح خوشی

خوشبو کی

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

اور غم کی ساعتوں میں "ماں" کا لفظ دل کی گہرائیوں سے اٹھ کر بے ساختہ ہمارے لبوں پر آ جاتا ہے۔

مہکتی کلیاں

- انکار طویل ہو جائے تو محبتیں بے یقین ہو جاتی ہیں لیکن اظہار کا پانی محبت کو پھر سے شاداب کر ڈالتا ہے اور جس محبت کو اظہار کا پانی میسر نہ ہو تو وہ محبت اپنا وجود بھی کھو دیتی ہے۔ اس پودے کی طرح جو پانی نہ ملنے پر بہت جلد سوکھ جاتا ہے۔
- ماضی کی یاد انسان کے وجود کو جلد کی طرح ڈھانپ لیتی ہے اور پھر وہ کچھ بھولنے کا خیال بھی بھول جاتا ہے۔
- جذبات اور احساسات بھی دریا کی طرح اپنا راستہ خود ہی بنا لیتے ہیں لیکن اس کنارے کی طرف جس پر بند نہ باندھا گیا ہو۔
- اندیشہ آنے والے زمانے سے ہوتا ہے اگر حال پر نظر رکھی جائے تو مستقبل کے اندیشے کم ہو جاتے ہیں۔
- گزرا ہوا واقعہ گزرتا ہی تو نہیں ہے بلکہ وہ یاد بن کر بار بار گزرتا ہے۔

موتی مالا

- سب سے اچھا دوست وہ ہے جو عیب سے آگاہ کرے اور دشمن وہ ہے جو منہ پر تعریف کرے۔
- ندامت کا اظہار لفظوں کا محتاج نہیں۔ یہ رویوں سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔
- کوشش کیجئے جن کے ساتھ عمر گزارنے کا سودا طے کرنا ہو ان سے دل ملیں نہ ملیں ذہن ضرور ملتے ہوں۔
- اپنی غلطی تسلیم کرنا مشکل ترین کاموں میں سے ایک ہے لیکن ناممکن کاموں میں سے نہیں۔
- وقت صرف ان سے وفا کرتا ہے جو اس کی قدر کرتے ہیں۔

کل اور آج

- کل مسلمان کے جسم میں کانٹا بھی چبھتا تھا تو سارا عالم اسلام بے قرار ہوتا تھا آج سارا جسم چھلنی ہے لیکن مسلم بے حس ہیں۔
- کل جنہیں ہم نے قلم پکڑنے کا طریقہ سکھایا تھا آج ان کے قلم ہماری تقدیر لکھتے ہیں۔
- کل تک جنہیں ہم نے لباس پہننا سکھایا تھا آج ان کے اترے ہوئے کپڑے اور جوتے سنڈے بازار سے خرید کر ہم پہن رہے ہیں۔
- کل تک جنہوں نے ہمارے سامنے زانوئے تلمذ ادا کیے تھے آج وہ سورج چاند ستاروں پر کمندیں ڈال رہے ہیں۔
- کل تک لوگ روکھی سوکھی کھا کر بھی شکر ادا کرتے تھے آج سارا دن کھا پی کر بھی کہتے ہیں مزا نہیں آیا۔
- کل تک ہم ہر چیز میں برکت چاہتے تھے آج کثرت چاہتے ہیں۔
- کل تک ماں باپ دس دس بچوں کو سنبھالتے تھے آج دس بچے بھی والدین کو نہیں سنبھال سکتے۔
- کل تک امرت بھی خالص تھا آج زہر بھی خالص نہیں ملتا۔
- کل تک بچے بڑوں سے ڈرتے تھے آج بڑے بچوں سے ڈرتے ہیں۔

- سخاوت کا ہاتھ طاقتور بازو سے بہتر ہے۔
- موت سے محبت کرو گے تو زندگی عطا کی جائے گی۔
- گناہ جوان کا اگرچہ بد ہے لیکن بوڑھے کا بدتر۔

● دل کا سکون چاہتے ہو تو حسد سے دور رہو۔

محبت کیا ہے۔؟

● محبت ایک جذبہ ہے جو خود بخود دل میں پیدا ہوتا ہے۔ جیسے کسی ریگستان یا صحرا میں یا کسی جنگل بیابان میں اچانک کوئی ٹھنڈے پانی کا چشمہ پھوٹ پڑے یا ندی رواں ہو جائے۔ محبت رشتوں کا بندھن مضبوط بناتی ہے۔ جیسے ماں باپ، بیٹی، بیٹا، بہن، بھائی، شوہر، بیوی اور دیگر رشتے صرف محبت کی بنیاد پر قائم ہیں۔ اگر ان تمام رشتوں میں سے محبت کو نکال دیا جائے تو دنیا جہنم سے بدتر ہو جائے۔ محبت دو طرفہ بھی ہو سکتی ہے اور ایک طرفہ بھی۔ کچھ لوگ خوبصورتی کو محبت کا نام دیتے ہیں۔ قدرت نے ہر انسان کو خوبصورت بنایا ہے حقیقی خوبصورتی انسان کے اندر ہوتی ہے۔

● پھول خوشبو سے، سورج روشنی سے اور انسان اپنے اچھے کردار سے پہچانا جاتا ہے۔ محبت ہر دل میں ہوتی ہے۔ چاہے جانے کی اور چاہنے کی ہر دل میں خواہش ہوتی ہے۔

● محبت ایک باریک سا پردہ ہے جو ان دونوں کو جدا کرتا ہے۔ کچھ لوگ ہوس کو محبت کا نام دیتے ہیں اور محبت کے نام پر اپنے محبوب کی خوشیوں کا گلا گھونٹ دیتے ہیں۔

● محبت پاکیزگی کا نام ہے۔ محبت کچھ لینے کا نام نہیں، کچھ دینے کا نام ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ محبت جسموں کی رفاقت کا نام نہیں بلکہ دو روحوں کے ملاپ کا نام ہے۔

قوس و قزح

● وفا کا سبق اس پھول سے سیکھو جو مسلنے والے کے ہاتھ میں خوشبو بساتا ہے۔

● وقت انسان کو وہ سبق سکھاتا ہے جو استاد بھی نہیں سکھاتا۔

● نیک دوست وہ ہے جو اپنے دوست سے اچھا گمان رکھے۔

● ہر کسی پر اعتبار کرنا مصیبت کا باعث بنتا ہے۔

● جب تک نہ مانگا جائے، مشورہ نہ دو۔ اس لئے کہ عقل مند کو اس کی ضرورت نہیں اور بے وقوف اس پر عمل نہیں کرتے۔

● اپنی تعریف زیادہ کرنا بے وقوفی کی علامت ہے۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام

● حضرت امام مالکؒ ایک مرتبہ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا درس دے رہے تھے کہ حاضرین نے دیکھا کہ آپ کا چہرہ کسی تکلیف کے باعث زرد ہو رہا ہے اور آپ بڑے بے چین ہو رہے ہیں، باوجود اس کے آپ نے حدیث کا درس موقوف نہ فرمایا اور بدستور بیان فرماتے رہے اور جب بیان ختم فرما چکے تو حاضرین نے وجہ دریافت کی تو آپ نے قمیص اتار دی، جس میں سے ایک بچھو نکل آیا۔ اس نے چودہ دفعہ حضرت امام مالک کو ڈسا تھا۔

حضرت امام مالکؒ نے فرمایا کہ "حدیث بیان کرتے ہوئے بچھو مجھے ڈس رہا تھا مگر میں نے احترام حدیث کے پیش نظر حدیث کا درس نہ چھوڑا۔ میرا کیا ہے، مگر حدیث کا ادب و احترام بہرحال مقدم ہے۔"

ماں

● ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔ (حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

● ماں کی اصل خوبصورتی اس کی محبت ہے اور میری ماں دنیا کی خوبصورت ماں ہے۔ (محمد علی جوہر)

● ماں کے بغیر گھر ایک قبرستان ہے۔ (برناڈ شا)

● ماں کی آغوش انسان کی پہلی درسگاہ ہے۔ (ارسطو)

● ماں زندگی کی تاریک راہوں میں روشنی کا مینار ہے۔ (آرچ بولڈ)

● ماں کو مصیبت کے وقت جب بھی یاد کرتا ہوں تو مجھے سکون ملتا ہے۔ (شیلے)

● ماں سے بڑھ کر کوئی استاد نہیں۔ (افلاطون)

● ماں کی دعا میری کامیابی کا راز ہے۔ (ہٹلر)

● ماں میری دنیا کی عظیم ترین ہستی ہے۔ (ظہیر الدین بابر)

● ماں کی محبت پھول سے زیادہ تر و تازہ اور لطیف ہے۔ (جارج واشنگٹن)

● ماں کو گالی دینا سب سے بڑا گناہ ہے۔ (شیخ سعدیؒ)

خطرناک غلطیاں

● بغیر نیکی اور عبادت کے آخرت میں ثواب اور جنت کی امید رکھنا۔

● اپنا راز کسی کو بتا کر اس کے پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔

● بداخلاقی یا بخل کرتے ہوئے سچا دوست ملنے کی توقع رکھنا۔

● ہر ایک انسان کے متعلق ظاہری شکل و صورت دیکھ کر رائے قائم کرنا۔

● آرام طلبی اور سستی کے ساتھ مراد پانے کی امید رکھنا۔

● اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیے کا امیدوار ہونا۔

● اولاد کو مذہبی تعلیم وتربیت نہ دینے کے باوجود فرماں برداری کی امید رکھنا۔

اقوال زریں

● ہر انسان دوسرے انسان کی ضرورت کا خیال رکھے تو عقائد کا تضاد ختم ہو۔

● بدآدمی بدی نہ کرے تب بھی بد ہے۔ اور نیک آدمی نیکی نہ کرے تب بھی نیک ہے۔

● اگر حال محفوظ ہو جائے تو سارا مستقبل محفوظ ہے۔

● بڑے بڑوں کی بڑی بڑی خدمت کرنے کی بجائے چھوٹے لوگوں کی چھوٹی چھوٹی ضرورت پوری کرنی چاہئے۔

● اندیشہ امید سے نکلتا ہے، امید رحمت پر ایمان سے حاصل ہوتی ہے۔

● خیال عادل نہ ہو تو عمل عادل نہیں ہو سکتا۔

● ایک غریب آدمی بھی غنی ہو سکتا ہے، اگر دوسروں کے مال کی تمنا چھوڑ دے۔

خوبصورت باتیں

● آدمی اس وقت تک انسان نہیں بن سکتا جب تک وہ تعلیم یافتہ نہ ہو جائے۔ (موریس مان)

● پتھر کے ایک ایک ٹکڑے کی خوب صورت مجسمے کے لئے جو حیثیت ہے وہی حیثیت انسانی روح کے لئے تعلیم کی ہے (ایڈیسن)

● جو شخص اپنے خلوص کی قسمیں کھائے اس پر کبھی بھی اعتماد نہ کرو۔ (کولٹ)

● گالی دینے والے کو گالی سننی بھی پڑتی ہے (پلان ٹس)

● کوئی شخص رات کی ظلمتوں میں سے گزرے بغیر طلوع سحر کا نظارہ نہیں کر سکتا۔ (خلیل جبران)

فکر ونظر

● کیا قدرت نے جو کچھ ہم کو دیا ہم ان کا شکر ادا کرتے ہیں۔؟

● کیا اپنے بچے کو سب سے پہلا جھوٹ ہم نے خود نہیں سکھایا۔؟

● کیا ہم دوسروں کے ساتھ ویسا سلوک کرتے ہیں جیسا ان سے توقع رکھتے ہیں۔؟

● جب ہمیں کہیں جانا ہو تو خوب تیاریاں کرتے ہیں کیا ہم نے اپنے خدا کے ہاں جانے کی تیاری مکمل کر لی ہے۔؟

● کیا ہم دوسروں کے لئے بھی وہی پسند کرتے ہیں جو اپنے لئے۔؟

● کیا ہم خوشیاں بانٹتے اور غم سمیٹتے ہیں۔؟

● کیا ہمارے ہمسائے ہم سے خوش ہیں۔؟

● کیا ہماری ذات دوسروں کے لئے بوجھ تو نہیں۔؟

● کیا ہمارے ماں باپ ہم سے پریشان تو نہیں۔؟

● عمدہ مکان کے شیدائی کو قبر کا گڑھا یاد رکھنا چاہئے۔؟

● انسان چہرے سے نہیں اخلاق سے پہچانا جاتا ہے۔

● موت سے پہلے اللہ سے معافی مانگو۔

پھول اور خوشبو

● بدصورت چہرہ بدصورت دماغ سے بہتر ہے۔

● کسی کی تعریف کرنا بہت بڑی بات ہے اور اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ اپنی خامی کو قبول کر لیا جائے۔

● ہم کسی کو تکلیف دے کر دراصل خود اپنی محرومیوں کا انتقام لے رہے ہوتے ہیں۔

● خوشبو دماغ سے نکلتی ہے تو لافانی تخلیق بن جاتی ہے

● اگر خوشبو گلاب سے نکلتی ہے تو دلکش جھونکا بن کر محبوب بن جاتی ہے۔

کبھی کبھی..........!

● ہم ایسے خواب دیکھتے ہیں جن کی کوئی تعبیر نہیں ہوتی۔

● ہم ایسے راستوں پر چلتے ہیں جن کی کوئی منزل نہیں ہوتی۔

● ہم دوسروں کی ساری خوشیاں چھین کر ان کو ہمیشہ خوش رہنے کی دعا دیتے ہیں۔

● ہم دوسروں کے راستے میں کانٹے بکھیر کر ان کو کامیاب زندگی گزارنے کے طریقے سکھاتے ہیں۔

● ہم خوشیوں کے لئے ترستے ہیں مگر جب وہ ہمیں مل جاتی ہیں تو ہم ان کی قدر نہیں کرتے۔

● خواہشات ہمیں اتنی دور لے جاتی ہیں کہ ہم واپسی کا راستہ بھول جاتے ہیں۔

سنہری باتیں

● یہ غلط ہے کہ وقت گزر جاتا ہے بلکہ وقت ٹھہرا رہتا ہے اور ہم گزر جاتے ہیں۔

● ماں باپ اللہ کی طرف سے رحمت ہیں کیونکہ جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے بجلی گرجتی ہے تو اس کے حکم سے بارش ہوتی ہے۔ اسی طرح ماں باپ بچے سے نرم و سخت دونوں طرح کے سلوک کرتے ہیں۔ لوگوں کے پاس کروڑوں ہوں تو وہ مطمئن نہیں ہوتے۔ مگر جب اولاد ماں باپ کے پاس ہوتی ہے تو وہ سب سے زیادہ مطمئن اور خوش ہوتے ہیں۔

دوست

● دوست کے تحفے سے اس کی عقل و چاہت کا ثبوت ملتا ہے۔

● تب تک کسی کو طویل ہمسفر (گہرا دوست) نہ بناؤ جب تک اس کو اچھی طرح نہ پرکھ لو۔

● طاقتور بے وقوف دوست سے کمزور عقل مند کتا بہتر ہے۔

● کسی کو پرکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس کے ساتھ چند دن دور کا سفر کیا جائے۔

● اگر کوئی دوست تمہاری آزمائش میں ناکام ہو جائے تو اس کی مجبوری اور طبیعت کو غور سے سمجھو اور پھر اس کے اخلاق پر دوستی کا فیصلہ کرو۔

خوشبو

● کسی کو پانے کی تمنا مت کرو بلکہ خود کو اس قابل بناؤ کہ لوگ تمہیں پانے کی تمنا کریں۔

● جس کے ساتھ تم ہنسے ہو اسے تم بھول سکتے ہو مگر جس کے ساتھ تم روئے ہو اسے تم کبھی بھول نہیں سکتے۔

● اگر کچھ سیکھنا ہے تو آپ کی ہر غلطی آپ کو سبق دے سکتی ہے۔

منتخب اشعار

چراغ گھر کا ہو مندر کا ہو یا مسجد کا
ہوا کے پاس کوئی مصلحت نہیں ہوتی

●

ہواؤں نے نشیمن کا کوئی تنکا نہیں چھوڑا
مگر ہم نے بھی تو تعمیر کا جذبہ نہیں چھوڑا

جو ہو سکے تو خزاں سے حفاظت کر لو
یہاں کے لوگوں کو بہاروں کا اعتبار نہیں

●

جب تک نہ ہو بہار میں سارا چمن شریک
اس وقت تک گلوں پہ تبسم حرام ہے

●

قربت میں آتا ہے اگر لمحہ جدائی
محسوس یہ ہوتا ہے قلم ٹوٹ گیا ہے

●

عظمت عشق کی توہین ہے قربت کا خیال
منتخب سوچ کے کچھ کی ہے جدائی میں نے

●

ہوا کے ایک جھونکے سے وہ ڈالی ٹوٹ جاتی ہے
جسے اپنی بلندی پر ذرا بھی زعم ہوتا ہے

اقوال زریں

● خاموشی سے وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔

● خوش رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کو خوش رکھو۔

● محبت وہ سلطنت ہے جہاں کوئی حکمران نہیں ہوتا۔

● مقصد کے بغیر زندگی ایسی ڈولتی کشتی ہے جسے اپنے ساحل کا پتہ نہ ہو۔

● جھوٹ سب سے پہلے اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔

● غصے میں ایسی بات نہ کرو جس سے بعد میں ندامت ہو۔

● دنیا میں ہر شخص اچھے آدمی کی تلاش میں رہتا ہے لیکن خود اچھا آدمی نہیں بنتا۔

پیش بندی

"تم ایک نہایت حسین لڑکی ہو۔"

"مجھے معلوم ہے تم دل میں ایسا نہیں سمجھتے ——— لیکن پھر بھی کہہ رہے ہو۔"

"میں اصل میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ اگر میں ایسا نہیں کہوں گا تب بھی تم دل میں ایسا ہی سمجھتی رہو گی۔"

قسط نمبر ۱۰۰

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

بہ سلسلہ سورۂ رحمٰن

اگر کسی علاقہ میں چیچک کی وبا پھیل رہی ہو تو مونگ کے تین دانے لیکر ان دانوں میں سے ہر ایک پر ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کریں۔ پھر ان دانوں کو نگل لیں۔ انشاءاللہ چیچک سے حفاظت رہے گی۔

٭ اگر کوئی شخص ہیضہ میں مبتلا ہو گیا ہو تو اس سے نجات کے لئے چینی کی پلیٹ پر عرق گلاب و زعفران سے سورۂ رحمٰن کی آیت فَبِاَیِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ لکھ اور چونے کے صاف ستھرے پانی سے دھو کر مریض کو پلائے۔ انشاءاللہ ہیضہ سے نجات مل جائے گی۔

٭ ہیضہ سے نجات حاصل کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ سرخ مرچ کے چار بیجوں پر فَبِاَیِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور پھر ان بیجوں کو پانی کے ذریعہ مریض کو نگلوا دیں۔ انشاءاللہ ہیضہ سے نجات مل جائے گی۔ اگر نجات نہ ملے تو اس عمل کو تین دن تک جاری رکھیں۔ انشاءاللہ تین دن میں ضرور نجات مل جائے گی۔

٭ دشمن اور بدخواہ کی زبان بندی کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ انشاءاللہ دشمن کی زبان بند ہو گی اور ایک حرف بھی مخالفت میں نہیں بول سکے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام

٭ وہم اور شک کی بیماری دور کرنے کے لئے ۲۱ روز تک روزانہ بعد نماز عصر ایک ایک مرتبہ سورۂ رحمٰن پڑھ کر اور مغرب کی نماز کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ فَبِاَیِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پڑھیں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ وہم و شک سے نجات مل جائے۔

٭ کسی بھی کنوئیں کے پانی کو میٹھا کرنے کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ فَبِاَیِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پڑھ کر ایک کٹورے پانی پر دم کر کے وہ پانی کنوئیں میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ کنوئیں کا پانی میٹھا ہو جائے گا۔

٭ حسب منشاء شادی کے لئے آفتاب طلوع ہونے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر دو سو اکیس مرتبہ فَبِاَیِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پڑھ کر دعا کریں۔ اس عمل کو لگاتار ۲۱ روز تک کریں۔ انشاءاللہ منشاء کے مطابق شادی ہو گی۔

٭ اگر میاں بیوی میں کوئی بھی شخص اپنے شریک حیات سے بیزار ہو تو دوسرے فریق کو چاہئے کہ روزانہ سو مرتبہ فَبِاَیِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پڑھ کر پانی پر دم کر لے اور پھر اس پانی کو اپنے شریک حیات کو پلا دے۔ انشاءاللہ اس کے دل میں محبت پیدا ہو گی۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے اندر اطاعت کا جذبہ پیدا ہو اور اس کا دل عبادت خداوندی میں لگے نیز اس کے اندر عاجزی انکساری بھی پیدا ہو اور اس میں اللہ کی مرضی میں راضی برضا رہنے کا جذبہ بھی پیدا ہو تو اس کو چاہئے کہ مغرب کی نماز کے بعد ایک تسبیح فَبِاَیِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ کی پڑھ لیا کرے انشاءاللہ اس کی زندگی میں حیرتناک تبدیلی پیدا ہو گی اور بہت کم عرصہ میں صاحب تقویٰ اور پرہیزگار بن جائے گا۔

٭ اگر کوئی شخص اپنی بے روزگاری دور کرنے کا خواہش مند ہو یا اگر کوئی شخص اپنی آمدنی میں اضافے کا خواہاں ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ یہ آیت پڑھا کرے۔ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اس عمل کو لگاتار ۴۰ دن تک کرے۔ انشاءاللہ بے روزگاری دور ہو گی۔ کوئی اچھا روزگار نصیب ہو گا اور آمدنی میں زبردست اضافہ ہو گا۔

٭ سفر سے عافیت کے ساتھ واپسی کے لئے یہ عمل بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اگر کسی شخص کو دوران سفر کسی حادثہ کا اندیشہ ہو اور سفر ضروری ہو تو سفر پر جانے سے پہلے باوضو رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد سفر پر چلا جائے۔ انشاءاللہ ہر طرح کی آفات اور نقصانات سے حفاظت رہے گی۔

ذرا سوچئے

آپ کے پڑوس میں ایک کمر جھکی ہوئی بوڑھی عورت رہتی ہیں جن کا کوئی والی ووارث نہیں۔ آپ کبھی اگر ان کے آگے دو چار پیسے پھینک دیتے ہیں تو گویا اپنے نزدیک حاتم طائی کی سخاوت کو مات کر دیتے ہیں لیکن کبھی ساری عمر میں یہ بھی توفیق آپ کو ہوئی ہے کہ ان کا کوئی کام اپنے ہاتھ سے کردیں۔؟ آپ کی والدہ ماجدہ کا اب پیرانہ سالی کا زمانہ ہے، نہ اعضاء میں قوت باقی ہے نہ ہوش وحواس پوری طرح باقی ہیں، آپ اپنی ساری فضول خرچیوں کے مقابلہ میں کوئی حقیر رقم انہیں بھی دیدیتے ہیں اور اس طرح گویا ان کے سارے احسانات سے بڑھ کر ان کے ساتھ سلوک کر چکتے ہیں یا اس سے بھی آگے بڑھے تو ان کی علالت کے وقت کسی ڈاکٹر یا حکیم کو بلا کر انہیں دکھادیا اور اس طرح گویا سارے فرائض فرزندی سے سبکدوشی حاصل کرلی۔ لیکن کتنی مرتبہ آپ نے ان کا کام اپنے ہاتھ سے کیا ہے؟ کتنی بار آپ نے انہیں دوڑ کر پانی پلایا ہے؟ کتنی بار ان کی جوتیاں صاف کر کے انہیں دی ہیں۔؟ کتنی بار ان کے لئے طشت اور اُگالدان صاف کر کے ان کے سامنے رکھا ہے۔؟ آپ راستہ میں جاتے ہوتے ہیں، ایک بوڑھے مزدور کو آپ دیکھتے ہیں کہ اس نے بوجھ سر سے اُتار کر رکھدیا ہے اور وہ اتنا بھاری ہے کہ بغیر کسی کے سہارے کے نہیں اٹھ سکتا، وہ بے کس چاروں طرف نگاہ دوڑاتا ہے، آپ اس کی بے کسی کو اچھی طرح محسوس کرتے ہیں لیکن گزرتے ہوئے چلے جاتے ہیں، اس لئے کہ مزدور کے بوجھ میں سہارا دینا آپ کے نزدیک آپ کی شان، آپ کے مرتبہ، آپ کی عزت، آپ کی شرافت، آپ کی تعلیم کے منافی ہے! دوسروں کی خدمت جانے دیجئے، خود اپنے کام کاج، اپنی ضروریات کو لیجئے، آپ اپنے کتنے کام اپنے ہاتھ سے کرتے یا کر سکتے ہیں! اپنی کتنی ضرورتوں کو بغیر دوسروں کے دست نگر ومحتاج ہوئے، آپ خود پورا کرتے رہتے ہیں۔؟ اسٹیشن پر اپنا سامان آپ نہیں اٹھا سکتے، بازار میں اپنا خرید کیا ہوا سودا اپنے ہاتھ میں لے کر آپ نہیں چل سکتے، اپنا پانی آپ نہیں بھر سکتے، اپنے صحن میں جھاڑو آپ نہیں دے سکتے، اپنا کھانا آپ نہیں پکا سکتے، اپنا لباس آپ نہیں سی سکتے، اپنے کپڑے آپ نہیں دھو سکتے، زیادہ پیدل آپ نہیں چل سکتے کہ ان میں سے ہر کام کے کرنے میں آپ کو اپنی توہین نظر آرہی ہے! آپ کے لئے آپ کے ہی یہ سارے کام آپ کے بوڑھے نوکر کریں، ضعیف مزدور کریں، بیمار خدمت گار کریں، لاغر قلی کریں، نہ کریں تو ایک آپ ہی نہ کریں اور آپ صرف اس لئے نہ کریں کہ آپ ''شریف'' ہیں اور آپ ''تعلیم یافتہ'' ہیں۔ آپ سواری کے کرایہ میں نوکروں کی تنخواہوں میں مزدوروں کی مزدوری میں، قلیوں کی اجرت میں ایک طرف دل کھول کر خرچ بھی فرماتے ہیں اور دوسری طرف زبان پر یہ فریاد بھی جاری ہے کہ آمدنی کافی نہیں ہوتی، خرچ پورا نہیں پڑتا، زیر باری بڑھتی جاتی ہے، قرض لدتا چلا جاتا ہے!

کیا تعلیم کے یہی معنی ہیں کہ وہ زندگی کو اس قدر پُر مصارف بنادے؟ کیا ''تعلیم'' کا یہی مفہوم ہے کہ انسان ان تمام غیر ضروری تکلفات کا غلام بن جائے۔؟ کیا ''تعلیم'' کا یہی منشاء ہے کہ انسان کی زندگی تمام تر مصنوعی ہو کر رہ جائے۔؟ کیا ''تعلیم یافتہ'' شخص کی یہی پہچان ہے کہ وہ اپنے بڑوں کی خدمت کرنے اور چھوٹوں کی دستگیری کرنے میں اپنی ہتک سمجھے؟ کیا ''تعلیم'' اس لئے دی جاتی ہے کہ بے کسوں اور اپاہجوں کی مدد کرنے میں عار آنے لگے۔؟ کیا ''تعلیم'' سے یہی غرض ہوتی ہے کہ انسان اپنے ہاتھ پیر سے کام لینا بھول جائے۔؟ کیا ''تعلیم'' اسی کا نام ہے کہ انسان دوسروں کا بار اٹھانے کی جگہ اپنا بار دوسروں پر ڈال دے۔؟ کیا یہی ''تعلیم'' دلوں میں ہمدردی، خدا ترسی، خدمت خلق وخدمت قوم کے جذبات پیدا کر سکتی ہے۔؟ کیا اسی ''تعلیم'' سے امید ہے کہ وہ تصنع ونمائش کی زندگی کو مٹا کر خلوص اور سچائی کی تربیت کرے گی۔؟ کیا یہی وہ ''تعلیم'' ہے جو انسان کو مرتبہ ملکوتیت تک نہ پہنچا سکے تو بھی کم از کم مقام انسانیت ہی پر قائم رہنے دے گی۔؟ روحانی واخلاقی حیثیتوں کو چھوڑیئے۔ خالص مادّی اور اقتصادی پہلوؤں سے بھی سوچئے اور غور کیجئے کہ یہ ''تعلیم'' جس کے یہ کھلے ہوئے نتائج ہوں ملک وقوم کے حق میں رحمت وبرکت ہے یا ایک بار اور وبال۔؟

اظہار تشکر

مارچ کے شمارے میں قارئین سے یہ مشورہ کیا گیا تھا کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کے بارے میں کونسا طریقہ اختیار کیا جائے یا تو پھر اس رسالے کے صفحات ۹۸ رکھ کر قیمت فی شمارہ ۲۵ روپے اور سالانہ چندہ ۳۰۰ روپے کر دیا جائے یا پھر اس کے صفحات گھٹا کر ۸۲ کر دیئے جائیں اور قیمت اور سالانہ زر تعاون میں کوئی اضافہ نہ کیا جائے۔

رب العالمین کا شکر ہے کہ اس نے قارئین کے دلوں میں طلسماتی دنیا کی محبت پیدا کر رکھی ہے اور بے شمار قارئین اس رسالے کو دل و جان سے چاہتے ہیں اور بڑی بے صبری کے ساتھ ہر ماہ اس کا انتظار کرتے ہیں۔ بعض ایجنٹ حضرات کا کہنا یہ ہے کہ اکثر لوگ تاریخ اشاعت سے پہلے ہی ان کی دکانوں کے چکر لگانا شروع کر دیتے ہیں اور اگر کبھی رسالہ ذرا سا لیٹ ہو جاتا ہے تو بس قیامت ہی آجاتی ہے اور ایجنٹوں کے لئے جواب دہی کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ چاہت یہ مقبولیت اور یہ انفرادیت محض رب العالمین کی دین ہے۔ اس لئے ہم ہر حال میں اپنے رب کے شکر گزار ہیں کہ اس نے طلسماتی دنیا کو اس درجہ محبوبیت اور مقبولیت عطا کی کہ دوسرے رسالوں کے مدیران بھی اس رسالے کی کشش اور قدر و منزلت پر رشک کرتے ہیں۔

اللہ کے رحم و کرم پر قربان ہو جانے کو دل چاہتا ہے کہ اس نے قارئین کے قلوب میں طلسماتی دنیا کی اہمیت کو پیدا کیا اور قارئین نے ہمارے مشورے کے جواب میں وہ باتیں تحریر کیں کہ جنہیں پڑھ کر ازراہ شکر ہماری آنکھیں نمناک ہو گئیں اور ہماری روح بارگاہ خداوندی میں سجدہ ریز ہو گئی۔ اپنے رب کے شکر کے ساتھ ساتھ ہم اپنے قارئین کے بھی شکر گزار ہیں کہ جنہوں نے طلسماتی دنیا کو اپنی زندگیوں کا اٹوٹ حصہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ کسی بھی حالت اور کسی بھی صورت میں اس رسالے کو خود سے جدا کرنا پسند نہیں کرتے اور اس رسالے کو کسی بھی قیمت میں خریدنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔

اکثر قارئین کی رائے یہ ہے کہ رسالے کے صفحات کم کرنے کے بجائے اس کی قیمت ۲۵ روپے کر دی جائے اور سالانہ زر تعاون تین سو روپے کر دیا جائے۔ کچھ قارئین نے یہ مشورہ بھی دیا ہے کہ اس رسالے کے صفحات سو سے زائد کر کے اس کی قیمت ۳۰ روپے کر دیں لیکن کسی بھی قاری کی طرف سے ابھی تک ایسی کوئی رائے موصول نہیں ہوئی ہے جس نے قیمت کم کر کے صفحات کم کرنے کی بات کی ہو۔

قارئین کے ان قیمتی مشوروں اور ان مخلصانہ چاہتوں کے پیش نظر اب ارادہ یہ کر لیا گیا ہے کہ جون ۲۰۰۷ء کے شمارے سے ایک شمارے کی قیمت ۲۵ روپے ہوگی اور سالانہ زر تعاون تین سو روپے ہو جائے گا۔ پاکستان کے خریداروں سے سالانہ زر تعاون آٹھ سو روپے وصول کیا جائے گا۔ یہ معمولی سا اضافہ ادارہ طلسماتی دنیا کو نقصان سے بچانے کے لئے کیا جا رہا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ تمام قارئین اس اضافے کو ہنسی خوشی برداشت کریں گے اور اس چراغ حق کی حفاظت کریں گے جو گمراہی اور جہالت کے اندھیروں کو مٹانے کے لئے اپنی جدوجہد جاری کئے ہوئے ہے۔ اس رسالے نے دو طرفہ خدمات انجام دی ہیں ایک تو ان حضرات سے یہ برسرپیکار ہے جو روحانی عملیات کا مذاق اڑاتے ہیں اور ان عملیات کو جو ہمارے بزرگوں کا قیمتی ورثہ ہیں۔ ناقابل اعتبار قرار دے رہے ہیں اور صحیح عاملین کی طرف بھی غلط نظروں سے دیکھتے ہیں اور طلسماتی دنیا ان لوگوں کے خلاف بھی جہاد کر رہا ہے کہ جو غلط اور سفلی عملیات کے ذریعہ اللہ کے بندوں کو لوٹ رہے ہیں اور ان کے عقائد پر بھی ضرب لگا رہے ہیں۔ ایسا رسالہ بجا طور پر آپ کی محبت، آپ کی توجہ اور آپ کے تعاون کا صحیح معنوں میں حق دار ہے۔

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون ساعدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/300 روپے

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے ——— پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/500 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے۔

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں۔

اعلان کنندہ:۔ روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 24775 فون نمبر 22682

قسط نمبر: ۱۹

اسماء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی

عظمت وافادیت

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

سیدنا کلیم صلی اللہ علیہ وسلم

کلیم کے معانی ہم کلام ہونے کے ہیں۔ چونکہ شب معراج میں حق تعالیٰ سے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمکلام ہونے کا شرف حاصل ہوا تھا اس لئے آپ کا ایک صفاتی نام کلیم بھی ہے۔ اس اسم مبارک کے اعداد ۱۰۰ ہیں۔

٭ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد اس اسم مبارک کا ورد ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرے۔ یہ ورد بالخصوص طلباء کے لئے تو بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

٭ اگر کوئی طالب علم فصاحت و بلاغت میں مہارت حاصل کرنے کا خواہش مند ہو تو اس کو چاہئے اس اسم مبارک کا ورد ہر فرض نماز کے بعد سو بار کیا کرے۔ اس کے بعد اس کی گفتگو میں ایسی بلاغت پیدا ہوگی کہ سننے والے متحیر ہو جائیں گے اور اس کا حلقۂ ارادت بڑھتا چلا جائے گا۔

٭ اگر کسی کی زبان میں لکنت ہو تو وہ اس اسم مبارک کو نماز فجر کے بعد دو سو مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی لیا کرے۔ انشاء اللہ چند ہفتوں میں لکنت سے نجات ملے گی۔

٭ اس اسم مبارک کا نقش فصاحت و بلاغت پیدا کرنے اور لکنت کو رفع کرنے کے لئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، و، ط، ف، م، ش، یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷	۳۱	۲۸	۲۴
۲۹	۲۳	۱۸	۳۰
۲۲	۲۶	۳۳	۱۹
۳۲	۲۰	۲۱	۲۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہننے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۳	۲۶	۳۱
۲۸	۳۰	۳۲
۲۹	۳۴	۲۷

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، ت، و، ی، ص، یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱	۲۳	۲۶	۲۰
۱۷	۲۹	۲۲	۳۲
۲۴	۳۰	۱۹	۲۷
۲۸	۱۸	۳۳	۲۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہننے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اگر اس نقش کو لکھتے وقت عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۱	۳۲	۲۷
۲۶	۳۰	۳۴
۳۳	۲۸	۲۹

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث، یا ظ ہو۔ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور اپنی ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱	۱۷	۲۳	۲۸
۲۳	۲۹	۳۰	۱۸
۲۶	۲۲	۱۹	۳۳
۲۰	۳۲	۲۷	۲۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیں۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۱	۳۲	۲۷
۲۶	۳۰	۳۳
۳۳	۲۸	۲۹

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ل، ع، ر، خ یا غ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷	۲۱	۲۰	۳۲
۱۹	۳۳	۲۶	۲۲
۳۰	۱۸	۲۳	۲۹
۲۴	۲۸	۳۱	۱۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اگر اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۹	۳۴	۲۷
۲۸	۳۰	۳۲
۳۳	۲۶	۳۱

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان نقوش پر "سیدنا شہید صلی اللہ علیہ وسلم" سو مرتبہ پڑھ کر دم کردے تو ان نقوش کی تاثیر بفضل رب العالمین دگنی ہوجائے۔

سیدنا شہید صلی اللہ علیہ وسلم

شہید عرف عام میں اسے کہا جاتا ہے جو اللہ کے راستہ میں دوران جہاد زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہو لیکن یہاں شہید سے مراد "گواہ" کے ہیں۔ چونکہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت اور دیگر امم کے حق میں گواہ کا مقام رکھتے ہیں اس لئے انہیں شہید بھی کہا جاتا ہے۔

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۱۹ ہیں۔

☆ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کے دانت کمزور ہوں اور ہلنے لگے ہوں تو اس کو چاہئے کہ مسواک یا برش کرتے وقت لاتعداد مرتبہ سیدنا شہید صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتا رہے۔ انشاءاللہ دانت مضبوط ہوجائیں گے اور ان کا ہلنا بھی موقوف ہوجائے گا۔

☆ اگر کسی گواہ کے بارے میں یہ گمان ہو کہ وہ بوقت گواہی سچ بولنے سے گریز کرے گا تو ۳۱۹ مرتبہ "سیدنا شہید صلی اللہ علیہ وسلم" پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کرکے اس کو کھلادیں۔ انشاءاللہ گواہی دے گا اور سچ بھی بولے گا۔

☆ اگر دانت میں درد ہو، درد والے دانت پر انگلی رکھ کر ۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں۔ انشاءاللہ درد ختم ہوجائے گا۔

☆ کسی کو حق وصداقت کی طرف مائل کرنے کے لئے اس اسم مبارک کو ۳۱۹ مرتبہ پڑھ کر اس کے حق میں دعا کریں اور اس عمل کو ۱۹ دن تک جاری رکھیں انشاءاللہ حق وصداقت کی طرف مائل ہوجائے گا۔

☆ اسم مبارک کا نقش دانتوں کی تکلیف اور بے راہ روی کو دور کرنے کے لئے بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، ف، م، ش یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیں۔ اس کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹	۸۲	۸۶	۷۲
۸۵	۷۳	۷۸	۸۳
۷۴	۸۸	۸۰	۷۷
۸۱	۷۶	۷۵	۸۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۰۷	۱۰۲	۱۱۰
۱۰۹	۱۰۶	۱۰۴
۱۰۳	۱۱۱	۱۰۵

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، ت، و، ی، ن، یا ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور دوزانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۵	۸۰	۷۸	۸۶
۸۷	۷۷	۸۳	۷۲
۸۱	۷۴	۸۵	۷۹
۷۶	۸۸	۷۳	۸۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۰۳	۱۰۹	۱۰۷
۱۱۱	۱۰۶	۱۰۲
۱۰۵	۱۰۴	۱۱۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ح، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرکے اور ایک ہاتھ اٹھا کر اور ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۶	۷۲	۷۹	۸۲
۸۷	۸۳	۸۵	۷۳
۸۰	۷۷	۷۴	۸۸
۷۵	۸۷	۸۸	۷۶

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۰۷	۱۰۹	۱۰۳
۱۰۲	۱۰۶	۱۱۱
۱۱۰	۱۰۴	۱۰۵

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ل، ع، ر، خ یا غ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اگر اس نقش کو لکھتے وقت عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۱	۷۶	۷۵	۸۷
۷۴	۸۸	۸۰	۷۷
۸۵	۷۳	۷۸	۸۳
۷۹	۸۲	۸۶	۷۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۰۵	۱۱۱	۱۰۳
۱۰۴	۱۰۶	۱۰۹
۱۱۰	۱۰۲	۱۰۷

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۳۱۹ مرتبہ "سید نا شہید صلی اللہ علیہ وسلم" پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان نقوش کی تاثیر دگنی ہو جائے۔

عامل کو چاہئے کہ وہ عوام الناس کی یہ ذہن سازی کرتا رہے کہ اس کائنات میں کام اسی وقت بنتے ہیں اور امراض واثرات سے نجات اسی وقت حاصل ہوتی ہے جب رب کائنات کی مرضی ہو۔ اس لئے تعویذوں کو اور دواؤں کو محض سبب کے طور پر استعمال کرنا چاہئے اور یقین یہی رکھنا چاہئے کہ کامیابی اسی وقت مل سکتی ہے جب رب العالمین چاہیں۔ یہی توحید ہے اور اسی سوچ وفکر کو عقیدے کی سلامتی کہا جاتا ہے۔ جو لوگ فی نفسہ دوا کو یا تعویذ کو موثر سمجھتے ہیں وہ بلاشبہ شرک کو بڑھاوا دیتے ہیں اور شرک بے شک ظلم عظیم ہے۔ اللہ ہم سب کو اس ظلم عظیم کے ارتکاب سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

(باقی آئندہ)

خرچ کرنے سے پہلے مرجانا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ان کے پاس کھجور کے چند ڈھیر ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا۔ "اے بلال رضی اللہ عنہ! یہ کیا ہے۔؟"

انہوں نے عرض کیا۔ "آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمانوں کے لئے یہ انتظام کیا ہے۔" (کہ جب بھی وہ آئیں تو ان کے کھلانے کا سامان پہلے سے موجود ہو)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "کیا تمہیں اس بات کا ڈر نہیں ہے کہ دوزخ کی آگ کا دھواں تم تک پہنچ جائے؟" (یعنی اگر تم ان کے خرچ کرنے سے پہلے ہی مر گئے تو پھر ان کے بارے میں اللہ کے ہاں سوال ہوگا) "اے بلال رضی اللہ عنہ! خرچ کرو اور عرش والے سے کمی کا ڈر نہ رکھو۔"

لوح نصرت

ہاشمی روحانی مرکز کی

(ایک عظیم الشان پیش کش)

- اگر آپ مصائب کا شکار ہوں۔
- اگر تہہ در تہہ مسائل میں گرفتار ہوں۔
- اگر آپ کاروباری بندشوں اور رکاوٹوں کا شکار ہوں۔
- اگر آپ کا گھرانہ قدم قدم پر مشکلات اور آفات کو محسوس کرتا ہو۔
- اگر آپ لوگوں کے بغض وحسد کی وجہ سے مختلف قسم کی بیماریوں اور مصیبتوں میں مبتلا ہوں۔
- اگر آپ طرح طرح کی الجھنوں، سازشوں اور مقدمہ بازیوں کی وجہ سے پریشان ہوں اور دنیاوی آفات سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو

"لوح نصرت"

منگایئے۔ یہ لوح مخصوص اوقات میں مخصوص طریقہ سے تیار کی گئی ہے اور اس کی تعداد بھی وقت کی قلت کی وجہ سے محدود ہے۔

"لوح نصرت" کا ہدیہ مع خرچ پندرہ سو روپے ہے۔ پندرہ سو روپے کا منی آرڈر کریں یا پھر پندرہ سو روپے "ہاشمی روحانی مرکز" کے نام ڈرافٹ بنوا کر مندرجہ ذیل پتے پر روانہ کردیں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند، ۲۴۷۵۵۴

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

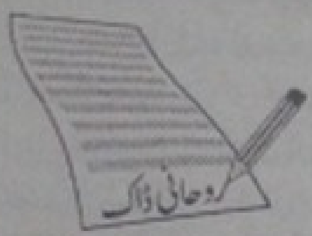

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

سحر سفلی کا شکار

سوال از: (نام مخفی)

میرا علاج اور میرے گھر کے تمام افراد کا علاج آپ کے پاس تین سال سے جاری ہے لیکن اب تک بھی مکمل علاج نہیں ہو پایا کچھ روز ٹھیک رہتا ہے پھر دوبارہ کوئی نہ کوئی الجھن اور پریشانی کا شکار ہو جاتے ہیں اس لئے سوچا کہ میں آپ کو اپنی مکمل داستان سناؤں تاکہ آپ صحیح طرح سے علاج کرسکیں۔ یہ داستان بڑی طویل ہے لیکن میرے شوہر کی زبان میں لکنت ہو جانے کی وجہ سے وہ صحیح طرح بول نہیں پاتے اس لئے مجبوراً میں یہ طویل داستان لکھ رہی ہوں۔ حضرت سے درخواست ہے کہ آپ میرے اس خط کو پڑھ کر علاج مرحمت فرمائیں۔

میرے والد مالدار اور عزت دار شخصیت تھے۔ ہم گیارہ بھائی بہنوں میں سے ہم چار بہنیں زندہ ہیں باقی سب بچپن ہی میں انتقال کر گئے۔ میری بڑی بہن کی شادی میرے چچازاد بھائی کے ساتھ ہوئی تھی چچا کے انتقال کے بعد گھر کا ماحول تبدیل ہو گیا وہ چند دن ہمارے گھر آ کر رہی اس دوران ہمارے گھر میں چاول، سندور، بال وغیرہ آیا کرتے تھے ایسا لگتا تھا جیسے سجا کر رکھا ہو اور ہمیشہ میری نظر اس پر پڑتی اور میں اسے اٹھا کر پھینک دیتی تھی۔ ہم نے ایک بلی پالی تھی ایک دن وہ بلی اس پر سے گزر گئی اور گزرتے ہی وہاں لیٹ کر تڑپنے لگی تھوڑے دنوں بعد میں اور بہن جہاں سوتے تھے وہاں بستر کے نیچے موم کے کالے رنگ کے قطرے نظر آتے تھے وہ قطرے رفتہ رفتہ بڑھنے لگے ہم اسے نکالتے مگر وہ نہ نکلتے۔ ایک دن ہم نے اسے جلا دیا تو اس میں سے لوبان کی خوشبو آتی تھی پھر وہ آنا بند ہو گئے۔ گھر میں بہت زیادہ کھٹمل ہو گئے جو رات کو رہتے اور صبح میں غائب ہو جاتے تھے۔ ایک دن بڑی بہن کے ہاتھ پر ایک تراشہ ہوا کوئلے کا ٹکڑا گرا وہ کہاں سے آیا پتہ نہیں چلا اور بہن کا ہاتھ سڑنا شروع ہو گیا پھر گھر میں لیموں آنے لگے اور وہ لیموں جس طرف سے آتا اسی طرف لڑھک کر چلا جاتا۔

میری دوسری اور تیسری بہن کی بھی شادی ہو چکی تھی، دوسری بہن کی زندگی خوشحال تھی، مال کی بھی فراوانی تھی اسی دوران اس کے گھر کی دہلیز پر بھی سیندور، چاول، بال وغیرہ آنے لگا۔ ایک دن مٹکے میں بہت بڑا پتھر ہے وہ پتھر مٹکے کے منہ سے بھی بڑا تھا۔ اس وقت پڑوس میں ایک عامل آئے ہوئے تھے۔ بہن نے اس عامل کو مٹکا بتایا تو عامل نے کہا کہ سحر کیا ہوا ہے۔ بہن نے ابا سے کہہ کر اس عامل کے پاس ہمارا علاج کروایا اس علاج سے بڑی بہن کا ہاتھ سڑنا اچھا ہو گیا۔ بلی بھی اچھی ہو گئی اور جو چیزیں ہمارے گھر میں آتی تھی وہ بھی آنا بند ہو گئی مگر دوسری بہن جو مالی حالت میں اچھی تھی اس کا گھر مالی حالت سے ویران ہو گیا اور شوہر بری عادتوں میں مبتلا ہو گیا۔

تیسری بہن کی طبیعت بھی بہت خراب ہو گئی اور وہ آج تک بیمار ہے۔ امی کی طبیعت بھی خراب ہو گئی۔ ابا بھی بیمار پڑ گئے اور سر میں بہت درد رہتا تھا اور میں جہاں بھی بیٹھوں، کام کاج کروں یا نماز پڑھوں تو ایسا لگتا ہے کہ کوئی میرے ارد گرد گھوم رہا ہے اور کالی پرچھائی پڑتی تھی۔ تھوڑے دنوں بعد میری بڑی بہن کو طلاق ہو گئی اور بڑی بہن نے ماں باپ کی مرضی کے خلاف دوسری شادی کر لی جس کی وجہ سے ابا کی عزت پر دھبہ لگ گیا۔ ابا کے پاس جو کچھ مال و دولت تھا وہ کچھ لڑکیوں کو دیدیا کچھ امی کے نام کر دیا اور باقی کی تمام ملکیت وقف کر دی۔ ابا نے دین دار گھر دیکھ کر میری بھی شادی کر دی اس وقت رشتہ داروں نے کہا کہ یہ رشتہ دو دن بھی نہ رہے گا۔ میری شادی کے بعد میرے

شوہر کی طبیعت خراب رہنے لگی جو آج تک خراب ہے اس کے علاوہ جو بھی کام دھندا کرتے اس میں نقصان ہوتا رہا۔ میرے ابا کا انتقال ہو گیا۔ کوئی بھائی نہ ہونے کی وجہ سے امی اکیلی رہ گئیں۔ میرے والد کی حویلی میں چار کمرے تھے۔ ایک کمرے میں امی اور باقی تین کمرے میں ہم تین بہنیں رہتی تھیں۔ میری ساری جائیداد دھندے کے پیچھے بکتی چلی گئی پیسہ لگاتے پھر نقصان ہوتا پھر کچھ بیچتے دھندا کرتے پھر نقصان ہوتا اسی طرح ہوتا رہا اسی دوران مجھے تین بچے ہوئے دو لڑکیاں اور ایک لڑکا۔ بڑی لڑکی تندرست تھی مگر اس کا ذہن بھی کمزور ہو جاتا اور کبھی بہت اچھا چلتا تھا۔ دوسری لڑکی پیدا ہوئی اس وقت تندرست، ایک مہینے بعد بہت بیمار ہوگئی اس کی بیماری کسی ڈاکٹر کو سمجھ میں نہیں آئی تھی اور وہ آج تک بیمار ہے مگر دماغی حالت اچھی تھی۔ دو سال بعد لڑکا ہوا۔ لڑکے کے حمل کے وقت پانچویں مہینے میں مجھے حیض جاری ہو گیا اور چار مہینے تک مجھے بستر پر رہنا پڑا جب پیدا ہوا اس وقت تندرست تھا مگر جوں جوں دن گزرتے گئے وہ کمزور ہوتا گیا جب وہ تھوڑا بڑا ہوا تو لوگوں نے اسے پاگل شمار کر دیا اور سب کو وہ پاگل نظر آنے لگا۔ جب وہ دس سال کا ہوا تو میں نے اس کو اپنے گاؤں کے قریب ایک مدرسہ میں عالم بننے کے لئے بھیج دیا۔ ڈیڑھ سال کے بعد مدرسہ سے فون آیا کہ آپ کے بیٹے کی طبیعت بہت خراب ہے اسے لے جایئے جب ہم اس کو لے کر آئے تو سر کے بال سے لے کر پیر کے ناخن تک بیمار ہو چکا تھا آواز نہیں نکلتی تھی گلے اور کان کا آپریشن کروایا۔ اس نے کھانا پینا چھوڑ دیا اور آج بھی بہت کم کھاتا ہے اگر کسی دن کھالیا تو دست کی شکایت ہو جاتی ہے۔

میری امی کو میرے شوہر کے علاوہ دوسرے دامادوں نے، بہنوں کو امی کی خدمت کرنے سے منع کر دیا اور امی ہمارے پاس رہنے لگی۔ سب کے بچے بڑے ہو گئے بہنوں کو بیٹوں کی شادیاں کروانی تھی اس لئے انہوں نے اپنے اپنے کمرے بیچ ڈالے۔ حویلی ایک ہونے کی وجہ سے غیر کے ساتھ رہنا ممکن نہ تھا اس لئے میں اور امی دونوں نے کمرہ بیچ کر دوسرے مکان میں چلے گئے وہاں پندرہ دن اطمینان سے گزرے اس کے بعد طرح طرح کی پریشانیاں شروع ہوگئی۔ تیسری بہن نے بڑی لڑکی کا رشتہ ڈالا اور ہم نے رشتہ طے کر دیا۔ منگنی کے کچھ دنوں بعد بڑی لڑکی اچانک بیٹھے ہوئے گر گئی اور کندھے کی ہڈی ٹوٹ گئی ساتھ ہی ساتھ امی کی طبیعت بھی خراب ہوگئی اور ہارٹ اٹیک آیا۔ ہم اسی مصیبت میں تھے کہ میرے شوہر بھی چلتی ٹرین سے گر گئے پھر کچھ دنوں بعد لڑکی کی شادی کر دی، شادی کے بعد سسرال والوں نے ستانا شروع کر دیا۔ اسی پریشانی میں مبتلا تھے کہ جمعہ کے دن میرے شوہر نہا کر باہر نکلے اور سورۂ کہف پڑھنے بیٹھے تو انہوں نے کہا کہ مجھے آنکھ سے کچھ دکھائی نہیں دے رہا ہے اسی طرح ایک دن نکل گیا اور دوسرے دن آنکھ کا کالا دیدا اٹک گیا۔ میں اور میرے شوہر بہت پریشان تھے۔ میرے شوہر کو خواب میں کسی نے کہا اگر تجھ کو تیری قوم کے ساتھ رہنا ہے تو ۲۴ ہزار مرتبہ اللہ اللہ کا ذکر کر میرے شوہر نے ذکر کرنا شروع کیا تو آنکھوں کی بینائی واپس آگئی اور آنکھ کا دیدا بھی بیٹھنے لگا مگر کاروبار بالکل بند ہو گیا اور قرض بڑھنے لگا۔ میری طبیعت بھی بہت خراب ہوگئی۔ بستر سے کھڑے بھی نہیں ہو سکتی ہوں۔ پیر اور کمر اور سر کا درد شروع ہو گیا۔ آج تک دکھتا ہے۔ سر میں اس طرح درد رہتا ہے کہ کوئی سر کو پھاڑ رہا ہو اور بدبو آتی ہے۔ آپ کے علاج سے تھوڑا چل پھر سکتی ہوں مگر سر کے درد میں کوئی فرق نہیں۔ میری لڑکی کو لڑکا ہوا مگر اس کے سسرال والے بہت پریشان کرتے تھے۔ بچہ بیمار ہوتا تو میرے پاس چھوڑ جاتے۔ امی بھی نہ جانے کیوں ہمارے یہاں سے ناراض ہو کر دوسری بہن کے گھر چلی گئی۔ پھر ہم نے وہ مکان بیچ کر قرض دے دیا اور کسی کو بتائے بغیر ہم سب اپنے نواسے کے ساتھ سورت آگئے۔ سورت میں تین مہینے سکون سے گزرے رشتہ داروں کو پتہ چلا تو ان لوگوں نے بڑی لڑکی کا طلاق نامہ بھیجا۔ تمام میرے رشتہ دار آنے جانے لگے۔ ہم نے اللہ کے ڈر سے ان کے ساتھ میل جول رکھنا شروع کر دیا۔ پھر دوبارہ پریشانیاں شروع ہوگئی اس طرح پانچ سال گزر گئے اس کے بعد آپ کا پتہ ملا۔ آپ کے علاج سے جو بھی پریشانی آتی ہے وہ ختم ہو جاتی تھی مگر پہلے کی جو مصیبتیں تھیں وہ ختم نہ ہوئی اور نہ ہی روزی کی پریشانی کا کوئی حل نکلا اور جس طرح ان لوگوں نے کہا تھا کہ تیرے ایک بھی بچے کی شادی نہیں ہوگی وہ بات صحیح ثابت ہوئی اور ہم آج بھی جو کام کرتے ہیں جب تک رشتہ داروں کو پتہ نہیں چلتا ہم اس کام میں کامیاب ہوتے ہیں اور جیسے ہی انہیں پتہ چل جاتا ہے وہ کام بند ہو جاتا ہے اور ہم بیمار ہو جاتے ہیں۔ قرض بہت چڑھا ہوا ہے کوئی رقم ہی نہیں کہ اس سے کاروبار کرتے۔ بہت پریشان ہوں۔

جواب

آپ کا خط حرف بحرف پڑھ کر یہ اندازہ ہوا کہ آپ اور آپ کا پورا گھرانہ سحر سفلی کا شکار ہے اگرچہ اب آپ کی اور آپ کے گھر والوں کی پہلی جیسی کیفیت نہیں ہے اور آپ پر اللہ کا فضل و کرم ہو چکا ہے اس لئے آپ ان خطرات سے محفوظ ہوگئیں جو انسان کے لئے جان لیوا ثابت ہوتے ہیں لیکن سحر چونکہ پرانا ہے اس لئے روحانی علاج اور وظائف و تسبیحات کی پابندی کے باوجود کسی نہ کسی درجہ میں ابھی تک آپ جادو کی لپیٹ میں ہیں۔ البتہ اب ایضاع جان کا خطرہ باقی نہیں رہا ہے۔ ہمارا اپنا خیال یہ ہے کہ آپ نے روحانی علاج کافی دیر سے شروع کیا یعنی اس وقت شروع کیا جب جادو کی بنیادیں بہت مضبوط ہو چکی تھیں اور جادو کے اثرات آپ کے رگ و پے میں پوری طرح سرایت کر چکے تھے۔ پھر بھی حق تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ اس نے آپ کو ہلاکت اور بربادی کی آخری حدوں تک پہنچنے سے محفوظ رکھا اور اب اسی کے فضل و کرم کی بنا پر آپ ابھی تک بقید حیات ہیں اور انشاء اللہ آپ کی موت اس جادو سے

نہیں ہوگی۔ یوں موت سے کسی کو مفر نہیں ہے جو انسان اس دنیا میں آیا ہے وہ اس دنیا سے رخصت ہونے کے لئے آیا ہے۔ موت کا کوئی علاج نہیں ہے لیکن آپ کے بدخواہوں نے موت کا جو جال آپ کے لئے بچھایا تھا آپ اس سے محفوظ رہیں اسی لئے اس دنیا کے ہوش مندوں کا خیال یہ ہے کہ بچانے والے کے ہاتھ مارنے والوں کے ہاتھ سے یقیناً لمبے اور بڑے ہوتے ہیں۔ تندرستی کی تباہی کے ساتھ ساتھ آپ کو مالی نقصانات سے بھی دوچار ہونا پڑا اور اس کے ساتھ ساتھ آپ کو اولاد کی تکالیف کے صدمے بھی برداشت کرنے پڑے۔ اللہ کا کرم ہے کہ آپ ان ہوش ربا حالات میں بھی پوری طرح ثابت قدم رہیں اور آپ نے اپنے ایمان اور عقیدے کی پوری پوری حفاظت کی۔ ورنہ ان حالات میں انسان کے قدم ڈگمگا جاتے ہیں اور وہ بھٹکتے بھٹکتے سفلی عاملین اور عقائد کو برباد کرنے والے معالجین کی چوکھٹ تک پہنچ جاتا ہے اور ان سب طریقوں پر عمل کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے جو ایمان واسلام کے منافی ہیں اور جو انسان کو کفر والحاد کے گہواروں تک پہنچا دیتے ہیں۔

آپ کی مشکل یہ بھی رہی کہ آپ جادو میں مبتلا ہونے کے ساتھ ساتھ آسیب وجنات کا بھی شکار رہیں۔ آپ کے گھر میں آسیبی اثرات رہے انہوں نے بھی کسی نہ کسی حد تک تباہی مچائی البتہ ان آسیبی اثرات سے آپ کو یہ فائدہ ہوا کہ جادو کے اثرات آپ پر آخری حد تک اثر انداز نہ ہو سکے۔ یہ بات تجربات ومشاہدات سے ثابت ہے کہ جو انسان آسیبی اثرات کا شکار ہوتا ہے وہ جادو وغیرہ کی ہلاکتوں سے کسی نہ کسی درجہ میں محفوظ ہو جاتا ہے اور آپ جیسے مریض کا علاج کرتے ہوئے ہم عاملین کو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ جب ہم آسیبی اثرات کو دفع کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو جادو کے اثرات بڑھ جاتے ہیں اور جب ہم جادو کے اثرات کو کنٹرول کرنے کی ترکیب کرتے ہیں تو آسیبی اثرات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بڑی ہی سوجھ بوجھ اور حکمت عملی کے ساتھ اس انسان کا علاج کرنا پڑتا ہے جس پر دونوں طرح کے اثرات کا غلبہ ہو اور علاج کسی بھی طرح سے کریں اور فن کی باریکیوں کا کتنا بھی لحاظ رکھیں فائدہ تو تب ہی ہوتا ہے جب اللہ کی مرضی ہو۔ ان کی مرضی کے بغیر کسی کو تندرستی نہیں ملتی کسی کو بیماری سے نجات نہیں ملتی اور کسی کی کشتی پار نہیں ہوتی۔ اس لئے ہر طرح کے علاج سے پہلے خواہ وہ جسمانی ہو یا روحانی اپنے رب سے اپنی صحت وتندرستی کی دعا بھی کرنی چاہئے اور ان کی ہی قدرت پر مکمل بھروسہ کرنا چاہئے اور یہ یقین دل میں جاگزیں رکھنا چاہئے کہ تعویذات اور دوائیں محض اسباب کے طور پر ہم استعمال کر رہے ہیں ورنہ ہوگا تو وہی جو رب چاہے۔ مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔

مولیٰ کی مرضی ہی ہر چیز سے، ہر ترکیب سے، ہر تدبیر سے اور ہر تقدیر سے بالاتر ہے۔ وہ کسی کو مارنے کا ارادہ کر لیں تو دنیا بھر کے تریاق اور وٹامن اس کو زندگی اور تندرستی نہیں دے سکتے اور اگر وہ کسی کو بچانے اور صحت مند کرنے کا تہیہ کر لیں تو دنیا کا کوئی زہر اس کو موت کے گھاٹ نہیں اتار سکتا۔ اس لئے قرین عقل بھی ہے یہ بات اور قرین عقیدہ بھی ہے یہ بات کہ بندہ ہر طرح کے علاج کے وقت اپنے رب کے کرم کا امیدوار رہے اور اس کے سامنے اپنا دامن پھیلائے رکھے۔

اب دیکھئے آپ کا رب آپ کے شوہر پر مہربان تھا اس لئے اس نے خواب میں یہ رہنمائی کی۔ ۳۳ ہزار مرتبہ اللہ کا ورد کرو۔ اور اس ورد سے آپ کے شوہر کی بینائی واپس آگئی۔ کیا شان ہے ان کی وہ جب کسی کو بچانا چاہتے ہیں تو خود ہی خواب میں بشارت دیدیتے ہیں اور بیماریوں سے بچنے کے نسخے اور فارمولے مرحمت فرما دیتے ہیں۔ ان کے اس رحم وکرم پر بندہ اپنی جان بھی قربان کر دے تو بھی ان کی عنایات کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔

اللہ کا کرم ہے کہ ہمارے علاج سے آپ کو کچھ نہ کچھ فائدہ ہوا۔ اور ابھی جو کسر باقی ہے وہ بھی انشاء اللہ پوری ہوگی۔ ان کے یہاں دیر ہے اندھیر بالکل نہیں ہے۔ میں نے آپ کو تازہ ترین علاج پھر بھجوا دیا ہے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ اس علاج میں اپنے فضل وکرم سے خاص اثر پیدا کرے گا اور آپ کی تندرستی بحال ہوگی نیز آپ کے گھر کے حالات بھی نارمل ہو جائیں گے اور آپ کے لئے روزی اور روزگار کے دروازے بھی کھل جائیں گے۔

روحانی علاج کی پابندیوں کے ساتھ ساتھ آپ روزانہ یہ عمل بھی پابندی سے کریں۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں پھر تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھیں اور سورۂ یٰسین کے ہر مبین پر "یَا سَلَامُ یَا لَطِیْفُ" سو مرتبہ پڑھیں۔ تین مرتبہ اس طرح سورۂ یٰسین پڑھنے کے بعد پھر ایک مرتبہ سورۂ مزمل اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو لگاتار ۴۱ دن تک کریں۔ درمیان میں اگر وقفہ ہو جائے تو وقفہ کے بعد ۴۱ دن کی مدت پوری کریں۔ اس عمل میں دو سے ڈھائی گھنٹے تک لگ سکتے ہیں لیکن اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ آپ کے تمام مسائل حل ہو جائیں گے اور آپ کی زندگی میں خوش حالی بھی آئے گی اور سکون وعافیت کی دولتوں سے بھی بہرہ ور ہو جائیں گی۔

آپ کا خط بہت طویل تھا لیکن اس کو ہم نے حرف بحرف اس لئے چھاپ دیا تاکہ ہمارے قارئین کو عبرت ہو اور وہ اندازہ کر سکیں کہ رب العالمین نے کیسی کیسی مشکلات میں اپنے بندوں کو ثابت قدم رہنے کی توفیق بخشی ہے اللہ کے بعض بندے کیسی کیسی کٹھنائیوں سے گزر کر بھی صرف اپنے رب سے امید لگائے رکھتے ہیں اور شرک والحاد سے دور رہتے ہیں۔ آج کل عمومی طور پر لوگوں کا حال یہ ہے کہ کلمات قرآن سے اگر بہت جلد فائدہ

نظر نہیں آتا تو کسی بھی در پر اپنا سر جھکا دیتے ہیں اور کسی کی چوکھٹ پر اپنی ناک رگڑنے کی غلطیاں شروع کر دیتے ہیں۔ حالانکہ عقائد کی بربادی کے بعد بھی کام تو جب ہی بنتا ہے جب اللہ چاہے۔ بغیر ان کی مرضی کے نہ طوفان آتے ہیں نہ طوفانوں سے نجات ملتی ہے۔ آپ کا خط ایک دکھ بھری داستان کے ساتھ ساتھ سبق آموز بھی ہے اور عبرتناک بھی اس لئے اس کی طوالت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ہم نے اس کو پورا چھاپ دیا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ روحانی ڈاک پڑھنے والے لوگ اس خط کو پڑھ کر اس سے سبق لیں گے اور اپنا دامن کسی بھی معاملے میں صرف اسی بارگاہ میں پھیلائیں گے جو ہمارا اصل ملجا و ماویٰ ہے۔ اور اس ذات گرامی سے استعانت طلب کریں گے جو ہماری اصل مستعان ہے اور جس کی مدد اور نصرت کے بغیر ہم سانس لینے پر بھی قدرت نہیں رکھتے۔

شیطانی چکر

سوال از: محمد صادق ———— گجرات

ہمارے یہاں ایک جاہل مسلمان بے نمازی عملیات کرتا ہے۔ کمال اس کا یہ ہے کہ وہ مریض کے کچھ بتانے سے پہلے ہی بتا دیتا ہے آپ کس کام سے آئے ہیں۔ آپ کا مکان کیسا ہے، کتنے بھائی ہیں، ماں باپ ہے یا نہیں، سب کچھ بتا دیتا ہے۔ میری جیب میں ایک فوٹو تھا اس نے مجھے دیکھتے ہی کہہ دیا تیری جیب میں فوٹو ہے اس نے اس طرح اس رنگ کے کپڑے پہنے ہیں۔ مجھے بہت تعجب ہوتا ہے یہ کیسے ممکن ہے! ذرا تفصیل سے جواب دیجئے۔

جواب

کسی کے بارے میں کچھ بتا دینا کوئی کمال کی بات نہیں ہے۔ اگر کسی کی مدد غائبانہ شیاطین کرتے ہوں تو بھی وہ عامل بہت کچھ بتا سکتا ہے یعنی یہ بتا دینا کہ کس کی جیب میں کیا ہے اور کس کے کتنے بچے ہیں اور کس کے گھر میں کتنے طاق ہیں کتنی دیواریں ہیں، کتنے کمرے ہیں۔ اس سے کیا فائدہ ہے اور کیا حاصل ہے؟ فائدہ تو اس میں ہے کہ انسان اگر کسی مصیبت یا آفت کا شکار ہو تو عامل اس سے نجات دلائے۔ صرف بتا دینا کسی مسئلے کا حل نہیں ہے صرف حالات بتا دینے سے محض عامل کا فائدہ ہوتا ہے اور وہ اپنی قابلیت کا تاثر دینے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ اصل چیز علاج اور مداوا ہے۔ اگر عامل اس کی صلاحیت نہیں رکھتا تو مریض کے حالات بتا دینے کا حاصل کیا ہے۔ مثلاً تھرمامیٹر ایک بے جان سی چیز ہے لیکن تھرمامیٹر یہ بتا دیتا ہے کہ مریض کا بخار کس ڈگری کا ہے۔ بلڈ پریشر چیک کرنے والی مشین بھی ایک بے روح چیز ہے لیکن اس سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ مریض کا بلڈ پریشر بڑھا ہوا ہے یا گھٹا ہوا ہے لیکن محض اس جانکاری سے کہ مریض کا بخار اور بلڈ پریشر کس درجے کا ہے، حاصل ہی کیا ہے جب تک مریض کا علاج نہ ہو۔ اسی طرح اگر کوئی عامل صاحب یہ بتا دیتے ہوں کہ مریض کے گھر میں کتنے افراد ہیں کتنی عورتیں ہیں اور کتنے مرد اور مریض کی جیب میں روپے کتنے ہیں، سکے کتنے تو اگر ان کا تجزیہ صد فی صد درست بھی ہو تو بھی یہ صرف ایک تماشہ ہے اور دوسروں کو متحیر کرنے کا ایک ڈھنگ ہے۔ اس سے کوئی فائدہ کسی کو نہیں پہنچتا۔ ہاں اس کا اگر فائدہ کسی کو پہنچتا ہے تو وہ صرف عامل ہی کو پہنچتا ہے اس طرح کے کمالات دکھا کر وہ آسانی سے لوگوں کو بے وقوف بنا لیتا ہے اور ان کی جیبیں جھاڑ سکتا ہے ہمارے نزدیک اصل عامل وہ ہے جو لوگوں کے علاج کرنے میں ماہر ہو اور وہ اپنے روحانی علاج کے ذریعہ لوگوں کے مسائل حل کرنے میں منہمک ہو۔ مداری اور عامل میں فرق ہوتا ہے۔ سڑکوں پر تماشہ دکھانے والے مداری ایک روپے کے دو روپے بنا دیتے ہیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے اپنے ہاتھ میں سے رومال غائب کر دیتے ہیں۔ ٹوکری میں ایک کبوتر کے دو کبوتر بنا دیتے ہیں، دیکھنے والے ان تماشوں کا لطف لیتے ہیں اور لطف لینے کے سوا کسی اور کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اسی طرح آپ جس عامل کا ذکر کر رہے ہیں وہ محض ایک مداری کی طرح ہیں اور محض تماشے دکھانے کے فن سے واقف ہیں لیکن اگر وہ سب کچھ بتا کر اللہ کے بندوں کو کچھ فائدہ بھی پہنچا رہے ہوں تو ان کا طریقۂ کار کچھ بھی ہو اور ان کے کرتب بازی کا طول و عرض کچھ بھی ہو وہ قابل قدر کہلائیں گے کیونکہ اس لائن میں اصل چیز عقلوں کو اُچک لینا نہیں ہے بلکہ اصل چیز لوگوں کے مسائل حل کرنا ہے اور انہیں اثرات سے مصائب سے مسائل سے نجات دلانا ہے اور اسی کو خدمت خلق کہتے ہیں۔ تماشے اور کرتب دکھانے کا نام خدمت خلق نہیں ہے۔

علاج خصیہ (فوتہ)

سوال از: محمد ضیاالحق دیپی ———— موتی ہاری

میں سالوں سے "طلسماتی دنیا" کا قاری ہوں اور ابھی اسی مرکز کے نکالے ہوئے سارے نمبرات بھی میرے پاس ہیں اس کے علاوہ بچوں کے نام رکھنے والی کتاب اور روحانی لائن سکھانے والی کتاب بھی میرے پاس ہے۔ یہ سب اوپر والے کی مہربانی ہے کہ آپ کی شاگردی میں دن بدن کچھ نہ کچھ سیکھ رہا ہوں۔ کسی بھی آیت قرآنی کا کسی بھی چال سے کوئی بھی نقش تیار کر لینا میرے لئے بڑی بات نہیں رہ گئی ہے۔ منزل شرطین کے حساب سے حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد آپ کے کہنے پر نقش مربع کے چاروں چالوں کے حساب سے زکوٰۃ نکال چکا ہوں۔ اس سے قبل یعنی حروف تہجی کے بعد سورۂ یٰسین کے بھی نو چلے مختلف سورتوں کے ساتھ کر چکا ہوں دوران چلہ میرے خواب میں آپ نے میرے لئے بشارت بتلائے تھے۔ اب آگے کیا کرتا ہے

مجھے جو بات سمجھ میں نہ آتی ہے وہ میں نے بھی آپ سے پوچھتا ہوں۔ اب تو آپ کے پاس موبائل رہنے سے اور میرے لئے اچھا ہو گیا ہے۔ میری حقیری اور کم عقل یہی کہتی ہے کہ اور نمبرات کی طرح یہ نمبر یعنی "اعمال شر" کامیاب نہیں ہے۔ اس میں تو بس بغض وعداوت، ہلاکت ودشمنی، بندش کاروبار، زبان بندی یعنی جو کچھ ہے وہ انسان کو نقصان کے لئے ہے۔ جب کہ دشمن کے پیڑ پودوں کو سکھانے کا بھی عمل چاہئے تھا۔ دشمن کے جانور کو بھی نقصان پہنچانے کا عمل چاہئے تھا۔ پھر بھی اگر دشمن باز نہ آئے تو ہلاکت ہے۔

اب میرے کام کی بات آپ کی رہبری سے تھوڑا بہت تعویذ میں بھی لکھ رہا ہوں حالانکہ اس کام کو سیکھنے کے لئے آپ کے پاس میں نے نہ تو کوئی فوٹو روانہ کیا تھا اور نہ ہی کوئی پیسہ جمع کیا تھا پھر بھی آپ میری رہنمائی کرتے رہتے ہیں۔

ابھی تک میں جتنے دنوں سے طلسماتی دنیا پڑھتے آرہا ہوں ایک مرض کے بارے میں کوئی نقش کوئی عمل نظر سے نہ گزرا۔ جب کہ "امراض جسمانی نمبر" میں اس مرض کے بارے میں کہیں درج نہیں ہے۔ جب کہ میں امراض جسمانی نمبر کے بارے میں اتنا ماہر ہوں ایک ایک ورق کے بارے میں بتلادوں گا کہ کہاں سے شروع ہوتا ہے اور کہاں ختم۔ امید ہے کہ اس مرض کے بارے میں کوئی حل بتلائیں گے۔ اس مرض کو بولتے ہیں خصیہ (فوطہ) کا بڑا ہو جانا۔ خدا آپ کی لمبی عمر کرے تاکہ اسی طرح خدمت خلق ادا کرتے رہیں۔ آمین۔

جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ طلسماتی دنیا کا "اعمال شر نمبر" منفی اعمال پر مشتمل ہے اور اس میں زیادہ تر ایسے عملیات دیئے گئے ہیں جو دوسروں کو نقصان پہنچانے والے ہوں لیکن اس نمبر کے شروع میں یہ تفصیل درج کردی گئی ہے کہ اعمال شر نمبر صنم خانہ عملیات کی تکمیل کے لئے نکالا گیا ہے کیونکہ بغض وعداوت کے اعمال زبان بندی کے اعمال نیز دوسری چیزوں کی بندشوں کے اعمال روحانی عملیات کا ایک حصہ ہیں ان کو کلیتاً نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ہم نے اس نمبر میں بار بار اس بات کی وضاحت کی ہے کہ خواہ مخواہ کسی کو نہ ستایا جائے اور بے وجہ کسی کے درپے نہ رہیں بلکہ اس بات کی تنبیہ بھی کردی گئی ہے کہ عاملین اپنی صلاحیتوں کا ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں اور اپنی ذاتی مصیبتوں اور عداوتوں میں اپنی صلاحیتوں کا استعمال نہ کریں۔ ان اعمال سے جو بلاشبہ شر کا درجہ رکھتے ہیں کبھی کبھی فوائد بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں اور اللہ کے بندوں کی بھاری مدد کی جاسکتی ہے مثلاً کوئی ظالم وفاسق انسان اگر کسی کو ناحق ستائے اور ہر وقت درپے آزار رہے اور ہر وقت شریف لوگوں کے خلاف بکواس کرتا رہے تو اس کی زبان بندی کرنا ازحد ضروری ہے۔ اس وقت اعمال شر ہی سے اس کا راستہ روکا جاسکتا ہے یا مثلاً اگر کسی مرد اور عورت میں ناجائز تعلقات ہوں اور وہ بدکاریوں کا شکار ہوں تو ازراہ شرافت ان کو ایک دوسرے سے جدا کرنا ضروری ہے اگر ان میں تفریق پیدا کرنے کے لئے اعمال بغض وعداوت کا سہارا لیں تو قطعاً غلط نہیں ہے لیکن ناحق کسی کو ستانا اور دشمن کے کاروبار کا بالکل ہی ستیاناس کردینا درست نہیں ہے اور ہم اس طرح کی باتوں کے قائل نہیں ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ اعمال شر نکالتے وقت ہمیں خود کسی قدر کشمکش تھی لیکن صنم خانہ عملیات کی تکمیل کے لئے ہم نے یہ نمبر نکالنا ضروری سمجھا اور اس میں بھی ایسے اعمال چھاپنے سے گریز کیا جو دوسروں کی ہلاکت کا ذریعہ بن سکتے تھے۔

آپ بے ضابطہ روحانی عملیات کی لائن میں چل رہے ہیں اگرچہ وقتاً فوقتاً آپ ہم سے رہنمائی حاصل کرتے رہتے ہیں لیکن باقاعدہ اور باضابطہ آپ ہمارے شاگرد نہیں ہیں باقاعدہ شاگرد بننے کے لئے دونوں کا آنا ضروری ہے کیونکہ اگر زندگی میں کبھی آپ نے یہ ضرورت محسوس کی کہ آپ کو ہم عملیات کا تحریری طور پر اجازت نامہ دیدیں تو مشکل ہوگی کیونکہ یہ اجازت نامہ ان ہی شاگردوں کو دیا جائے گا جو باقاعدہ اور باضابطہ ہمارے شاگرد ہیں اور جن کا اندراج شاگردوں کے رجسٹر میں درج ہے۔

جہاں تک خصیہ بڑھنے کا تعلق ہے اس کے لئے یادافع کا نقش مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس کا مربع کا نقش گلے میں ڈالیں اور مثلث کا نقش مریض کو پینے کے لئے دیں۔ ان دونوں نقوش کو آتشی چال سے مرتب کریں۔ انشاءاللہ اس مرض سے نجات مل جائے گی۔

مربع کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱	۴۵	۴۱	۳۸
۴۲	۳۷	۳۲	۴۴
۳۶	۳۹	۴۷	۳۳
۴۶	۳۴	۳۵	۴۰

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵	۴۷	۵۳
۴۹	۵۲	۵۴
۵۱	۵۶	۴۸

ذاتی معلومات کے لئے

سوال از: محمد افسر ———— حیدرآباد

محترم المقام حضرت جناب مولانا ہاشمی صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

الحمد للہ امید کرتا ہوں حضرت بخیر ہوں گے۔ عرض یہ کہ میں طلسماتی دنیا کا نیا خریدار ہوں لیکن کتاب پڑھنے کے بعد معلوم ہوا کہ واقعی ایک انمول کتاب جو اس دور فانی میں ایک روشن کتاب بن کر جو اظہور میں آیا ہے اور انسان اسکا مطالعہ کر کے اندھیرے کی راہ کو ہمیشہ کے لئے بھول کر ایک روشنی نما راہ پر تمام زندگی چلے گا۔ اس ماہ کا رسالہ جو نظر آیا مطالعہ کرنے کے بعد برج کے ساتھ ستارے اور نگینہ دیکھا بہت خوب۔ اب مجھے نگینہ پر آپ حضرت سے بات کرنی ہے میرا نام محمد محسن علی عرف افسر بھائی والدہ کا نام حلیمہ بی عمر کا کوئی سارٹیفکٹ نہیں ہے۔ ایسے ایک قیاس ہے عمر ۵۷ سال ہوگی۔ میرا برج، ستارہ، دن، نگینہ، لکی نمبر، تاریخ ودشمن دن، دشمن تاریخ لباس، کاروبار، مکان نمبر اور عروج کا سال۔ مہربانی فرما کر اگلے ماہ میں روانہ فرمادیں۔ دعائیں نکلیں گی اور زندگی بھر احسان عظیم ہوگا۔

میری بیوی کا نام شاکرہ بیگم، والدہ افضل النساء بیگم ان کا جو ستارہ برج، لکی نمبر بتادیں اور نگینہ اور عروج نمبر ۴۰ سال۔

والدہ بشریٰ ان کا بھی برج ستارہ اور نگینہ اور سال عروج اور ان کے اچھے اور بری تاریخ، لکی نمبر اور دشمن نمبر بتائیں۔

جواب

آپ کے نام کا مفرد عدد محمد محسن سے ۹ ہے۔ محمد محسن افسر سے ۸ ہے۔ اور صرف افسر سے بھی ۸ ہے۔ اگرچہ ۹ اور ۸ میں کوئی ٹکراؤ نہیں ہے اور ۸ اور ۹ عدد والے انسانوں کی شخصیت ایک دوسرے سے جدا ہوتی ہے۔ اس لئے ماہرین اعداد کی رائے یہ ہے کہ نام وہ اچھا ہوتا ہے جو مفرد ہو مرکب نہ ہو۔ مختصر ہو اور صرف ایک ہو۔ اگر ایک انسان کے نام مختلف ہوتے ہیں تو صاحب نام مختلف قسم کے اثرات کے زیر اثر رہتا ہے۔ اور اس کی شخصیت پر کئی رنگ نظر آتے ہیں اور کبھی کبھی مختلف رنگوں کی شخصیت چوں چوں کا مربہ بن کر رہ جاتی ہے۔ آپ کے لئے ان دونوں ناموں کی بنا پر ایک ۲، ۴، ۸، اور ۹ اعداد کے افراد آپ کے حق میں بہتر ثابت ہوں گے اور ۳، ۶، اور ۷ اعداد کے لوگ آپ کے لئے موزوں نہیں رہیں گے۔

آپ کی زوجہ کا نام شاکرہ بیگم ہے، ان کا ۴ عدد ہے۔ ان کے لئے ۳ اور ۵ دشمن اعداد ہیں ان اعداد کے لوگوں سے وہ دور رہیں۔ آپ نے اپنی اور بیوی کی تاریخ پیدائش نہیں لکھی ہے اس لئے برج اور ستاروں پر کوئی روشنی نہیں ڈالی جاسکتی۔ آئندہ اگر آپ مزید معلومات اپنے لئے چاہیں تو اپنی اور اپنی بیوی کی تاریخ پیدائش ضرور لکھیں۔

آپ کا اسم اعظم یا باسط ہے۔ عشاء کے بعد ۷۲ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں اور آپ کی بیوی کا اسم اعظم "یا عزیز" ہے۔ ۹۴ مرتبہ روزانہ عشاء کے بعد ان کو پڑھنے کی تاکید کریں۔ انشاء اللہ ان اسماء الٰہی کے ورد سے آپ دونوں کو سکون دل ملے گا اور آپ کی معیشت پر یہ وظائف اثر انداز ہوں گے۔

مختلف باتیں

میں قریب تین سال سے طلسماتی دنیا پڑھ رہا ہوں۔ کئی طرح کے عمل کر چکا ہوں مگر آج تک ایک بھی عمل کامیاب نہیں ہوا۔ میرے نام اور تاریخ پیدائش کا مرکب عدد ۱۰ ہے اس کے باوجود مجھے ہر جگہ ناکامی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سورۂ یٰسین کے نو چلے عدا کر چکا ہوں۔ چند اسمائے الٰہی کی زکوٰۃ بھی عدا کی ہے۔ فتح وکامیابی کے لئے چند عملیات کی اجازت مرحمت فرمائیں۔

(۱) کیا ہر قسم کے باطنی علم کے لئے صفائی قلب ضروری ہے؟ جیسے کیمیا، رمل، ہرمیا وغیرہ۔

(۲) اکتوبر ۲۰۰۶ء میں آپ نے پیج نمبر ۳۷ پر بروقت نیند سے بیدار ہونے کا عمل بتایا ہے۔ اس عمل کی ابارت پر زیر اور زبر نہیں لگائے ہیں زیر اور زبر لگا کر یہ آیت نقل کریں۔

(۳) ہمزاد نمبر کے پیج نمبر ۹۲ پر بیداری حواس نام سے ایک مضمون چھپا تھا۔ اس مضمون کے رائٹر کون ہیں۔؟ وہ مضمون آپ نے کون سی کتاب سے لیا ہے؟ ان صاحب کا نام و پتہ اور ان کی لکھی ہوئی کتابوں کے نام بتائیں۔

(۴) الو کی عملیات میں خاص اہمیت کیوں ہے؟ اس کے دنیاوی فوائد تفصیل سے بتائیں۔ حیات الحیوان کے علاوہ آسانی سے دستیاب ہونے والی چند کتابوں کے نام بتائیں جس میں جانوروں کے اعضاء کے فوائد لکھے ہوں۔

(۵) میں حسب ذیل آیات قرآنی کی زکوٰۃ عدا کرنا چاہتا ہوں ان آیات کے اعداد اور دینی ودنیاوی فوائد تفصیل سے بتائیں۔

(ا) الم نشرح لک صدرک (ب) علم الانسان مالم یعلم (علق آیت ۵) (ج) وعلم آدم الاسماء کلھا (بقرہ آیت ۱۳)

(د) فوجد عبد .... علمت رشدا (کہف آیت ۶۵ اور ۲۶)

(ہ) ولا رطب و .... مبین (نہیں کوئی خشک یا تر چیز مگر وہ کتاب مبین میں موجود ہے) (و) نٓ والقلم ومایسطرون (ن قسم ہے قلم کی سیاہی کی) (ز) یوتی الحکمۃ .... خیرا کثیرا (بقرہ آیت ۵۶۲)

(ح) رب ھب لی حکما والحقنی بالصالحین (الشعراء آیت ۳۸)

(۷) جون ۲۰۰۰ کے پیج نمبر ۵ پر نگینوں کے خواص میں فیروزہ کے خواص میں لکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پروردگار فرماتا ہے کہ جس ہاتھ میں عقیق اور فیروزہ کی انگوٹھی ہو اور وہ میرے آگے دعا کے لئے ہاتھ پھیلائے تو میں اس سے شرم کرتا ہوں اور اسے ناامید نہیں پھیرتا۔ یہ حدیث آپ نے کونسی کتاب سے نوٹ کی ہے۔؟

(۸) مجھے استخارہ کا جواب نہیں ملتا ہے میں نے استخارہ نمبر پڑھا ہے۔ بطور خاص ایسے استخارہ کی اجازت دیں جس سے لکھا ہوا جواب ملے۔

(۹) ذکر کے دوران آج تک مجھے کچھ بھی نہیں دکھا ہے دوسرے لوگوں کو پڑھنے کے دوران مشاہدہ ہوتا ہے۔ ایسا چیز پڑھنے کو بتائیں جس سے پڑھنے کے دوران اچھی چیز سے نظر آئیں۔ ایک ایسا بھی عمل بتائیں جس سے رات کو بشارتیں ہوں۔

(۱۰) قرآن میں کئی اسرار پوشیدہ ہیں میں نے پڑھا ہے کہ ہر آیت کے ۷ یا ۹ باطنی معنی ہوتے ہیں۔ جس بزرگ نے جتنی ریاضت کی ان کو اتنا علم ملا۔ ایسا عمل بتائیں جس سے میرے قلب پر فہم قرآن کے دروازے کھل جائیں۔

(۱۱) میں اور میرے ماموں کئی طرح کے حاضرات کے عمل کر چکے ہیں مگر ایک بھی حاضرات نہیں کھلی اس کی وجہ کیا ہے۔؟

جواب

آپ نے فرمایا ہے کہ آپ تین سال سے ماہنامہ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کر رہے ہیں لیکن آپ کا خط پڑھ کر ہمیں حیرت بھی ہوئی اور افسوس بھی۔ حیرت وافسوس اس لئے ہے کہ آپ جب تین سال سے طلسماتی دنیا پڑھ رہے ہوں تو آپ کے خط میں املے کی غلطیاں اس قدر ہیں۔ آپ کے خط کو بغیر اصلاح کئے جوں کے توں ہم نے چھاپ دیا ہے اور غلطیوں پر لکیر کھینچ دی ہے تاکہ آپ خود غور کر لیں کہ آپ نے کہاں کہاں غلطی کی ہے۔ ہم یہ تسلیم کر لیتے ہیں کہ آپ نے خط کمپیوٹر سے ٹائپ کر کے اس پر نظر ثانی نہیں کی اور بغیر نظر ثانی اور بغیر اصلاح کے آپ نے خط کو چلتا کر دیا تو یہ بھی ایک طرح کی غیر ذمہ داری ہے۔ اور اس طرح کی غیر ذمہ داریاں یہ تاثر دیتی ہیں کہ جب آپ کسی عمل کے لئے بیٹھیں گے اس وقت بھی حزم واحتیاط ملحوظ نہیں رکھیں گے کیونکہ جو انسان احتیاط پسند ہوتا ہے کہ وہ ہر جگہ اور ہر معاملے میں احتیاط کو پیش نظر رکھتا ہے۔ ہم مان لیتے ہیں کہ آپ کی اردو اتنی غیر معیاری نہیں ہے کہ آپ ایک صفحہ بھی صحیح املے کے ساتھ نہ لکھ سکیں لیکن خط ٹائپ کرنے میں آپ نے جس قدر غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ بھی کوئی اچھی صورت نہیں ہے اس طرح کی غیر ذمہ داریاں انسان کا قد گھٹاتی ہیں بالخصوص روحانی عملیات کی لائن میں اس طرح کی غلطیاں یہ تاثر دیتی ہیں کہ انسان میں وہ سنجیدگی نہیں ہے جو میدان عملیات میں درکار ہے۔ آئندہ دھیان دیں اور خود کو اس طرح کی غلطیوں سے محفوظ رکھیں۔

اب ترتیب سے اپنے سوالوں کے جوابات ملاحظہ کر لیں۔

شمارہ اکتوبر ۲۰۰۶ء صفحہ ۳۷ پر کوئی بھی عمل بروقت نیند سے بیدار ہونے کا نہیں دیا گیا ہے۔ غالباً آپ نے غلط حوالہ دیا ہے کیونکہ ۲۰۰۶ء میں اکتوبر و نومبر کا مشترک شمارہ چھپا تھا۔ صرف اکتوبر کا شمارہ نہیں چھپا تھا۔ اکتوبر و نومبر ۲۰۰۶ء کے شمارے میں صفحہ ۳۷ پر عجیب وغریب داستان چھپی ہے۔ جو عمل آپ نے تحریر کیا ہے وہ موجود نہیں ہے۔

ہمزاد نمبر کے صفحہ ۹۳ کا حوالہ دیتے ہوئے آپ نے جس مضمون بیدار حواس کا ذکر کیا ہے اس میں بھی آپ نے صفحہ نمبر غلط دیا ہے یہ مضمون صفحہ ۹۳ پر نہیں بلکہ صفحہ نمبر ۹۹ پر ہے۔ یہ مضمون ایک پرانی کتاب سے نقل کیا گیا تھا اور اس کتاب کا سرورق موجود نہیں تھا اس لئے رائٹر کا نام ہم بتانے سے معذور ہیں۔ الو کی منفی عملیات میں خاص اہمیت ہے اگر ہم الو سے متعلق عملیات کا ذکر کریں گے تو پچاسوں صفحوں پر جواب پھیل جائے گا۔ ہم کوشش کریں گے کہ الو سے متعلق وہ مضامین جو محض کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے نہ ہوں انہیں طلسماتی دنیا میں چھاپ دیں۔ آپ انتظار کریں آپ کے اس سوال کا جواب آپ کو ایک مضمون کی صورت میں مل جائے گا۔

جانوروں کے اعضاء کے فوائد پر حیات الحیوان میں لکھا گیا ہے۔ الگ سے بھی کچھ کتابیں پاکستان میں شائع ہوئی ہیں۔ پاکستان کی کسی فہرست کتب میں آپ ملاحظہ کر لیں۔

آپ جن آیات قرآنی کی زکوۃ دینا چاہتے ہیں ان کے اعداد اور فوائد یہ ہیں۔ (ا) اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ۔ اعداد ۹۹۳۔ اس آیت کا فائدہ یہ ہے کہ جو بچے کند ذہن ہوں ان کو یہ آیت ۹۹۳ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں انشاء اللہ ذہن میں کشادگی پیدا ہوگی اور قوت حافظہ میں اضافہ ہوگا۔ آیت کا اگر نقش بنانا چاہیں تو اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۴۸	۲۵۱	۲۵۴	۲۴۰
۲۵۳	۲۴۱	۲۴۷	۲۵۲
۲۴۲	۲۵۶	۲۴۹	۲۴۶
۲۵۰	۲۴۵	۲۴۳	۲۵۵

(ب) عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ۔ اس آیت کے اعداد ۵۹۴ ہیں۔

اس آیت کے ورد سے بھی ذہن کشادہ ہوتا ہے لیکن اس کا پڑھنا بچوں کے لئے نہیں بلکہ بڑوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ اس آیت کو اگر روزانہ ۵۹۴ مرتبہ پڑھیں تو انسان کی معلومات میں اضافہ ہو اور اس کو مطالعہ کرنے کا شوق پیدا ہو جائے اس آیت کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۸	۱۵۱	۱۵۵	۱۳۱
۱۵۳	۱۴۲	۱۴۷	۱۵۲
۱۴۳	۱۵۷	۱۳۹	۱۳۶
۱۵۰	۱۳۵	۱۴۴	۱۵۶

(ج) وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ۔ اس آیت کے اعداد ۳۸۱ ہیں۔ اس آیت کے فوائد بھی گزشتہ آیت کریمہ جیسے ہیں اس کا ورد ۳۸۱ مرتبہ کرنا چاہئے۔

اس آیت کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۵	۹۸	۱۰۱	۸۷
۱۰۰	۸۸	۹۴	۹۹
۸۹	۱۰۳	۹۶	۹۳
۹۷	۹۲	۹۰	۱۰۲

(د) فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۔ اس آیت کے اعداد ۲۱۳۷ ہیں ۔ اس کے ورد سے ذہن کی گرہ کھلتی ہے اور تحقیق وتجسس کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے اس آیت کو روزانہ ۲۱۳۷ مرتبہ پڑھیں ۔ اس آیت کا نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۳۴۳	۳۴۶	۳۴۹	۳۳۶
۳۴۸	۳۳۷	۳۴۲	۳۴۷
۳۳۸	۳۵۱	۳۴۴	۳۴۱
۳۴۵	۳۴۰	۳۳۹	۳۵۰

(ھ) وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۔ اس آیت کے اعداد ۱۰۰۴ ہیں اور اس آیت کے ورد سے قرآن حکیم میں غور وفکر کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ اس آیت کا ورد روزانہ ایک ہزار مرتبہ کرنا چاہئے۔

اس آیت کا نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۷	۲۴۳
۲۵۶	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۵
۲۴۵	۲۵۹	۲۵۲	۲۴۸
۲۵۴	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۸

(و) نٓ ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۔ اس آیت کے اعداد ۶۳۹ ہیں۔ اس آیت کو پڑھنے کے بجائے اس کا نقش کسی بھی بیاض میں مریض کے گلے میں ڈالیں۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۵۹	۱۶۴	۱۶۶	۱۵۴
۱۶۵	۱۵۳	۱۵۸	۱۶۳
۱۵۴	۱۶۸	۱۶۰	۱۵۷
۱۶۱	۱۵۶	۱۵۵	۱۶۷

(ز) يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۔ اس آیت کا نمبر آپ نے ۹۶۳ لکھا ہے جو غلط ہے۔ اس آیت کا نمبر ۲۶۹ ہے۔ اس آیت کے اعداد ۲۱۸۸ ہیں۔ اس آیت کے ورد سے حکمت وعلم کی دولتیں عطا ہوتی ہیں۔ اس آیت کا ورد روزانہ ۲۱۸۸ مرتبہ کرنا چاہئے۔ اس آیت کا نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۵۴۶	۵۵۰	۵۵۳	۵۳۹
۵۵۲	۵۴۰	۵۴۵	۵۵۱
۵۴۱	۵۵۵	۵۴۸	۵۴۴
۵۴۹	۵۴۳	۵۴۲	۵۵۴

(ح) رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۔ اس آیت کا نمبر بھی آپ نے غلط لکھا ہے۔ آپ نے لکھا ہے ۳۸ جب کہ اس آیت کا نمبر ۸۳ ہے۔ اس آیت کے اعداد ۲۵۵۷ ہیں۔ اس کی آیت کے ورد سے انسان کو دینی رہنمائی عطا ہوتی ہے اور اس کو نیک اور پرہیزگار لوگوں کی صحبت میں اٹھنے بیٹھنے کی توفیق عطا ہوتی ہے۔ اس کا ورد روزانہ ۲۵۵۷ مرتبہ کرنا چاہئے۔ اس آیت کا نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۳۱	۲۳۵	۲۴۱	۲۳۱
۲۴۲	۲۳۷	۲۳۲	۲۴۴
۲۳۶	۲۳۹	۲۴۷	۲۳۳
۲۳۶	۲۴۴	۲۳۵	۲۴۰

فیروزہ کی خاصیت کے بارے میں جو حدیث نقل کی گئی ہے وہ مختلف کتب میں مذکور ہے۔ اگرچہ اس حدیث کو علماء نے ضعیف قرار دیا ہے لیکن جو حدیث کسی منصوص مسئلے سے متصادم نہ ہو اس کا ضعف اس کو بالکل ناقابل اعتبار قرار نہیں دیتا۔ بے شمار احادیث فضائل اعمال کے اندر موجود ہیں اور یہ کتاب ہزاروں مسجدوں میں پڑھی جاتی ہے۔ اگرچہ ہر ضعیف حدیث کی مخالفت ہوگی تو بڑی مشکل پیدا ہو جائے گی اور اگر بات بات پر آپ حوالے طلب کریں گے تب بھی بہت مشکل پیدا ہوگی جب آپ ہم پر اور طلسماتی دنیا پر بھروسہ کرتے ہیں تو پھر اس طرح کی فرمائشیں نہ کریں تو بہتر ہے۔

استخارہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے استخارہ نمبر کا مطالعہ کریں۔ اس نمبر میں ہم نے سیکڑوں فارمولے استخارے کے نقل کئے ہیں ان میں سے کسی بھی فارمولے سے استفادہ کریں۔ اس میں تحریری استخارہ کا بھی فارمولہ ہے لیکن اس میں کامیابی نہ ملے تو دوسرے کسی طریقے کو اختیار کریں۔ اصل چیز استخارے میں کامیابی ہے کسی ایک ہی طریقے پر محنت کرنا جب کہ اس میں ناکامی بھی ہو رہی ہے ایضاع وقت ہے اور وقت کو ضائع کرنا کسی بھی طرح جائز نہیں ہے کیونکہ اللہ کی عطا کردہ وہ دولت ہے جو ایک بار ہاتھ سے نکل جانے کے بعد دوبارہ ہاتھ نہیں لگتی۔ اس لئے وقت کی قدر کریں اور اس کو ضائع کرنے سے گریز کریں۔

دوران روحانی عمل بے شک خواب میں طرح طرح کی بشارتیں ہوتی ہیں اور ان میں بھی طرح طرح کے مشاہدات ہوتے ہیں لیکن اگر آپ کو نہیں ہوتی تو مایوس نہ ہوں اور اپنے عمل کو جاری رکھیں اور پرہیز کا اہتمام پورا پورا کریں بالخصوص وہ تمام گناہ ترک کر دیں جو زبان سے متعلق ہوتے ہیں۔ جیسے جھوٹ، غیبت، الزام تراشی، غلط باتوں کی تائید، جھوٹی گواہی لعن طعن گالی گلوچ وغیرہ ان گناہوں کی وجہ سے بھی پڑھنے کی تاثیر ختم ہو جاتی ہے اور جب تاثیر ختم ہو جاتی ہے تو روحانیت سامنے نہیں آتی اور روحانیت کے نہ حاضر ہونے کی وجہ سے مشاہدات نہیں ہوتے۔

قرآن کے اسرار و رموز جاننے کے لئے قرآن حکیم کی تفاسیر کو بغور پڑھیں اور خود بھی غور و خوض کرتے رہیں۔ جب آپ اپنا مطالعہ جاری رکھیں گے اور غور و خوض بھی کرتے رہیں گے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو حکمت خاص یقینا عطا کی جائے گی لیکن اس کے لئے کوئی مدت مقرر نہیں کی جا سکتی۔ اللہ پر بھروسہ رکھیں اور ان تفاسیر کا مطالعہ جاری رکھیں۔ انشاء اللہ آپ پر فہم قرآن کے دروازے کھل جائیں گے۔

حاضرات کھلنے کے لئے بھی یہ غور کریں کہ آپ سے اور آپ کے ماموں سے کوئی بھول تو نہیں ہو رہی ہے۔ جب بھی عامل کو کسی بھی عمل میں ناکامی ہوتی ہے تو اس میں اس کی کوئی بھول ہوتی ہے ورنہ بزرگوں کا چھوڑا ہوا سرمایہ خطاؤں سے پاک صاف ہے۔

زندگانی کی ابتلائیں

سوال از: عبدالقدوس —————— بستی

میں آپ کے رسالہ طلسماتی دنیا کا قریب ۲.۵ برس سے متواتر قاری ہوں۔ طنزیہ مضمون اذان بت کدہ اور روحانی ڈاک ذوق اور شوق سے پڑھتا ہوں۔ بقیہ مضمون جو لوگوں کی بھلائی کے لئے آپ لکھتے ہیں وہ بھی پڑھتا ہوں مگر چونکہ میں عامل اور کامل تو ہوں نہیں لہٰذا مطالعہ کے لحاظ سے پڑھتا ہوں۔ میرے اس ڈاک کا جواب اگر موزوں سمجھیں تو کسی شمارہ میں دیں میں زندگی بھر آپ کا ممنون و مشکور رہوں گا۔ مختصر قصہ یوں کہ میں ایک بڑے گھر کا چشم و چراغ تھا مگر زمینداری ختم ہونے کے بعد کسی طرح اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے ذریعہ معاش کے لئے ممبئی چلا آیا اور اللہ کے فضل و کرم سے ۶۳ء میں ممبئی مہانگر پالیکا میں درس و تدریس کے پیشے سے وابستہ ہو گیا۔ بہت اچھی طرح نوکری کی۔ ۶۸ء میں شادی کی دو بچے پیدا ہوئے، ایک لڑکی اور ایک لڑکا۔ قریب ۳۶ سال نوکری کر کے صدر مدرس کے پوسٹ سے یکم جون ۲۰۰۲ء میں ملازمت سے ریٹائر ہو گیا۔ فوری طور پر ۲۰۰۳ء میں حج پر گیا وہاں سے ۱۷ر فروری ۲۰۰۳ء کو واپس آیا۔ وطن اعظم گڑھ میں رہنے کا من بنایا اور ابھی ممبئی میں ہی تھا کہ ۱۹ر مئی ۲۰۰۳ء کو صبح نو بجے میری بچی کا وطن میں ایکسیڈنٹ ہو گیا اور شام ہوتے ہوتے وہ اس دنیا کو چھوڑ کر چلی گئی۔ میت کو میں نے رکوایا اور ۲۰ر مئی صبح ۷ بجے جہاز پکڑ کر روانہ ہوا ٹھیک ۱۰ بجے مجھے بنارس ایئر پورٹ پر اترا اپنی ہی کار سے گھر کے لئے روانہ ہوا۔ ٹھیک پونے ایک بجے کار غازی پور کے پاس ایکسیڈنٹ کر گئی۔ میں گھائل ہو گیا میرا داہنا ہاتھ ٹوٹ گیا۔ گاڑی بری طرح ٹوٹ گئی۔ خیر ہوش میں آنے کے بعد ایک شخص ۵۰۰ روپے لے کر اپنی کار میں مئو تک لے گیا اور پھر دوسرے جیپ کے ذریعہ میں شام تک اپنی بچی کے سسرال پہنچا اور پھر مجھے ہوش نہیں۔ دوسرے روز یعنی ۲۱ر مئی کو تدفین کر کے گھر واپس آیا۔ گھر کے ہمارے اپنوں کا سلوک بہت اچھا نہیں تھا جن کے لئے میں زندگی بھر کمایا۔ ۹ر روز رہ کر ممبئی واپس آ گیا۔ علاج سے اچھا ہو گیا مگر جب

سے اور آج تک میری حالت خراب ہی ہوتی چلی جارہی ہے۔ چونکہ ایک ہی میرا لڑکا ہے مگر وہ کچھ ضرور دماغی طور پر کمزور ہے اللہ جانے۔ اس کا نام عشرت افضال ہے۔ تاریخ پیدائش ۲۹ فروری [illegible] بروز جمعہ ہے۔ ایک ہوٹل جس کا نام عثمانیہ ہوٹل ہے لے کر اپنے لڑکے کو چلانے کو دیدیا اور خود بھی صحت کی بنا پر تھوڑا وقت دے کر چلانے لگا مگر آج تک ہوٹل میں سوائے نقصان کے فائدہ نہیں ہوا۔ کافی محنت کیا مگر ہوٹل چلتا ضرور ہے مگر فائدہ کچھ نہیں ہوتا۔ اسی دوران میں اپنا پرانا گھر بھی بدل دیا۔ آج سے دو برس قبل اس گھر کا رخ جنوب کی طرف ہے۔ اب مالی اعتبار سے اتنا کمزور ہو گیا ہوں کہ پیسہ پیسہ کی تنگی ہے۔ ہاں ایک بات اور لکھ دوں کہ میرے ہوٹل کے آزو بازو تین ہوٹل ہیں جو ہم سے بہت ہی جلن اور کینہ حسد رکھتے ہیں۔ میرے گھر میں مذہبی ماحول ہے۔

خط بہت طویل ہو گیا معذرت کے ساتھ لکھ رہا ہوں کچھ بتائیں ایک اللہ کی مخلوق پر آپ کا بہت بڑا احسان ہوگا۔ میں ایک گنہ گار بندہ ہوں پھر بھی میری نیک دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ ہی کے رسالہ کا ایک شعر آپ کی نذر۔

بدنصیبی کی میں قائل تو نہیں ہوں لیکن
میں نے برسات میں جلتے ہوئے گھر دیکھے ہیں

جواب

اگر آپ پانچ چھ سالوں سے ماہنامہ طلسماتی دنیا پابندی کے ساتھ پڑھ رہے ہیں تو آپ کو یہ اندازہ ہوگا کہ ہم نے اپنی علمی بساط کے مطابق اس بات کی کوشش کی ہے کہ کوئی بھی بندہ اپنے رب کی رحمتوں سے اور اس کی عنایتوں سے بددل یا مایوس نہ ہو۔ ان کی رحمتوں سے وہی لوگ مایوس ہوتے ہیں جو کم علم ہوں یا پھر کفر و شرک میں مبتلا ہوں۔ قرآن حکیم میں یہ ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اللہ کی رحمتوں سے صرف کفار مایوس ہوتے ہیں جو صاحب ایمان ہوں وہ کبھی اللہ کی رحمتوں سے مایوس نہیں ہوتے۔ دنیا کے تمام ہوش مند لوگ اس بات سے باخبر ہیں کہ رات کتنی ہی بھیانک اور طویل کیوں نہ ہو وہ گزر ہی جاتی ہے اور صبح ضرور طلوع ہوتی ہے۔ خزاں کا دور آتا ہے تو درختوں کے پتے جھڑنے لگتے ہیں، پھول مرجھا جاتے ہیں، ہریالی زردی میں بدل جاتی ہے اور درختوں کے برگ و بار ختم ہو جانے کی وجہ سے درخت ننگے اور اجڑے دکھائی دیتے ہیں لیکن دور خزاں بہرحال گزر جاتا ہے اس کے بعد بہار کا دور آتا ہے تو درخت پھر ہرے بھرے ہو جاتے ہیں کلیاں پھر مسکرانے لگتی ہیں، ہواؤں پر پھر شباب آجاتا ہے اور فصل بہاراں کی وجہ سے چمن میں ہر طرف گلوں کی مہک اور خوشبو پھیل جاتی ہے۔ قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ ہر مشکل کے بعد آسانی ہے اور ہر غم کے بعد خوشی ہے۔ کسی بھی بندے کو دور عسر میں مایوس نہیں ہونا چاہئے اور اسے اپنے رب کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے دور یسر کا انتظار کرنا چاہئے۔ بے شک آپ نے زندگی میں بہت کچھ کھویا ہے۔ اور بے شک آپ نے عہد رنج و غم کے دلخراش لمحوں کو برداشت کیا ہے لیکن ہماری درخواست یہ ہے کہ چند ماہ اور ان تکالیف کو برداشت کریں انشاء اللہ اس کے بعد آپ غم کی تاریکیوں سے نجات پالیں گے اور آپ کے صحن زندگی میں خوشیوں کا آفتاب طلوع ہو کر تا حد نظر روشنی پھیلا دے گا۔ کیونکہ یہی نظام قدرت ہے، غم کے بعد خوشی، خزاں کے بعد بہار، رات کے بعد دن، مشکلات کے بعد آسانیاں، مصیبت کے بعد راحت اور بیماری کے بعد تندرستی۔ اس دنیا کی ہر چیز آنی جانی ہے اور جب ہر چیز آنی جانی ہے تو دوام مصائب کو بھی حاصل نہیں ہے۔ اس دنیا کی جس طرح خوشیاں فانی ہیں اسی طرح غم بھی فانی ہیں وہ بھی تاقیامت کسی گھر میں ڈیرہ نہیں جما سکتے۔ اس لئے ہم یقین رکھتے ہیں کہ انشاء اللہ بہت جلد آپ ان غموں اور دکھوں سے نجات پالیں گے۔ جہاں تک آپ کی دکان اور ہوٹل کا معاملہ ہے تو اس کے لئے یہ اہتمام کریں اور اس کو کھولتے وقت اور بند کرتے وقت ایک بار آیت الکرسی پڑھ لیا کریں۔ آیت الکرسی کی برکت سے انشاء اللہ ہوٹل چلنے لگے گا اور گراہکوں کا تانتا بندھے گا۔

اپنے صاحبزادے کو کسی عامل کو دکھائیں اور اس کا باقاعدہ روحانی علاج کرائیں۔ انشاء اللہ روحانی علاج کی برکت سے اس کی دماغی پوزیشن درست ہو جائے گی۔ جب تک باقاعدہ علاج نہ ہو تب تک یہ نقش اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ اس نقش سے بھی اس کی دماغی پوزیشن درست ہو جائے گی۔

۷۸۶

اجب یا اسرافیل بحق الف

د	ج	ب	ا
ا	ب	ج	د
ج	د	ا	ب
ب	ا	د	ج

(دائیں جانب:) اجب یا عزرائیل بحق دال
(بائیں جانب:) اجب یا جبرائیل بحق با
(نیچے:) اجب یا میکائیل بحق جیم

کاروبار میں خیر و برکت کے لئے روزانہ گیارہ سو مرتبہ "یَا مُغْنِیُ" پڑھنے کا معمول بنائیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں اور اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ کاروبار میں ترقی ہوگی اور خیر و برکت بھی ایسی ہوگی جو سب کو محسوس ہوگی۔

۷۸۶

۲۸۲	۲۸۵	۲۸۹	۲۷۵
۲۸۸	۲۷۶	۲۸۱	۲۹۲
۲۷۷	۲۹۱	۲۸۳	۲۹۰
۲۸۴	۲۷۹	۲۷۸	۲۹۰

دعا گو ہوں کہ رب العالمین آپ کو تمام مسائل و مصائب اور تمام دکھوں اور غموں سے نجات دے۔ آپ کے بیٹے کو تندرست کردے اور آپ کے کاروبار میں استحکام پیدا کرے۔ (آمین)

غم زندگی کی شکایت

سوال از: (نام مخفی)

امید کہ خیریت مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ میری جانب سے تمام اراکین کو میرا اسلام قبول ہو۔ بعد معافی کے بندہ ناچیز ایک بات کہنا چاہتا ہے کہ میرا جواب طلسماتی دنیا کے رسالے میں ضرور شائع کرنا۔ زندگی بھر مشکور رہوں گا۔

ذاتی کوائف بذیل ہیں۔

نام جاوید احمد پیرزادہ والدہ والدہ جمیلہ۔

اسکول ریکارڈ کے مطابق تاریخ پیدائش ۳ر فروری ۱۹۷۷ء۔ اصلی تاریخ پیدائش شاید ۵ ۱۹۷۷ء ہے۔

والدہ کے کہنے کے مطابق پیدائش جمعرات شام چار بجے، مہینہ اگست۔

کام: پبلک اسکول میں آٹھ سال سے مدرس ہوں۔

مسائل: تعلیم پانے کے باوجود بھی قابلیت کو بروئے کار نہ لانا۔ والدین کی بڑی اولاد ہونے کے باوجود بھی اپنی ذمہ داریوں اور فرض سے ناآشنا ہوں۔ میرے چھوٹے بھائی بہن میری ہی عادات واطوار سے اثر پذیر ہوکر مسلمان ہوکر بھی بے نمازی قرآن شریف کی قدر ومنزلت سے واقف ہوکر بھی تلاوت سے غافل ہیں۔ اور عملاً لاپرواہ ہوں۔ ہر ایک کو اپنا بنانے کی حسرت ہے۔ لیکن بے سود کیونکہ مجھ میں کئی خامیاں ہیں۔ مجھے غصہ جلدی آتا ہے۔ بنایا ہوا ماحول سکنڈوں میں ختم ہو جاتا ہے۔ انتہائی ضدی مزاج ہے کسی کا کیا ماں باپ کا لحاظ نہیں رہتا ہے۔ گھر میں اداس اور خاموشی کا روپ ہے۔ مگر گھر سے باہر اس کے برعکس ہے۔ کسی کی کوئی معمولی غلطی بھی معاف کرنے کی صلاحیت نہیں۔ میری منگنی گھر والوں کی مرضی سے ہو چکی ہے۔ اب کوئی مستقل کاروبار کرنا چاہتا ہوں تاکہ میری ازدواجی زندگی پر اور گھر کے ماحول پر اثر نہ پڑے۔ ایک اچھا شریف النفس، دیندار، خدمتگار ایک اچھا انسان بننا چاہتا ہوں۔

میں اپنے بارے میں جاننا چاہتا ہوں۔ میرے نام کا عدد کتنا ہے۔ میرا برج اور ستارہ کونسا ہے۔ کونسا پتھر مجھے راس آئے گا۔ مجھے اپنی زندگی میں کیسی احتیاطیں کرنا چاہیے۔ (کیا میرا برج اسد قوس یا جدی ہے) خدا کے بعد آپ کی رہبری کی ضرورت ہے۔ اب آپ اوپر کی مناسبت سے سمجھ سکتے ہیں کہ میری حالت اور خصلت کیا ہوگی۔ خدا کے واسطے مجھ پر رحم کیجئے اور مجھے اپنے خیالات وکمالات سے نوازیے اور ایسی تدابیر بتایئے تاکہ میرا نصیب سنور سکے اللہ نے تو ہم جیسے پاگلوں کے لئے آپ جیسے بزرگوں کا سہارا عنایت کر رکھا ہے مجھے امید ہے کہ آپ ہم پر اپنا کرم فرمائیں گے۔

میرا نام مہربانی کرکے مخفی رکھیں۔

جواب

آپ نے اپنے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ ایک تلخ حقیقت ہے لیکن آپ نے اس تلخ حقیقت کا سامنا کرنے کی خود ہی ٹھان لی ہے اور آپ نے خود اپنی غلطیوں اور لغزشوں کو نہ صرف یہ کہ محسوس کیا ہے بلکہ آپ نے اپنی نادانیوں اور کمزوریوں کا اعتراف بھی کیا ہے اور جو شخص اس دنیا میں اپنی کمزوریوں اور غلطیوں کو محسوس کر لیتا ہے اس کی اصلاح ناممکن نہیں ہوتی۔ جو لوگ اپنی غلطیوں کو محسوس نہیں کرتے اور اپنی خطاؤں کے معترف نہیں ہوتے وہ کبھی نہیں سدھرتے وہ ہمیشہ خطاؤں کی کیچڑ میں لت پت نظر آتے ہیں۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ آئینے کے سامنے کھڑے ہوکر اپنے چہرے پر بکھری ہوئی سلوٹیں اور چیچک کالس کو اگر کوئی دیکھ لے اور آئینے پر تاؤ کھانے کے بجائے اپنے خدوخال کی اصلاح کی فکر کرے تو وہ اپنی نوک پلک درست کرنے میں کامیاب رہتا ہے اور جو شخص آئینہ دیکھ کر جھلا اٹھے اور اپنے چہرے کی خامیوں کو دور کرنے کے بجائے آئینے ہی پر تنقید شروع کردے تو وہ ہمیشہ بدنمائی کا شکار رہتا ہے۔ آپ کی خوبی یہ ہے کہ آپ اپنی روح کے دامن پر پھیلی ہوئی گندگی کو محسوس کر رہے ہیں اور اپنی ان خرابیوں سے پیچھا چھڑانا چاہ رہے ہیں جو کسی بھی انسان کو مقام انسانیت سے گرا دیتی ہیں۔ اس لئے ہم یقین رکھتے ہیں کہ ایک دن آپ اچھے انسان بن جائیں گے اور آپ کے اندر وہ خوبیاں پیدا ہو جائیں گی جو انسان کو بندگی کی معراج عطا کرتی ہیں اور جن خوبیوں اور اچھائیوں کی وجہ سے انسان کا مقام فرشتوں سے بڑھ جاتا ہے۔

قرآن حکیم کی تلاوت میں کوتاہی یا عبادت وریاضت میں تساہل ایک مسلمان کے لئے بری بات ہے لیکن چونکہ آپ کو اس بری بات کا احساس ہے اس لئے جلد یا بدیر آپ کو اس کوتاہی سے نجات مل جائے گی اور ان شاء اللہ آپ کا دل عبادت وتلاوت میں لگنے لگے گا۔

آپ اپنے معاشی حالات کو اس لئے بہتر بناتا ہے کہ ازدواجی زندگی پرسکون گزر سکے ایک اچھی اور قابل تعریف سوچ ہے اور اس سوچ وفکر پر آپ اجروثواب کے مستحق قرار پائیں گے۔ حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ دین اسلام میں حقوق العباد کی بھی ایک حیثیت ہے اور اگر مسلمان نماز روزے کی پابندی کے ساتھ حقوق العباد میں کوتاہی کرتے ہیں ایسے لوگ اللہ اور اس کے رسول کی نظروں میں معیاری نہیں کہلاتے بلکہ ان کو عتاب الٰہی سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ آپ یقین کریں بہ نگاہ اسلام وہ مسلمان زیادہ قابل قدر ہیں جو اپنے بیوی بچوں سے محبت کرتے ہوں اور جن میں صلہ رحمی کا جذبہ ہے۔ صلہ رحمی سے اللہ بھی خوش ہوتا ہے اور صلہ رحمی سے عمر میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین آپ کو کسی قابل بنائے تاکہ آپ اپنی سوچ وفکر کے مطابق اپنی ازدواجی زندگی کو پرسکون طریقے سے گزار سکیں اور دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ جس کی ازدواجی زندگی پرسکون ہو تو وہ انسان دین ودنیا کے میدان میں ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔ انسان کی گھریلو زندگی اگر پراگندگی کا شکار نہ ہو تو انسان کو جدوجہد کرنے میں کوئی تکلیف اور تھکن محسوس نہیں ہوتی لیکن اگر گھریلو زندگی میں انتشار اور بکھراؤ ہو تو انسان بھاگ دوڑ کے دوران دکھی اور مضطرب رہتا ہے اور منزل مقصود تک نہیں پہنچ پاتا۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کو نیک سیرت رفیق حیات عطا کرے اور آپ کی ازدواجی زندگی پرسکون گزرے تاکہ آپ عبادات بھی پرسکون انداز میں کرسکیں اور بندوں کے حقوق کی ادائیگی بھی۔

مضمون نگار کے پتے

سوال از: شمس اللہ ________ آنگیل، بنگلور

گزارش یہ ہے کہ "طلسماتی دنیا" میں مضامین لکھنے والے حضرات کے مکمل پتے تحریر کریں تاکہ ضرورت پڑنے پر رابطہ کرنے میں آسانی ہو۔

مولانا! آپ نے خدمت خلق کا جو کام شروع کیا ہے وہ بے شک قابل تعریف اور بہت عمدہ ہے۔

جواب

کسی مصلحت کی وجہ سے صاحب مضمون کا پتہ ہم شائع نہیں کرتے لیکن اگر صاحب مضمون کا پتہ کوئی ہم سے طلب کرے تو ہم اس کا پتہ دینے میں کوئی تامل بھی نہیں کرتے۔ دراصل بعض عاملین نے ہمارے قارئین سے کافی رقومات وصول کرلی ہیں، پھر قارئین نے ہم سے شکایت کی ہے کہ طلسماتی دنیا پر بھروسہ کرکے ہم نے فلاں عامل کو اتنی رقم روانہ کی اور انہوں نے ہمارا کام نہیں کیا۔ آپ پرانے شماروں میں دیکھ لیں ہم سب کے پتے چھاپ دیا کرتے تھے اس طرح کی شکایات کے بعد ہم نے اس سلسلے کو بند کردیا۔ اگر آپ کو بھی کسی عامل کے پتے کی ضرورت ہو تو بذریعہ خط معلوم کریں اگر پتہ ہمارے ریکارڈ میں ہوگا تو ضرور دیا جائے گا۔

حکیم الاسلام

حضرت مولانا قاری طیب صاحبؒ

دارالعلوم دیوبند کی ایک مظلوم شخصیت

اس کتاب پر بے لاگ تبصرہ طلسماتی دنیا کے اگلے شمارے میں پڑھیں۔ یہ تبصرہ کچھ حقائق سے پردے ہٹائے گا۔ اسمیں کچھ باتیں ایسی بھی ہوں گی جو منہ کا ذائقہ خراب کردیں گی۔ لیکن یاد رکھیں جو دوائیں اور غذائیں کڑوی ہوتی ہیں وہی انسانی صحت کے لئے مفید ثابت ہوتی ہیں۔

تبصرہ نگار

محسن ملت حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب

(فاضل دارالعلوم دیوبند)

سرپرست اعلیٰ **ہاشمی روحانی مرکز** دیوبند

اعلان کنندہ:

منیجر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

معارف الاعداد

قسط نمبر: ۴

علم اعداد سے متعلق ایک معلوماتی سلسلہ

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

عدد نمبر: ۴

عدد چار کا تعلق ستارہ عطارد سے ہے۔ برج جوزا اور سنبلہ ہے۔ مبارک دن بدھ ہے۔ مبارک پتھر، ہیرا، یاقوت، پکھراج، موتی، پنا اور نیلم ہیں۔

جس شخص کا عدد ۴ ہوتا ہے وہ بہت خوش مزاج ہوتا ہے اپنی لچھے دار باتوں سے وہ دوسروں کو متاثر کرلیتا ہے اور سامعین کے دل ودماغ پر چھا جاتا ہے۔ چار عدد والے شخص کی مجلس بہت پرلطف ہوتی ہے لیکن ۴ عدد والے انسان کا یہ مزاج ہوتا ہے کہ وہ بالعموم لوگوں سے اظہار اختلاف کرتا ہے۔ یہ جلدی سے دوسروں کے نظریات کی تائید نہیں کرتا۔ تنقید کرنا اور بحث ومباحثہ کرنا اس کی فطرت ہوتی ہے۔

۴ عدد کا انسان عام طور پر دوسرے لوگوں کے خیالات اور رجحانات کی نفی کرتا ہے۔ اور اپنی بات منوانے کے لئے یہ ہر ممکن کوشش کرتا ہے اور ایسے دلائل پیش کرتا ہے کہ لوگ اس کی بات ماننے کے لئے مجبور ہوجاتے ہیں۔ یہ بات بھی مسلم ہے کہ ۴ عدد والے شخص کی بحث یا حجت کسی کا دل دکھانے کے لئے نہیں ہوتی بلکہ اس کی بحث اور اس کی تنقید نیک نیتی پر مبنی ہوتی ہے اور یہ شخص اصلاح کی خاطر لوگوں کی غلط باتوں کو پُرزور طریقے سے رد کرتا ہے۔

چار عدد کے لوگ ہمیشہ قوم کی بھلائی کے لئے کام کرتے ہیں۔ اکثر لوگ ان کے بارے میں غلط تصورات قائم کرلیتے ہیں اور ان سے بدگمان ہوجاتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ۴ عدد کے لوگ صرف چرب زبانی کی وجہ سے بدنام ہوتے ہیں لیکن دل کے یہ کھرے ہوتے ہیں اور لوگوں سے ہمدردی رکھتے ہیں۔ ۴ عدد کے لوگ قوت صبر وضبط کا مظاہرہ بھی کرگزرتے ہیں۔ اگرچہ اس عدد کے لوگ بہت ضدی اور ہٹ دھرم قسم کے ہوتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ ان میں تحمل اور ضبط کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ ۴ عدد کے لوگ اچھے مشیر ہوتے ہیں یہ جب بھی کسی کو مشورہ دیتے ہیں تو دل کھول کر مشورہ دیتے ہیں۔ یہ کسی کی ہاں میں ہاں ملانے کے قائل نہیں ہوتے بلکہ جو کچھ یہ بہتر سمجھتے ہیں وہ بے تکلف بیان کردیتے ہیں اور صحیح مشورہ دیتے ہیں ہرگز کسی طرح کے پس وپیش سے کام نہیں لیتے۔ ۴ عدد کے لوگ عام طور پر روشن خیال ہوتے ہیں لیکن ان میں کسی قدر رجعت پسندی بھی ہوتی ہے اور اس رجعت پسندی کی وجہ سے لوگ ان پر انگلیاں بھی اٹھاتے ہیں لیکن رجعت پسندی کے ساتھ ساتھ ۴ عدد کے لوگ اپنی روشن خیالی سے اپنے ناظرین وسامعین کو مطمئن کردیتے ہیں اور اپنی حسنِ گفتار سے یہ ثابت کردیتے ہیں کہ ان کی سوچ وفکر دوسرے لوگوں کی سوچ وفکر سے کہیں زیادہ معتبر اور مقدس ہے۔

یہ خصوصیات ان لوگوں کی بیان کی گئی ہیں جن کے نام کا مفرد عدد ۴ بنتا ہے رہے وہ حضرات جن کی تاریخ پیدائش کا عدد ۴ بنتا ہے یعنی جو کسی بھی انگریزی مہینے کی ۴، ۱۳، ۲۲ یا ۳۱ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کی خوبیاں اور خامیاں یہ ہیں۔

✻ جس کا عدد تاریخ پیدائش کے اعتبار سے ۴ ہوگا وہ حق پرست، کھلے مزاج والا اور ایجاد واختراع کا شائق ہوگا۔ اس کے ذہن میں جو بات بھی آجائے گی یہ اس کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کرے گا۔

✻ ۴ عدد والوں کو قدرت کی طرف سے اعلیٰ دماغ عطا ہوتا ہے۔ یہ لوگ اچھی سوچ وفکر کے لوگ ہوتے ہیں۔

✻ اگر ۴ عدد والے لوگوں پر پابندیاں عائد کی جائیں تو یہ بغاوت پر آمادہ ہوجاتے ہیں۔

✻ ۴ عدد کے لوگ بے اصول ہوتے ہیں ان میں اصول پسندی نام کو نہیں ہوتی۔ یہ لوگ مال ودولت کے شوقین نہیں ہوتے۔ یہ بے دریغ روپیہ خرچ کرتے ہیں اور اکثر تنگ دست نظر آتے ہیں۔

✻ چار عدد والے لوگ بے حد حساس ہوتے ہیں اور معمولی معمولی باتوں پر ان کے جذبات مجروح ہوجاتے ہیں۔

✻ چار عدد والے لوگوں کیلئے ۴، ۱۳، ۲۲ اور ۳۱ تاریخیں مبارک ہوتی ہیں۔

✻ جن لوگوں کا عدد چار ہوتا ہے ان کے لئے اتوار، پیر اور بدھ مبارک ہوتے ہیں۔ ان کی زندگی کا ۱۳واں، ۲۲واں، ۳۱واں، ۴۰واں، ۴۹واں،

اس سال بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ ان کے لئے جنوری، فروری، جولائی، اگست کے مہینے ناموافق ہوتے ہیں۔ ان مہینوں میں ان لوگوں کو بطور خاص اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہئے۔

٭ ۴ عدد کے لوگ دوستی کے قائل نہیں ہوتے یہ بہت کم دوست بناتے ہیں لیکن ان کی دوستی بالعموم ان لوگوں کے ساتھ جمتی ہے جن کا عدد ایک، دو، یا سات ہو۔

٭ ۴ عدد والے لوگوں کے لئے ۹، ۱۲، ۱۷، ۲۸ اور ۳۰ تاریخیں غیر مبارک ہوتی ہیں۔

٭ چار عدد والے افراد کو عمر کے کسی بھی حصے میں یہ بیماریاں خدانخواستہ لاحق ہوسکتی ہیں۔ مالیخولیا، دردسر، گردہ اور مثانے کی تکالیف وغیرہ۔

اگر مجموعی تاریخ پیدائش کا عدد چار ہو تو

وہ شخص جس کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴ ہوگا وہ صاحب علم وہنر اور صاحب عقل وکمال ہوگا۔ اس میں گفتگو اور تقریر کرنے کی اعلیٰ صلاحیتیں ہوں گی۔ یہ ہنرمند اور کامیاب دستکار ہوگا۔ یہ اپنی زندگی کے کسی بھی حصے میں لکھنے پڑھنے کا شغل اختیار کرے گا اس میں زبردست استدلال کی قوت ہوگی۔ یہ شخص سب سے ہمدردی رکھنے کے ساتھ ساتھ ہمیشہ اپنے مفادات کو سامنے رکھے گا۔

چار عدد کے لوگ پکے راز دار ہوتے ہیں یہ اپنا اور کسی کا راز کبھی فاش نہیں کرتے۔ یہ شیریں کلام ہوتے ہیں اور اپنی شیریں کلامی سے اپنا مقام بنالینے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔

چار عدد اگر بذریعہ اہرام حاصل ہو

صاحب عدد میں جعلسازی، اشتعال انگیزی اور شر وفساد کا مادہ پایا جاتا ہے۔ کچھ کرگزرنے کا جذبہ وافر مقدار میں ہوگا اور فعل وعمل کی زبردست صلاحیت بھی ہوگی۔ اس کے دلی مقاصد پورے ہوں گے۔ ہمیشہ اچھی غذا اور اچھے لباس کا دلدادہ رہے گا۔ آرام طلبی کو پسند کرے گا۔ اپنوں اور غیروں کی محبت سے سرشار رہے گا اس کی تقدیر میں خانہ بدوشی لکھی ہوگی۔ یہ اکثر سفر میں رہے گا اور سفر میں اس کی تندرستی بالعموم اچھی رہے گی۔ صاحب عدد مالی مشکلات کا شکار رہے گا لیکن یہ مشکلات ہمیشہ ثابت قدم رہے گا اس کے حوصلے زندگی کے کسی بھی مرحلے میں پست نہیں ہوں گے۔

چار عدد والے حضرات کے لئے

چار عدد والے حضرات کے لئے مندرجہ ذیل اسماء الٰہی کا ورد انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔ ''یَا مُھَیْمِنُ یَا اَحَدُ یَا شَھِیْدُ یَا قَیُّوْمُ یَا بَرُّ یَا تَوَّابُ یَا وَارِثُ یَا نُوْرُ یَا بَدِیْعُ یَا مُسْتَعَانُ یَا شَکُوْرُ۔''

آپ کا ہفتے بھر کا چارٹ

اتوار کے دن کسی سے جھگڑا نہ کریں، اپنے شریک کاروبار سے محتاط رہیں۔

پیر کے دن فضول اور بیکار کی باتوں میں نہ الجھیں، وقت ضائع کرنے سے گریز کریں، پیر کے دن اپنے کاروبار کی طرف خصوصیت سے دھیان دیں۔

منگل کے دن آپ جو بھی کام کریں گے اس کام کا شاندار نتیجہ نکلے گا آپ پوری طرح کامیاب ہوں گے اپنے کاموں کو پوری توجہ اور لگن سے کریں کسی کی طرف دھیان نہ دیں، آپ کی توجہ آپ کے کام میں چار چاند لگادے گی آپ اپنے کاموں میں کسی کی مدد بھی حاصل نہ کریں۔ البتہ آپ خود پوری طرح متوجہ رہیں۔

بدھ کے دن آپ اپنے منصوبوں پر پوری محنت کریں اور اچھے ارادوں میں چٹان کی طرح مضبوط بن جائیں۔ انشاء اللہ آپ کے مفادات پورے ہوں گے۔

جمعرات کا دن آپ کے لئے خوشی لائے گا جس میدان میں آپ کام کررہے ہیں اس میں نئے نئے راستے کھلیں گے جو آپ کے لئے مفادات کی تکمیل اور قدر ومنزلت کا باعث بنیں گے ماحول کی تبدیلی سے آپ کے دل میں نئی امنگیں پیدا ہوں گی۔

جمعہ کا دن آپ کی زندگی میں مایوسی لاسکتا ہے لیکن اگر آپ نے حالات کا اثر قبول نہیں کیا تو آپ کو مایوسی سے نجات آسانی سے مل سکتی ہے۔ آپ ارد گرد کے ماحول سے توجہ ہٹا کر اپنے مستقبل پر دھیان دیں اور فضول کے اختلافات سے دامن بچائیں۔

ہفتہ کا دن آپ کی زندگی میں ایک نیا موڑ لاسکتا ہے اگر آپ کے دل میں کوئی شاندار منصوبہ جنم لے چکا ہو تو آج کے دن اس کی شروعات کردیں۔ آپ کو کامیابی ملے گی لیکن اپنے راز کو حتی الامکان چھپانے کی کوشش کریں ورنہ آپ کے منصوبوں سے دوسرے لوگ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔

علم الاعداد

بذریعہ عمل اہرام

ایک علمی پکڑ جو آپ کی شخصیت اور قسمت کے پرت کھولتی ہے

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

عدد برآمد کرنے کی دو مثالیں، ان مثالوں کو بغور دیکھیں تاکہ آپ کو اپنے نام کا عدد برآمد کرنے میں دشواری نہ ہو۔

واضح رہے کہ نام میں جتنے بھی حروف ہیں ان کی صرف اکائی معتبر ہوگی۔ مثلاً کسی حرف کے ۵۰ ہیں تو صفر الگ کرکے ۵ لئے جائیں گے۔ مثلاً حرف ی کے ۱۰ ہیں تو صفر ہٹا کر ایک ہی لیا جائے گا یا مثلاً حرف ذ کے ۷۰۰ ہیں تو دونوں صفر ہٹا کر صرف ۷ لئے جائیں گے۔ اس طرح نام کے تمام حروف کے صفر ہٹا کر ایک سطر بنائی جائے گی پھر اس سطر میں دو عدد باہم جوڑ کر نیچے ایک اور سطر تیار کی جائے گی۔ ایک عدد دو مرتبہ جڑے گا۔ دائیں والے عدد کے ساتھ بھی اور بائیں والے عدد کے ساتھ بھی۔ یہ دوسری سطر پہلی سطر کے مقابلہ میں کم ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ آخر میں صرف ایک عدد باقی رہ جائے گا۔ بس یہی شخصیت کا عدد ہے۔ اس بات کو دو مثالوں کے ذریعہ سمجھ لیں۔

مثال (۱) شکیل احمد

ش ک ی ل ا ح م د

۳۰۰ ۲۰ ۱۰ ۳۰ ۱ ۸ ۴۰ ۴

ہر عدد کا صفر الگ کرکے صورت یہ بنے گی۔

۳ ۲ ۱ ۳ ۱ ۸ ۴ ۴

اب اس سطر کے اعداد کو باہم جوڑ کر دوسری پھر تیسری پھر چوتھی سطر تیار کی جائے گی اور اس عمل کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک مفرد عدد برآمد نہ ہو جائے۔ دیکھئے۔

۳ ۲ ۱ ۳ ۱ ۸ ۴ ۴

۵ ۳ ۴ ۴ ۹ ۳ ۸

۸ ۷ ۸ ۴ ۳ ۲

۶ ۶ ۳ ۷ ۵

۳ ۹ ۱ ۳

۳ ۱ ۴

۴ ۵

۹

آپ اس مثال پر غور کریں اور پہلی سطر دیکھیں۔ عدد ۲۳ کے ساتھ جوڑا گیا ہے تو ۵ ہے۔ نیچے کی سطر میں ۵ رکھ دیئے گئے پھر عدد ۲ جو ۱ کے ساتھ جوڑا گیا تھا ایک ساتھ جوڑا گیا تو ۳ ہے نیچے کی سطر میں ۵ کے بعد ۳ رکھ دیا گیا۔ پھر ایک جو ۳ کے ساتھ جوڑا گیا ۳ کے ساتھ جوڑا گیا تو ۴ ہے۔ نیچے کی سطر میں ۳ کے بعد ۴ رکھ دیا گیا وغیرہ۔ گویا کہ ہر عدد دو مرتبہ جوڑا جائے گا پہلے عدد کے علاوہ اور سطر ایک عدد گھٹتی چلی جائے گی۔ آپ دیکھ لیں۔ پہلی سطر میں اعداد ۸ ہیں دوسری میں ۷ ہیں تیسری میں ۶ ہیں اس طرح گھٹتے گھٹتے ایک باقی رہ جائے گا۔

یہ طریقہ عمل اہرام کہلاتا ہے آخر میں جو مفرد عدد بچے گا وہی آپ کی شخصیت کی حقیقت کھولے گا۔

دوسری مثال۔ عارفہ خاتون

ع ا ر ف ہ خ ا ت و ن

۷۰ ۱ ۲۰۰ ۸۰ ۵ ۶۰۰ ۱ ۴۰۰ ۶ ۵۰

ہر عدد کا صفر الگ کرکے صورت یہ بنے گی۔

۷ ۱ ۲ ۸ ۵ ۶ ۱ ۴ ۶ ۵

اب مفرد عدد برآمد کرنے کے لئے عمل اہرام کریں گے۔ یعنی ایک عدد کو دوسرے عدد میں جوڑ کر نیا عدد بناتے چلے جائیں اور صفر کو نظر انداز کرتے رہیں گے

۷ ۱ ۲ ۸ ۵ ۶ ۱ ۴ ۶ ۵

۸ ۳ ۱ ۴ ۲ ۷ ۵ ۱ ۲

۲ ۴ ۵ ۶ ۹ ۳ ۶ ۳

۶ ۹ ۲ ۶ ۳ ۹ ۹

۶ ۲ ۸ ۹ ۳ ۹

۸ ۱ ۸ ۳ ۳

۹ ۹ ۲ ۶

۹ ۲ ۸

۲ ۱

۳

ان مثالوں کے بعد اب ہر ایک عدد کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے اس مضمون کا مطالعہ پوری گہرائی کے ساتھ کیجئے تا کہ آپ کو اندازہ ہو سکے کہ کون سا عدد انسان کی شخصیت پر کیسے کیسے اثرات مرتب کرتا ہے۔

آٹھ عدد کی حقیقت

جس شخص کا عدد آٹھ ہوگا وہ صلح جو ہوگا اور اس میں انصاف کرنے کی صلاحیت ہوگی لیکن اس کی زندگی گونا گوں انقلابات سے بہرہ ور رہے گی۔ لیکن کس مپرسی کے حالات میں بھی یہ شخص دوسروں کے ساتھ ہمدردی اور فیاضی کا معاملہ کرے گا اور لوگوں کی مدد کرنے سے کبھی گریز نہیں کرے گا اس کی زندگی کا ابتدائی حصہ نشیب وفراز میں گزرتا ہے لیکن آہستہ آہستہ آٹھ عدد والے شخص کی زندگی میں ایک طرح کا استحکام اور ایک طرح کا ٹھہراؤ آجاتا ہے۔

آٹھ عدد والا شخص حد سے زیادہ جرأت مند اور بہادر ہوتا ہے اور ابتر حالات میں بھی اس کا سفر جاری رہتا ہے۔ یہ موت سے نہیں ڈرتا اور کسی بھی مشکل کا مقابلہ بہت خندہ پیشانی کے ساتھ کرتا ہے۔ اس کی زندگی احساس کمتری، بزدلی اور مایوسی سے بہت دور ہوتی ہے۔

آٹھ عدد کا کردار

آٹھ عدد کا انسان بہت شاطر قسم کا دماغ رکھتا ہے اور اس کے ارادے بہت مضبوط ہوتے ہیں۔ زندگی کے کھیل میں اس کو شکست دینا آسان نہیں ہوتا۔ یہ ہر چال بروقت چلتا ہے اور موقعہ شناسی کی وجہ سے اس کا ہر اقدام برموقعہ ہوتا ہے یہ چال چلنے میں کبھی غلطی نہیں کرتا۔

آٹھ عدد کا انسان ہر حال میں اپنے مفادات کی حفاظت کرتا ہے اسے دوسروں سے زیادہ خود اپنی فکر ہوتی ہے ہاں اپنے مفادات کا تحفظ کرنے کے بعد یہ دوسروں کے ساتھ ہمدردی کا معاملہ کرتا ہے۔ لیکن یہ ایسی مدد کا قائل نہیں ہوتا جس میں اس کا اپنا نقصان ہو۔

آٹھ عدد کے انسان کے دل میں جو بھی خواہش سر ابھارتی ہے یہ اسے پایۂ تکمیل تک پہنچا کر ہی دم لیتا ہے اسے اپنے قوت بازو پر ناز ہوتا ہے اور دوسروں کی مدد حاصل کئے بغیر اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کرنے کی جدوجہد میں مصروف رہتا ہے۔ آٹھ عدد کے انسان پر غیر معمولی مصائب آتے ہیں لیکن یہ تمام مصائب کو بڑی خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کر لیتا ہے اور یہ کسی بھی مہم میں اپنی جان دے سکتا ہے لیکن کیسی بھی مصیبت میں یہ راہ فرار اختیار کرنے کا قائل نہیں ہوتا۔

آٹھ عدد کے اوصاف

یہ عدد ستارہ زحل سے منسوب ہے۔ یہ لوگ اپنی تقدیر کے پابند ہوتے ہیں۔ ان کی تقدیر کبھی کبھی انہیں بہت ہچکولے کھلاتی ہے۔ آٹھ عدد والے انسان کے دشمن بہت ہوتے ہیں لیکن یہ دشمنوں کے سامنے کبھی ہتھیار رکھنے کا قائل نہیں ہوتا۔ اس کے دشمن اس کے سامنے ہمیشہ مغلوب اور سرنگوں رہتے ہیں۔ اس کے بدخواہوں کی فہرست بہت طویل ہوتی ہے لیکن کسی بھی دور میں یہ اپنے بدخواہوں کے سامنے شکست نہیں کھاتا بلکہ اس کو اپنے دشمنوں اور بدخواہوں پر ایک طرح کا غلبہ حاصل رہتا ہے۔

آٹھ عدد والے انسان کو جب غصہ آتا ہے تو اس کو خود پر قابو نہیں رہتا لیکن اس کی ایک خوبی یہ ہوتی ہے کہ یہ ہر حال میں عدل کو پسند کرتا ہے اور خواہ مخواہ کی زیادتی سے یہ خود کو باز رکھتا ہے۔

آٹھ عدد کا تخریبی پہلو

آٹھ عدد کے انسان اکثر حسرتناک زندگی گزارتے ہیں۔ یہ لوگ بہت سے اہم کارنامے بھی انجام دیتے ہیں لیکن اکثر وبیشتر ناقدری کا شکار ہوتے ہیں۔ ان کی قدر نہیں ہوتی اور یہ لوگ اکثر غیبتوں اور تہمتوں کا شکار ہوتے ہیں۔ انہیں ڈکٹیٹر بننے کا شوق ہوتا ہے اور یہ جس کے پیچھے پڑ جاتے ہیں بس ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ جاتے ہیں اور اپنے حریف کو یہ تہس نہس کر کے ہی چھوڑتے ہیں۔

آٹھ عدد کے لوگوں میں ضد اور ہٹ دھرمی ہوتی ہے۔ یہ بہت جلدی سے کسی کو معاف نہیں کر پاتے، ان کا غصہ ان کو انتہا پسند بنا دیتا ہے۔

امراض

یہ لوگ اکثر وہم اور شک کا شکار ہو جاتے ہیں انہیں دماغ کی کوئی بھی بیماری لاحق ہو سکتی ہے۔ یہ امراض گردہ اور امراض ریاح کا بھی شکار ہو سکتے ہیں انہیں بواسیر کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ ٹینشن، ڈپریشن بھی ان کا مقدر ہوتا ہے آٹھ عدد کے لوگ اکثر ہائی بلڈ پریشر کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔

آٹھ عدد کے حالات

آٹھ عدد کے انسان کا مزاج زیادہ تر معاملات میں معتدل رہتا ہے۔ یہ لوگوں کے ساتھ ہمدردی کرنے کا جذبہ بھی رکھتا ہے۔ مگر اس کے باوجود منفی سوچ کی وجہ سے اس کی زندگی الجھنوں سے بھری رہتی ہے۔ اس کی طبیعت میں انتقام لینے کے جراثیم ہوتے ہیں جو اسے مضطرب اور پریشان رکھتے ہیں اور اسے سکون وقرار سے محروم کر سکتے ہیں۔

آٹھ عدد کا انسان بہت دور اندیش ہونے کے باوجود بسا اوقات عقل سے کام نہیں لیتا اور جذبات میں بہہ جاتا ہے اور کہیں سے کہیں پہنچ جاتا ہے اس میں قدامت پسندی ہوتی ہے جو اسے حقائق سے دور کر دیتی ہے اس میں باتیں بنانے کی عادت ہوتی ہے اگرچہ مزاجاً یہ سنجیدہ ہوتا ہے لیکن یہ چرب زبانی سے باز نہیں آتا۔ جو اپنی ذات کی بھول بھلیوں میں گم رہتا ہے اسی لئے اکثر احباب اس سے متنفر ہو جاتے ہیں اور اس کا ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔

آٹھ عدد کی خواتین

آٹھ عدد کی خواتین کھانا اچھا بناتی ہیں اور فطرتاً شوہر پرست ہوتی ہیں یہ اپنے گھر کی خود مختار ہوتی ہیں۔ آٹھ عدد کی خاتون کی شادی اگر نمبر دو یا نمبر چار کے شخص سے ہو جائے تو بہت کامیاب رہتی ہے اور اگر اس کی شادی آٹھ عدد نمبر کے مرد سے ہو جائے تو اس کی خوش قسمتی کی حد نہیں رہتی لیکن اگر اس کی شادی تین یا چھ عدد کے مرد سے ہو جائے تو شادی اکثر ناکام ہو جاتی ہے۔

آٹھ عدد کے لوگوں کا پیشہ

آٹھ عدد کے لوگ اکثر و بیشتر مذہب پرست ہوتے ہیں یہ لوگ اگر دینی رہنما بن جائیں تو ان کے حق میں بہتر ہوتا ہے انہیں تجارت، زراعت بھی راس آتی ہے اور اگر یہ لوگ اپنی قوم کے لیڈر بن جائیں تب بھی یہ آسانی سے شہرت اور مقبولیت حاصل کر لیتے ہیں لیکن ان کے کارناموں کی بالعموم قدر نہیں ہوتی اس لئے انہیں زندگی میں بہت پھونک پھونک کر قدم رکھنا پڑتا ہے۔ عموی طور پر یہ اپنی قوم کے بدقسمت لیڈر قرار پاتے ہیں لیکن ان کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ یہ کسی بھی حال میں جھوٹ اور دغا سے سمجھوتہ نہیں کرتے اور صداقت ان کی زندگی سے ہمیشہ وابستہ رہتی ہے۔ یہ جان دے سکتے ہیں لیکن باطل کے سامنے سر جھکانے کی غلطی نہیں کرتے۔

✪✪✪✪✪✪✪✪

طلسماتی موم بتی

ہاشمی روحانی مرکز کی عظیم الشان روحانی پیشکش

آج کل گھر گھر میں جنات نے اپنا ڈیرہ جما رکھا ہے، اور اللہ کے کروڑوں بندے ان کی موجودگی سے پریشان ہیں، جنات کے علاوہ کرنی کرتوت سے بھی گھروں میں نحوست بکھری ہوئی ہے، ان اثرات کو بآسانی دفع کرنے کے لئے

ہاشمی روحانی مرکز

نے ایک موم بتی تیار کی ہے، جو اس دور کی ایک لاجواب روحانی پیش کش ہے، جو لوگ جنات کی موجودگی سے پریشان ہیں وہ اس موم بتی کے طلسماتی اثرات سے فائدہ اٹھائیں۔

قیمت فی موم بتی-/25 روپے

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے

فوراً رابطہ قائم کریں

اعلان کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی 247554

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت

جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اس گھر میں خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ اچانک کی موت کا ڈر نہیں ہوتا، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ ہریدوار میں پایا جاتا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش گول ہونا ضروری ہے جو کہ نیپال میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور قسمت والوں کو ہی ملتا ہے۔ ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔

ملنے کا پتہ: **ہاشمی روحانی مرکز** محلہ ابوالمعالی، دیوبند

چھتیسویں قسط

کرشماتِ جفر

حسن الہاشمی

حصول دولت کے لیے علم جفر کا ایک نادر فارمولا پیش کیا جارہا ہے۔ اس فارمولے پر عمل کرکے کوئی بھی شخص رزق حلال کے راستوں سے دولت مند بن سکتا ہے۔ بزرگوں کی یہ وراثت ہم اپنے قارئین کو سونپتے ہوئے فخر محسوس کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین اہل لوگوں کو اس فارمولے سے استفادہ کرنے کی توفیق دے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ قرآن حکیم کی آیت یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ کے اعداد ۲۱۸۶ میں طالب اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد شامل کرکے اپنے عنصر کے اعتبار سے نقش تیار کرے اور اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لے یا پھر اپنے گلے میں ڈال لے۔ مثلاً نسیم احمد ابن شکیلہ بانو اپنے لیے نقش بنانا چاہتا ہے تو اس کی کارروائی اس طرح ہوگی۔

اعداد نسیم احمد　　۲۱۳

اعداد شکیلہ بانو　　۴۲۴

اعداد آیت شریفہ　　۲۱۸۶

۲۸۲۳

نسیم احمد کے اعداد ۲۱۳ کو چار سے تقسیم کیا تو باقی بچا ایک۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ نسیم احمد کا عنصر آتشی ہے۔ اس لیے نقش حسب قاعدہ آتشی چال سے بنے گا کل اعداد میں سے ۳۰ گھٹا کر چار سے تقسیم کریں گے۔

دیکھئے　　۲۸۲۳

۳۰

۴) ۲۸۹۳ (۷۲۳

۲۸

۹

۸

۱۳

۱۲

۱

تقسیم کے بعد ایک باقی رہا۔ گویا کہ اس نقش میں کسر آئے گی اور ۱۳ ویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۷۳۰	۷۳۳	۷۳۷	۷۲۳
۷۳۶	۷۲۴	۷۲۹	۷۳۴
۷۲۵	۷۳۹	۷۳۱	۷۲۸
۷۳۲	۷۲۷	۷۲۶	۷۳۸

یہ اس فارمولے کا پہلا مرحلہ ہوا۔ دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ آیت مذکورہ اور طالب کے نام اور والدہ کے نام کے حروف کو دو سطروں میں الگ الگ لکھیں۔ پہلی سطر میں آیت کے حروف لکھیں اور دوسری سطر میں نام اور والدہ کے نام کے حروف کو الگ الگ لکھیں اس طرح۔

ی غ ن ی ہ م ا ل ل ہ م ن ف ض ل ہ۔

ن س ی م ا ح م د ش ک ی ل ہ ب ا ن و۔

اب ان دونوں سطروں کو آپس میں امتزاج دے لیں۔

ی ن غ س ن ی ی م ہ ا م ح ا م ل د ل ش ہ ک م ل ن ہ ف ب ض ا ل ف و ہ۔ یہ اس فارمولہ کا دوسرا مرحلہ ہوا۔ تیسرا مرحلہ یہ ہے کہ ان تمام حروف کو عنصر کے اعتبار سے الگ الگ کرلیں۔ آتشی الگ، بادی الگ، آبی الگ، خاکی الگ، اس طرح۔

آتشی۔ م، ہ، ا، م، ا، م، ش، ہ، م، ہ، ف، ا، ف، ہ۔

بادی۔ ی، ن، ن، ی، ی، ن، ب، ض، ہ۔

آبی۔ س، ک۔

خاکی۔ غ، ح، ل، د، ل، ل، ل۔

اس فارمولہ کا تیسرا مرحلہ ہوا۔ اس فارمولہ کا چوتھا مرحلہ یہ ہے کہ ان حروف میں جو بھی مکرر حروف ہوں ان کو حذف کرکے عنصر کے اعتبار سے چار سطریں الگ الگ پھر بنائیں اس طرح۔

آتشی۔ م، ہ، ا، ش، ف، ۔ ان حروف کے اعداد ۴۲۶۔

بادی۔ ی، ن، ب، ض، و۔ ان حروف کے اعداد ۸۶۸۔

آبی۔ س، ک۔ ان حروف کے اعداد ۸۰۔

خاکی۔ غ، خ، ل، د۔ ان حروف کے اعداد ۱۰۳۲۔

اب ان حروف کے اعداد کے چار نقش بنائیں۔ آتشی حروف کے نقش کو آتشی چال سے بنائیں۔ بادی حروف کے نقش کو بادی چال سے بنائیں۔ آبی حروف کے نقش کو آبی چال سے بنائیں اور خاکی حروف کے نقش کو خاکی چال سے بنائیں۔ آتشی نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۰۶	۱۰۹	۱۱۲	۹۹
۱۱۱	۱۰۰	۱۰۵	۱۱۰
۱۰۱	۱۱۴	۱۰۷	۱۰۴
۱۰۸	۱۰۳	۱۰۲	۱۱۳

اس نقش کو آگ میں جلادیں۔ بادی نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۱۲	۲۱۸	۲۱۵	۲۲۳
۲۲۴	۲۱۴	۲۲۱	۲۰۹
۲۱۹	۲۱۱	۲۲۲	۲۱۶
۲۱۳	۲۲۵	۲۱۰	۲۲۰

اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے کسی پھل دار درخت پر لٹکادیں آبی نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۶	۱۲	۱۹	۲۳
۱۸	۲۴	۲۵	۱۳
۲۱	۱۷	۱۴	۲۸
۱۵	۲۷	۲۲	۱۶

اس نقش کو آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالیں۔ خاکی نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۶۲	۲۵۷	۲۵۶	۲۶۷
۲۵۵	۲۶۸	۲۶۱	۲۵۸
۲۶۵	۲۵۴	۲۵۹	۲۶۴
۲۶۰	۲۶۳	۲۶۶	۲۵۳

اس نقش کو خاکی کپڑے میں پیک کر کے کسی میدان میں دبادیں۔ اس نقش کا آخری مرحلہ یہ ہے کہ مکرر حروف حذف کرنے کے بعد تمام حروف کی ایک سطر بنا کر چار چار حروف کے کلمے بنائیں اس طرح۔

م ہ ا ش ف ی ن ب ض و س ک غ خ ل د

مہاش غیب ضوسک مخلد

ان حروف کو پہلے والے نقش کے چاروں طرف لکھ کر اس نقش کو طالب یعنی نسیم احمد اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اس طرح۔

۷۸۶

مہاش

۷۳۰	۷۳۳	۷۳۷	۷۲۳
۷۳۶	۷۲۴	۷۲۹	۷۳۴
۷۲۵	۷۳۹	۷۳۱	۷۲۸
۷۳۲	۷۲۷	۷۲۶	۷۳۸

غیب — مخلد

ضوسک

اس فارمولے پر عمل کرنے کے بعد قدرت کا کرشمہ ملاحظہ کریں۔ انشاءاللہ دولت ہر طرف سے برسے گی۔

(باقی آئندہ)

طلب رزق کا انمول مجرب عمل

جو شخص بھی نماز عشاء کی وتیرہ میں جو کہ دو رکعت نافلہ ہے۔ نماز عشاء کے بعد بیٹھ کر پڑھی جاتی ہے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورۃ القدر (اِنَّـا اَنْزَلْنَاہُ) سات مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے رزق کے دروازے کھول دیتا ہے۔

مستحب ہے کہ اس نماز میں قرآن مجید کی ۱۰۰ آیتیں پڑھیں اور مستحب ہے کہ سورۂ واقعہ پہلی رکعت اور سورۂ توحید (قُلْ ھُوَ اللّٰـہُ اَحَـدٌ) دوسری رکعت میں پڑھیں اور بعد نماز امام زمانہ کا واسطہ دے کر دعا کریں تو اللہ تعالیٰ غیب سے حصول رزق کے اسباب پیدا فرمادے گا۔

آٹھویں قسط

مخزن العجائب

حسن الہاشمی

دولت مند بننے کے لئے

اگر کوئی غربت وافلاس سے نجات پاکر دولت مند بننے کا آرزو مند ہو تو اس کو چاہئے کہ نوچندی اتوار کو یہ نقش لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے اور ہر فرض نماز کے بعد ۱۲۹ مرتبہ "یالطیف" پڑھا کرے۔ انشاء اللہ چند ماہ میں غربت وافلاس سے نجات ملے گی اور حیرتناک طریقے سے رزق کے دروازے کھلیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ل	ط	ی	ف
ف	ی	ط	ل
ط	ل	ف	ی
ی	ف	ل	ط

آیت کریمہ کا عمل

آیت کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اکسیر اعظم کی حیثیت رکھتی ہے اور اس کے عمل سے دل کی تمام مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ اس کے پڑھنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ سات افراد یا گیارہ افراد یا ۲۱ افراد غسل کرکے سفید لباس پہن کر دو رکعت صلوۃ توبہ پڑھ کر آیت کریمہ کے عمل کے لئے بیٹھیں۔ گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل شروع کریں اور آیت کریمہ کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی مصیبت سے نجات ملے گی۔ اس عمل کو اسی طرح لگاتار ۳ دن تک کریں۔

اس کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ عامل سات روزے رکھے۔ ہر رات عشاء کے بعد اندھیری کوٹھری میں بیٹھ کر ۲۱ بار درود شریف پڑھ کر سات سو مرتبہ آیت کریمہ پڑھے۔ ایک پیالہ بھر کر سامنے رکھ لے ہر سو مرتبہ کے بعد اپنے دونوں ہاتھ کی انگلیاں پانی پر ڈال کر اپنے منہ پر اپنے ہاتھ پھیرلے اور ۳ مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی ذُوالنُّوْن پھر ۳ بار یہ پڑھے فَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ انشاء اللہ ۷ دن یہ عمل کرنے کے بعد دل کی مراد پوری ہوگی۔

تیسرا طریقہ یہ ہے کہ جو نبی کریم ﷺ نے ابوعبداللہ کو خواب میں بتایا، ابوعبداللہ ایک سخت بلا کا شکار تھے۔ رات کو خواب میں نبی کریم ﷺ کو دیکھا، عرض کیا میں کیا پڑھوں کیونکہ میں سخت مصیبت میں ہوں۔ ارشاد فرمایا کہ دو رکعت نماز نفل پڑھو پھر ۲ سجدوں میں چالیس چالیس مرتبہ آیت کریمہ پڑھو۔ انشاء اللہ مصیبت سے نجات ملے گی۔

چوتھا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہوکر ایک ہزار تین بار آیت کریمہ کو پڑھیں اور اس عمل کو ۳ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ جس مقصد کے لئے پڑھیں گے اس میں کامیابی ملے گی۔

دعاءِ خضری

یہ عمل حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اول وآخر درود شریف پڑھیں۔ ہر کلمہ سات سات مرتبہ پڑھیں۔

۱- بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

۲- مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ

۳- مَاشَآءَ اللّٰہُ مَا کَانَ مِنْ نِعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ

۴- مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

نمبر۱- کلمہ پڑھتے وقت یہ خیال کرے اے اللہ میں تیری طرف متوجہ ہوں۔

نمبر۲- کلمہ پڑھتے وقت یہ خیال کرے کہ میں بے بس ہوں اور میری ضروریات کا انتظام آپ ہی کریں گے۔

نمبر۳- کلمہ پڑھتے وقت یہ خیال کرے کہ اے اللہ اگر آپ مجھ پر عنایات کرنے کا فیصلہ کرلیں تو دنیا کی کوئی طاقت مجھے محروم نہیں کر سکتی۔

نمبر۴- کلمہ پڑھتے وقت یہ خیال کریں کہ اے اللہ میں نے سب کچھ آپ کے حوالہ کردیا ہے۔ اب مجھے کوئی پریشانی نہیں۔

اس عمل کو جو ایک طرح کی قوت روحانی لگاتار ۷ روز تک

مغرب کے بعد کریں، انشاء اللہ حیرتناک طریقے سے مسائل حل ہوجائیں گے۔

عمل برائے دفع درد عرق النساء

مندرجہ ذیل حروف کسی دیوار پر لکھیں۔

ث ءمل ، ا ، ہز ، ا ، و ، ر ، ق ھ

جتنے حروف ہیں اتنی ہی کیلیں لے لیں، مریض سے کہہ دیں کہ وہ درد کی جگہ اپنا ہاتھ رکھ لے۔ ہر حرف پر کیل ٹھونکیں، جس حرف پر کیل گاڑنے کے بعد درد میں کمی ہوجائے اُس حرف پر کیل پوری کی پوری گاڑ دیں۔ بقیہ کیلیں نکال دیں۔ انشاء اللہ درد دفع ہوگا۔

برائے بواسیر

خونی اور بادی بواسیر کے لئے مندرجہ ذیل حروف سات کاغذوں کے پرزوں پر لکھ کر موم میں گولی بنا کر ایک گولی روزانہ نہار منہ کھایا کریں۔ انشاء اللہ بواسیر سے نجات ملے گی۔

اا ۸ ـــــ ط ط ااا ۸ ط م ج

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے تین یا سات آدمی ۱۲ ہزار مرتبہ پڑھیں یعنی ایک دن میں ۱۲ ہزار اس طرح ۳ دن تک لگاتار یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ملے گی۔ آیت شریفہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ○

آیت قطب کے فوائد

جو شخص آیت قطب فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ پڑھے گا۔ پھر وہ جو کچھ بھی اللہ سے مانگے گا اللہ اس کو عطا کرے گا۔

☆ جس شخص کو کسی بادشاہ یا حاکم سے کوئی کام ہو دو رکعت نفل نماز پڑھ کر آیت قطب ۳ بار پڑھے اور اللہ سے دعا مانگے۔

☆ ایک مرتبہ پڑھ کر آسیب زدہ کے بائیں کان میں دم کردیں۔ انشاء اللہ آسیب دفع ہوگا۔

☆ اگر بچھو نے کاٹ لیا ہو تو ایک مرتبہ پڑھ کر دائیں کان میں دم کردیں۔

☆ جو مجاہد دوران جنگ اس آیت کو ۱۳ بار یا ۱۵ مرتبہ پڑھ لے وہ اپنے دشمن پر غالب ہوجائے۔

☆ جو شخص اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرکے کسی محفل میں جائے تو اس کی عزت ہوگی۔

☆ شہد اور لونگ پر دم کرکے استعمال کرنے سے قوت باہ میں اضافہ ہوگا۔

☆ یہ آیت سحر کے اثرات کو باطل کرنے میں بھی تیر بہدف ہے۔ پڑھ کر اس طرح مسحور کے سوراخوں میں دم کریں۔ پہلے دائیں کان میں پھر بائیں کان میں پھر ناک کے دائیں سوراخ میں پھر بائیں سوراخ میں، پھر دائیں آنکھ میں، پھر بائیں آنکھ پر، آخر میں منہ میں دم کردے۔ انشاء اللہ سحر سے نجات ملے گی۔ اس عمل کو ایک وقت میں سات مرتبہ اور لگاتار سات دن تک کرے۔

ضدی بچے کی لئے

بعض بچے بہت ضدی ہوتے ہیں اور ان کی ضد سے ان کے ماں باپ بہت پریشان ہوتے ہیں۔ ایسے بچوں کی ضد ختم کرنے کے لئے یہ تعویذ ان کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ ان کی ضد ختم ہوجائے گی۔

۷۸۶

یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یاوھاب	یاوھاب	یاوھاب	یاوھاب	یاوھاب
یاوھاب	یاوھاب	یاوھاب	یاوھاب	یاوھاب
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ

دعاءِ بخاری

اگر کوئی کتا بھونک رہا ہو تو ۳ بار بسم اللہ پڑھ کر ایک مرتبہ یہ کہیں بحق یاقطمیر پھر کتے کی طرف تھوک دیں۔ انشاء اللہ بھونکنا بند کر دے گا۔

سورۂ توبہ کا عمل

سورۂ توبہ کی بہت سی فضیلتیں ہیں۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ

اگر سورۂ توبہ کا نقش کسی پیڑ پر باندھ دیا جائے تو اس پر پھل آنے لگیں گے اور اگر کسی باغ میں یہ نقش باندھ دیا جائے تو وہ باغ آسمانی اور ارضی آفتوں سے محفوظ رہے۔ اگر سورۂ توبہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر کوئی شخص کسی افسر کے پاس جائے تو وہ افسر اس سے نرمی کے ساتھ پیش آئے۔

اس سورۃ کی کسی بھی آیت کو پڑھنے سے سر کا درد موقوف ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کو اپنے دشمن یا بدخواہ سے خطرہ ہو تو اس سورت کو ۳ بار پڑھ کر اس کے پاس چلا جائے۔ انشاء اللہ وہ مبہوت ہو جائے گا۔

سورۂ توبہ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۵۹۰۳	۱۷۵۹۰۶	۱۷۵۹۱۰	۱۷۵۸۹۶
۱۷۵۹۰۹	۱۷۵۸۹۷	۱۷۵۹۰۲	۱۷۵۹۰۷
۱۷۵۸۹۸	۱۷۵۹۱۲	۱۷۵۹۰۴	۱۷۵۹۰۱
۱۷۵۹۰۵	۱۷۵۹۰۰	۱۷۵۸۹۹	۱۷۵۹۱۱

ایک رات میں ہمزاد تابع کرنے کا عمل

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ ایک رات میں ہمزاد تابع ہو جائے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی نابالغ لڑکی کے ہاتھ سے بنا ہوا کھدر یا سوتی کپڑا حاصل کریں۔ کپڑا تقریباً ۶ انچ چوکور ہو۔ اس کپڑے کو مینڈک کے خون سے تر کر لیں اور مینڈک کو ہفتے کے دن ذبح کریں۔ پھر ایک کورا چراغ لے کر اس پر سورۂ کوثر کا نقش مثلث آتشی چال سے لکھ لیں اور خون والے کپڑے کا فتیلہ بنا کر سرسوں کے تیل میں جلائیں۔ چراغ کے سامنے بتاشے اور پھل رکھ دیں اور ۲۱۷ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھیں۔ ایک حبشی بچہ حاضر ہو کر خدمت بجالائے گا۔ اگر ایک رات میں کامیابی نہ ملے تو دوسری رات میں اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ تیسری رات میں ضرور کامیابی مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۹۱۹	۹۱۴	۹۲۱
۹۲۰	۹۱۸	۹۱۶
۹۱۵	۹۲۲	۹۱۷

مشکلات سے نجات حاصل کرنے کا عمل

صبح کو اٹھ کر وضو کے بغیر ہی پلنگ ہی پر بیٹھ کر ۶۳ مرتبہ پڑھیں

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یا قائم یا حلیم یا حی یا قیوم یا فرد یا وتر یا احد یا صمد۔ انشاء اللہ کسی بھی مشکل ہوگی نجات مل جائے گی۔

عمل یا وہاب

نوچندی جمعرات کو مندرجہ ذیل نقش لکھیں اور اس کو اپنی ران کے نیچے دبا کر "یا جبرائیل بحق یا وہاب" ۵۹۵۰ مرتبہ پڑھیں۔ لگاتار ۴۱ دن تک، جگہ اور وقت ایک ہو۔ دوران عمل کوئی بخور روشن کریں۔ ۴۱ ویں دن موکل حاضر ہوگا اور تعویذ غائب ہو جائے گا۔ موکل سے جو طلب کرے گا لا کر دے گا۔ لیکن اس سے ۲۵ روپے روزانہ کی اجازت ہے۔ اس عمل کے بعد ۳۱۲۵ مرتبہ ۴۰ دن تک پھر پڑھ لیں۔ انشاء اللہ عمل محفوظ رہے گا۔

پہلے چلے میں ڈھائی کلو مٹھائی، ڈھائی کلو گائے کا اصلی گھی، ڈھائی کلو بادام، ڈھائی کلو ناریل اور ڈھائی کلو کشمش خیرات کر دیں۔

نقش یہ ہے۔

ب	ا	ھ	و
و	ھ	ا	ب
ا	ب	و	ھ
ھ	و	ب	ا

آسیب وسحر سے نجات کے لئے

آسیب وسحر سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ کیسا بھی اثر یا مرض ہوگا اس سے نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

۱۷۳۱۹	۱۷۳۲۳	۱۷۳۲۶	۱۷۳۱۲
۱۷۳۲۵	۱۷۳۱۳	۱۷۳۱۸	۱۷۳۲۴
۱۷۳۱۴	۱۷۳۲۸	۱۷۳۲۱	۱۷۳۱۷
۱۷۳۲۲	۱۷۳۱۶	۱۷۳۱۵	۱۷۳۲۷

کسی بھی پریشانی سے نجات کے لئے

کسی بھی پریشانی سے نجات کے لئے یہ نقش لکھ کر اپنے

میں ڈالیں۔ انشاء اللہ کوئی بھی پریشانی ہوگی اس سے نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

۳۰۱۰۵	۳۰۱۱۸	۳۰۱۱۵	۳۰۱۱۲
۳۰۱۱۶	۳۰۱۱۱	۳۰۱۰۶	۳۰۱۱۷
۳۰۱۱۰	۳۰۱۱۳	۳۰۱۲۰	۳۰۱۰۷
۳۰۱۱۹	۳۰۱۰۸	۳۰۱۰۹	۳۰۱۱۴

تمام اثرات ومشکلات کے لئے

اگر کسی کے گھر میں اثرات ہوں اور ان اثرات کی وجہ سے کوئی پریشانی لاحق ہو اور اگر میں نحوست بکھری ہوئی ہو تو ان سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو فریم میں لگا کر گھر میں آویزاں کریں۔ انشاء اللہ اثرات دفع ہوں گے اور مصائب وآلام سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

<table dir="rtl">
<tr><td colspan="4" rowspan="3">انت الشافی
انت الکافی</td><td colspan="3">بسم اللہ بابنا</td><td colspan="3">تبارک حیطاننا</td><td colspan="4" rowspan="3">فی
مہمات الامور</td></tr>
<tr><td colspan="3">یٰسین</td><td colspan="3">سقفنا</td></tr>
<tr><td colspan="3">کہیعص</td><td colspan="3">کفانا</td></tr>
<tr><td rowspan="3">[illegible]</td><td rowspan="3">[illegible]</td><td rowspan="3">[illegible]</td><td rowspan="3">[illegible]</td><td colspan="3">حمعسق</td><td colspan="3">حمانا</td><td rowspan="3">[illegible]</td><td rowspan="3">[illegible]</td><td rowspan="3">[illegible]</td><td rowspan="3">[illegible]</td></tr>
<tr><td colspan="2">۶</td><td colspan="2">۷</td><td colspan="2">۲</td></tr>
<tr><td colspan="2">۱</td><td colspan="2">۵</td><td colspan="2">۹</td></tr>
<tr><td rowspan="2">[illegible]</td><td rowspan="2">[illegible]</td><td rowspan="2">[illegible]</td><td rowspan="2">[illegible]</td><td colspan="2">۸</td><td colspan="2">۳</td><td colspan="2">۴</td><td rowspan="2">[illegible]</td><td rowspan="2">[illegible]</td><td rowspan="2">[illegible]</td><td rowspan="2">[illegible]</td></tr>
<tr><td colspan="3">ستر العرش</td><td colspan="3">مسبول علینا</td></tr>
<tr><td colspan="4" rowspan="3">انت حسبی
انت ربی</td><td colspan="3">وعین اللہ</td><td colspan="3">ناظرۃ الینا</td><td colspan="4" rowspan="3">انت لی
نعم الوکیل</td></tr>
<tr><td colspan="3">بحول</td><td colspan="3">اللہ</td></tr>
<tr><td colspan="3">لایقدر</td><td colspan="3">علینا</td></tr>
</table>

صلوٰۃ قضاءِ حاجت

آدھی رات گذر جانے کے بعد ۴ رکعات نفل برائے قضائے حاجات پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھیں۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ نماز سے فارغ ہونے کے بعد کھڑے ہو کر ۳ قدم آگے بڑھیں اور سات سو مرتبہ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں۔

اس کے بعد پھر ۳ قدم واپس ہو جائیں اور مسجد سے باہر کر اپنی حاجت کے لئے دعا کریں۔ اس عمل کو لگاتار ۳ راتوں تک کریں۔ منگل گذرنے کے بعد بدھ والی رات سے شروع کریں۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی اور مشکلات ومصائب سے نجات ملے گی۔ یہ عمل ہزاروں بار تجربہ میں آچکا ہے اور اس عمل کے بعد مایوسی کی نوبت نہیں آتی۔

نقش انقلاب

یہ نقش انقلاب ہر مقصد کے لئے موثر ہے۔ اس نقش کو جمعرات، جمعہ، اتوار، پیر کے دن طلوع آفتاب کے بعد گیارہ بجے سے پہلے لکھیں، یہ نقش خصوصیت کے ساتھ ملازمت میں تبدیلی، ترقی، شادی کی رکاوٹ کو ختم کرنے اور کاروبار اور تجارت میں فروغ کے لئے موثر ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جمعرات کے دن نقش لکھ کر پہن لیں۔ پھر جمعہ کے دن یہ نقش لکھیں اور جمعرات والے نقش کو کسی نہر میں ڈال دیں، جمعہ والا نقش پہن لیں، ہفتہ کے روز نقش لکھ کر پھر پہن لیں اور جمعہ والے نقش کو اتار کر آگ میں جلا دیں۔ اتوار کے دن پھر نقش لکھیں اور ہفتے والے نقش کو آگ میں ڈال دیں، پیر کے دن پھر نقش لکھیں اور پہن لیں۔ اتوار والے نقش کو اتار کر نہر میں ڈال دیں۔

منگل، بدھ کو کچھ نہ کریں، جمعرات کے دن سے اس عمل کو پھر اسی طرح دوہرائیں۔

اس طرح ایک مہینے میں ۴ مرتبہ اس عمل کو اسی طرح کریں، آخری دن جو نقش بنے گا وہ مستقل گلے میں رہے گا۔ انشاء اللہ حیرتناک طریقے سے مقصد میں کامیابی ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۰	۱۳۳	۱۳۰	۱۲۷
۱۳۱	۱۲۶	۱۲۱	۱۳۲
۱۲۵	۱۲۸	۱۳۶	۱۲۲
۱۳۵	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۹

ایک رات میں ہمزاد تابع کرنے کا عمل

صرف ایک رات میں ہمزاد تابع کرنے کا عمل یہ ہے۔ اس عمل کو صحیح طریقے سے اور مکمل شرائط کے ساتھ کرنے والے لوگ کامیابی سے انشاءاللہ ہمکنار ہوں گے۔ یہ عمل ان لوگوں کے لئے ہے جو ہمزاد تابع کرنے کے شوقین ہیں لیکن ان کے پاس وقت نہیں ہے ایسے لوگ اس عمل کی قدر کریں اور اس کو انجام دینے کی کوشش کریں۔

اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ایک کپڑا جو تقریباً نصف فٹ یعنی ۶ انچ کا ہو اور وہ کپڑا کھدر کا ہو اگر یہ کپڑا کسی ایسی لڑکی نے بنایا ہو جو ابھی بالغ نہیں ہوئی تو اور بھی بہتر ہے۔ پھر سنیچر کے دن ایک مینڈک لے کر اس کو ذبح کریں اور اس کے خون سے اس کھدر کے کپڑے کو تر بتر کر لیں۔ پورے کپڑے کو خون میں رنگنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ اس بات کی کوشش کریں کہ کپڑے پر خون زیادہ سے زیادہ لگ جائے پھر ایک چراغ لیں جو مٹی کا ہو۔ تانبے کا ہو یا پھر جست کا ہو لیکن ہو کورا۔ اس سے پہلے وہ کسی بھی معاملے میں استعمال نہ ہوا ہو۔ اس چراغ پر مندرجہ ذیل نقش کندہ کریں اگر چراغ مٹی کا ہو تو کالی روشنائی سے لکھ دیں۔ یہ نقش سورۂ کوثر کا ہے۔ چراغ کے سامنے سوا کلو بتاشے اور مختلف پھل جو پانچ کلو کے قریب ہوں رکھ دیں اور چراغ جلا کر بعد نماز عشاء سورۂ کوثر ۲۱۷ امرتبہ پڑھیں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ دوران عمل یا عمل کے ختم پر ایک حبشی بچہ حاضر ہوگا جو آپ کی ہر ممکن خدمت کرنے کے لئے تیار رہے گا۔ اس کے سامنے اپنا مقصد رکھیں اور آئندہ اس کو حاضر کرنے کے لئے طریقہ اسی سے پوچھیں اس کے بعد اس کو جانے کی اجازت دے کر چراغ بجھا دیں۔ کیونکہ اگر آپ نے چراغ نہیں بجھایا تو وہ بچہ غائب نہیں ہوگا اور اس کو خواہ مخواہ زیادہ دیر تک روکے رکھنا صحیح نہیں ہوگا۔ اگر خدانخواستہ ایک رات میں حبشی بچہ حاضر نہ ہو تو پھر دوسری رات اس عمل کو دہرائیں اور اس رات میں بھی اگر کامیابی نہ ملے تو تیسری رات پھر اس عمل کو کریں۔ انشاءاللہ تیسری رات میں ضرور کامیابی مل جائے گی۔ جو لوگ پہلے سے سورۂ کوثر کے عامل ہوں یعنی کسی بھی طرح انہوں نے اس سورۃ کی زکوۃ نکال رکھی ہے یا جو لوگ حروف تہجی کی زکوۃ نکال چکے ہوں وہ لوگ جلد اس عمل میں کامیابی سے ہمکنار ہو جاتے ہیں۔

سورۂ کوثر کا نقش یہ ہے۔ یہ نقش ایسے شخص سے لکھوائیں جس نے نقش مثلث کی باقاعدہ زکوۃ ادا کر رکھی ہو۔

۷۸۶

۹۱۹	۹۱۴	۹۲۱
۹۲۰	۹۱۸	۹۱۶
۹۱۵	۹۲۲	۹۱۷

عمل یَا وَهَّابُ

مندرجہ ذیل نقش نوچندی جمعرات کو مشتری کی ساعت میں گلاب وزعفران سے لکھیں اور لکھتے وقت ان باتوں کا اہتمام کریں۔ اوپر سے نیچے تک بغیر سلا ہوا سبز لباس پہن لیں۔ تازہ غسل کریں۔ اور اگربتی جلائیں۔ اپنا رخ بیت اللہ کی طرف کریں۔ پھر اس نقش کو اپنی دائیں ران کے نیچے رکھ کر اَجِبْ یَا جِبْرَائِیلُ بِحَقِّ یَا وَهَّابُ ۵۹۵۰ مرتبہ پڑھنا ہے۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔ روزانہ ایک وقت اور ایک جگہ خلوت کی اختیار کرکے لگاتار ۴۱ دن تک پڑھنا ہے اور ہر روز تعویذ اپنی دائیں ران کے نیچے رکھنا ہے۔ عمل کے بعد روزانہ تعویذ کسی جگہ بند کرکے رکھ دیں۔ آخری دن تعویذ غائب ہو جائے گا اور تعویذ کی جگہ ایک اشرفی نکلے گی۔ اور اسی وقت موکل حاضر ہوگا اور عامل جتنا بھی مال طلب کرے وہ ادا کردے گا لیکن عامل کو چاہئے کہ ایک اشرفی سے زیادہ کا مطالبہ نہ کرے۔ اور اگر آخری دن موکل حاضر نہ بھی ہو تو تعویذ ضرور گم ہو جائے گا اور اس کے بعد ایک اشرفی روزانہ عامل کو دست غیب کے طور پر ملتی رہے گی۔ ۴۱ دن کے بعد اس عمل کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ عشاء کے بعد پڑھتے رہیں۔

عمل کے پہلے دن ڈھائی کلو میدا، ڈھائی کلو گائے کا اصلی گھی، ڈھائی کلو سفید شکر، ڈھائی کلو بادام، ڈھائی کلو ناریل لے کر ان کا حلوہ بنائیں اور کمسن بچوں کو تقسیم کرکے اس کا ثواب خواجگان چشت کو پہنچائیں۔ دوران عمل ۴۱ دن تک بیڑی حقہ سگریٹ اور کوئی بھی نشے والی اور بدبو والی چیز کا استعمال نہ کریں۔

یہ عمل عجیب وغریب ہے اور بزرگوں کا ایک مخصوص تبرکہ ہے۔ جو لوگ دست غیب کو تسلیم نہیں کرتے وہ اس کو تمام شرائط کے ساتھ کریں اور کرشمۂ قدرت الٰہی آنکھوں سے ملاحظہ کریں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ب	ا	ه	و
و	ه	ا	ب
ا	ب	و	ه
ه	و	ب	ا

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

خواصِ اسماءِ الٰہی

ھَادِیُّ

راہ دکھانے والا یہ اسم جمالی ہے اور عنصر آبی ہے۔ معلوم ہوا کہ ہادی وہ ہے جس نے مخلوق کو پیدا کیا ہے اور اپنی ذات کی معرفت ہدایت کی ہے اور ہدایت کو اس نے اپنی ذات کی طرف منسوب کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ اِنَّ الْھُدٰی ھُدَی اللّٰہِ بے شک ہدایت خدا ہی کی ہدایت ہے اور جو شخص اس کی طرف چلتا ہے اس کو وہ ہدایت فرماتا ہے۔ جس وقت اللہ تعالیٰ نے نشاۃ اولیٰ میں وجود کو قدم سے پیدا کیا۔ اس کی دو قسمیں کیں فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّۃِ وَ فَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ ایک فریق اہل یمین کہلاتا ہے اور ایک فریق اہل یسار اور ان میں سے ہر ایک نشاۃ کی طرف مائل ہے اور اس پر گواہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے فَھَدَی اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یعنی ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ نے توحید کے قبول کرنے کی ہدایت کی ہے اور اہل کفر کو واسطے اجابت اضطرار کے ان کے وجود کی حیثیت سے یہاں تک کہ مومنوں کو ہدایت کی ہے اور وہی ھادی حقیقی ہے اور معبودوں پر ہدایت کا اطلاق مجازاً ہوتا ہے بلکہ اصل حقیقت میں اس نے ان کو ایسی اصل کی طرف ہدایت کی ہے جس پر یہ چلتے ہیں اور یہ سب باتیں بغیر سابقہ کے ہیں۔ جس نے ان کو دور کیا ہو بلکہ یہ محض اس کی قضا و قدر ہے۔ جس کے احکامات جور و ظلم سے بری ہیں۔ اَلَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَھُمْ یُسْئَلُوْنَ○

جو شخص اس علم کا ذکر کثرت سے کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت دے گا اور اپنے احسان و کرم سے اس کو خالص اور صالح کی توفیق دیتا ہے۔

تقرب الٰہی کے لئے اسم بدیع کو اس کے ساتھ ملا کر پڑھے تو تقرب نصیب ہو۔ جو لوگ کسی بری عادت یا خصلت میں ملوث ہوں ان کے لئے یہ اسم اکسیر سے کم نہیں۔ یہ اسم کند ذہنی اور مالی خولیا جیسے امراض سے نجات دلاتا ہے۔ اس کے نقش کو گھول کر پلائیں اللہ نے چاہا تو ان علتوں سے چھٹکارا ملے گا۔

کسی کو بری عادت سے چھٹکارا دلانے کے لئے اس کے عزیز یا گھر والے اسم کو کسی بھی چیز پر دم کر کے پلا سکتے ہیں۔

نقش اس کا یہ ہے۔

ال	ھا	د	ی
۵	۹	۳۲	۵
۸	۲	۸	۳۳
۷	۳۴	۷	۳

ہر ایک سالک کو مخلص کے واسطے پڑھنا مناسب ہے۔ جو شخص اس مربع کو اپنے پاس رکھے تمام ظاہری و باطنی کاموں میں اس کے خیر ہو۔

ھا	الف	دال	یا
۳۶	ی	۷	۱۱۰
۹	۳۳	۱۱۳	۸
۱۱۲	۹	۸	۳۴

اگر شرف قمر میں چاندی کی انگوٹھی پر اس مربع نقش کو کندہ کر کے پہنے تو نیک اعمال کی توفیق ہو۔

اس کا نقش اس بچے کے گلے میں ڈالیں جو دودھ نہ پیتا ہو تو دودھ پینے لگے۔

جو شخص راستہ بھول گیا ہو اس کو فوراً ذکر کرنا چاہئے تاکہ راستہ مل جائے۔

جو شخص اندھیرے میں داخل ہو کر یہ کہے یَاھَادِیْ اِھْدِنِیْ اس کو مطلب حاصل ہو۔

ارباب احوال کے واسطے اس اسم میں عجیب اسرار ہیں اور یہ اسرافیل علیہ السلام کا ذکر ہے۔

جو شخص سوتے وقت یَاھَادِیْ اِھْدِنِیْ کو بلا تعداد کثرت سے پڑھتا ہوا سو جایا کرے اس کو آئندہ کے احوال معلوم ہوں اور ہدایت مختلف امور میں ملتی رہے اور اسی طرح استخارہ میں بھی اس اسم کو کام

میں لایا جاسکتا ہے۔

جس بادشاہ نے اس اسم کا اس قدر ورد کیا کہ اس کا حال اس پر غالب ہو گیا تمام ملک اس کی اطاعت کرے اور جو شخص عالم بقاء کی طرف ترقی کرنا چاہتا ہے اس کے واسطے یہ مفید ہے۔

اسم کے عدد ۲۰ ہیں جو زوج الزوج ہیں اور بدوح کے بھی ۲۰ عدد ہیں جو تسخیر کے لئے بہت موثر ہے چنانچہ جس کے نام کے مفرد عدد ۲۰ ہوں ان کے لئے یہ اسم، اسم اعظم ہے۔ بدوح کے ساتھ کسی بھی چیز پر دم کر کے جس کو کھلائے وہ محبت بن جائے۔ عاشق ہو۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسم کا احصی کرے وہ عمل خیر بہت بجالائے تاکہ حق تعالیٰ اس کے ساتھ امور میں صلاحیت عطا فرمائے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بیس مرتبہ روزانہ پڑھے تو افعال ذمیمہ اس سے سرزد نہ ہوں۔

شیخ بوئی نے فرمایا ہے کہ آسمان کی طرف سر اٹھا کر اور اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے اس اسم کو چند مرتبہ کہے تو حق تعالیٰ راہ ہدایت دکھلائیں۔

طالب حکومت کے لئے یہ اسم مفید ہے۔

اگر پنج عدد تکسیر سے مداومت کرے اور آخر میں چند مرتبہ کہے یَاھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ تو حق سبحانہٗ وتعالیٰ صفائے باطن کرامت فرمائے

اگر کسی شخص کو اپنا معین بننا ہو تو اس کے نام کے ساتھ اس اسم کی تکسیر کو بخور سے غسل دے کر اپنے پاس رکھے اور اسم مبارک ھادی کی تلاوت شروع کرے بروز جمعرات ساعت مشتری سے ہر وقت ہر حالت میں پڑھے اور ہر سو مرتبہ کے بعد یہ کہے یَاھَادِیْ مَنْ اسْتَھْدٰی اِھْدِ فلاں بن فلاں وَاجْعَلْہُ طَوْعَ یَدِیْ وَ مَکِّنِّیْ مِنْ نَاصِیَتِہٖ وَ قَلْبِہٖ مقصد حاصل ہو۔

اگر کوئی شخص چاہے کہ روشن ضمیر ہو اس کو چاہئے کہ ان اسماء یَاھَادِیُ یَا خَبِیْرُ یَا مُبِیْنُ یَا عَلَّامُ الْغُیُوْبِ کو ظاہر و باطن سے پاک ہو کر ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرے روزانہ روزہ رکھے اور اسی پر مداومت کرے تو دلوں کے بھید اس پر کھل جائیں آسمان اور زمین کے رازوں کی اسے اطلاع ہوتی رہے اور دور دراز کی خبریں قلب پر وائرلیس کی مانند وارد ہوا کریں۔

عامل کامل دوم میں درج ہے جو اس نقش کو شرف قمر میں لکھے اور دو رکعت سورہ اخلاص و آیت الکرسی کے ساتھ پڑھ کر لوح سامنے رکھ کر اتنا ورد کرے کہ زبان تھک جائے تو مطلب حاصل ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ی	د	ا	حا
ھ	ا	د	ی
د	ی	ھ	ا
ا	ھ	ی	د

اور جو اسم مربع کو رکھے اللہ تعالیٰ اس کو نیک اعمال کی توفیق دے۔

رموز الجفر میں عمل نمبر ۱۲۵ پر اسی اسم کی روحانیت سے کام لیا گیا ہے۔ حضرت کاش البرنیؒ لکھتے ہیں کہ جو افعال ناجائز ہیں مثلاً چوری، زنا، شراب نوشی وغیرہ وغیرہ ان کو دور کرنے کے لئے یہ عمل مانند اکسیر ہے۔ اس میں اس قدر تاثیر ہے کہ پہاڑ بھی ریزے ریزے ہو کر اڑ جاتے ہیں۔ عمل یہ ہے۔

جس شخص پر عمل کیا جا رہا ہے اس کے نام مع والدہ کے اعداد میں ہادی کے ۲۰ عدد اور آیت اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کے اعداد ۱۰۷۳ شامل کریں اور کل اعداد کا مربع مندرجہ ذیل چال سے پر کریں۔

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۲	۹

اس نقش کے نیچے یہ لکھیں۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ یَا ھَادِیُ فلاں بن فلاں کی بری عادت ختم ہو جائے۔ عادت کو مختصراً لکھیں جس کا چھڑوانا مطلوب ہو۔

نام مع والدہ کو ۱۲ پر تقسیم کر کے برج معلوم کریں اور اس برج سے متعلق جو ستارہ ہو اور اس ستارہ کی جب قمر کے ساتھ نظر حثیث بنے اس وقت ۱۱ عدد نقش لکھیں ایک نقش روزانہ پانی یا شربت میں گھولکر پلایا کریں اگر اس کو پہنا سکیں تو ایک اور نقش لکھیں اور گلے میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص بری عادتوں سے یقینی باز آجائے گا اور توبہ کرلے گا۔

کنوز الاسرار میں المغربی لکھتے ہیں کہ جو شخص ایک مدت تک کثرت سے ذکر کرے تو مخلوق اس کے تابع بن جائے گی۔

لکھتے ہیں کہ ریاضت کے تمام لوازمات کو پورا کرتے ہوئے اس اسم کو روزانہ ۷ ہزار بار پڑھے جمعہ کے دن شرف قمر میں چاندی کی لوح پر کندہ کرکے گلے میں لٹکائے اور ورد شروع کرے اور ہر ایک تسبیح کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِھَاءِ الْھِدَایَۃِ وَ بِدَالِ الدَّیْمُوْمِیَّۃِ وَ بِاَلِفِ الْوَحْدَانِیَّۃِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ دمریائیل اَلْمَلِکَ الرُّوْحَانِیَّ نَسْأَلُکَ اَیُّھَا الْمَلِکُ الرُّوْحَانِیُّ وَ اُقْسِمُ عَلَیْکَ بِحَاءِ الْاِحَاطَۃِ وَ بِالْمَلَائِکَۃِ الَّذِیْنَ یَدُوْرُوْنَ حَوْلَ الْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَھُمْ وَاھِمُوْنَ وَ ذِکْرُھُمْ مِنْ حَیْثُ التَّرَقِّیْ ھَاھَا وَبِالنَّھْرِ الدَّائِرِ دَوَرَانَ الْھَاءِ وَ بِعَظَمَۃِ مُکَوِّرِ الْعَالَمِ الْعُلْوِیِّ وَالسُّفْلِیِّ مِنَ الْعَرْشِ اِلَی الْفَرْشِ مِثْلَ الْکُرَۃِ وَ مَا فِیْھَا وَ مَا بَیْنَھُمَا قَدْ اَلْقَھُمَا الْمَلِکُ فِیْ فِیْہِ وَھُوَ مُنْتَظِرٌ لِاَمْرِ الْمَلِکِ الْھَادِیْ وَبِالْاِسْمِ الْمَکْتُوْبِ عَلٰی جُبْھَتِہٖ وَ بِالْحُرُوْفِ الْمَرْقُوْمَۃِ ھُنَاکَ وَبِالْبُحُوْرِ الْعَذْبَۃِ وَ الْمَلْحَۃِ الَّتِیْ تَجْرِیْ اِلَّا مَا اَجِبْنِیْ اَیُّھَا الروحانی وَمَا اَمْرُنَا اِلَّا وَاحِدَۃٌ کَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ اَوْ ھُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِفْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ خادم روحانیت اسم حاضر ہوگا۔ طالب کو چاہئے کہ چاندی کی خاتم بطور نشانی طلب کرے جو اس کے ہاتھ میں ہوگی۔ اس انگشتری پر اسم اعظم کندہ ہوگا۔ چند شرائط کے بعد وہ دے دیگا۔ اس کو لے کر اپنے داہنے ہاتھ میں پہن لے اور کبھی بھی اس کو انگلی سے نہ نکالے اور جب بھی ضرورت ہو انگشتری کو گرم کرے اور مقصد کہے فوراً ایک ساعت میں مقصد حاصل ہوگا۔ نقش جو پہننا ہے وہ یہ ہے۔

۷۸۶

١	٣٠	۵	١	۴
٣٠	الھادی	الھادی	الھادی	۵
۵	الھادی	ھ	الھادی	١
١	الھادی	الھادی	الھادی	١
۴	١	۵	١	٣٠

☆☆☆☆

مختلف پھولوں کی خوشبو

تھکے ہوئے ذہنوں کو آسودگی پہونچانے والی کتاب
مقرر اور خطیب کے لئے ایک عظیم تحفہ

مقررین کے علاوہ جو لوگ مجلس میں نمایاں ہونے اور بے مثال بات چیت کرنے کے خواہش مند ہوں وہ لوگ اس کتاب کا مطالعہ کریں، یہ کتاب سفر اور تنہائی کے لئے ایک مثالی ساتھی کی حیثیت رکھتی ہے۔

مرتبہ

نازیہ مریم ہاشمی

قیمت -/100 سو روپے (مع خرچ)

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا

محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی 247554

ممبئی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طہورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

ودیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی-۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

GRAPHTECH

خواب اور اس کی تعبیر

خواب	تعبیر
الف	
انگشتری دیکھنا	صاحب اولاد ہو
انگوٹھی فروخت کرنا	عورت سے جدائی ہو
اذان سننا	شہرت ملے
اسپ سوار دیکھنا	مرتبہ بلند ہو
اسپ سے گرنا	مرتبہ میں کمی ہو
اونٹ دیکھنا	دولت کا فائدہ ہو
اونٹ پر سوار ہونا	امراض کہنہ کی آمد
اونچی جگہ سے گرنا	حیرانی و پریشانی ہو
الائچی دیکھنا	ترقی اور خوشی ہو
استغفار پڑھنا	حاجات میں کامیابی
انڈہ دیکھنا	رزق میں کشادگی
آسمان کی طرف اڑنا	سفر دور دراز ہو
آسمان سے گرنا	خرابی و تنزلی ہو
آسمان دیکھنا	مرتبہ بلند ہو
آسمان پر ابر دیکھنا	کشائش روزگار ہو
آسمان پر سیاہی دیکھنا	مشکل میں مبتلا ہو
آفتاب دیکھنا	امیر سے ملاقات ہو
آگ جلتی دیکھنا	بارش ہو یا عورت ملے
آگ اٹھانا	زر و مال ملے
آگ پر کچھ پکانا	کاروبار میں فائدہ ہو
آب رواں دیکھنا	ہر کام خوبی سے انجام ہو
آنکھ میں سرمہ لگانا	بیماری سے تکلیف ہو
آندھی دیکھنا	سفر و رنج پیش آئے
آم کھانا	تونگر، صاحب اولاد ہو
ائمہ طاہرین کو دیکھنا	کامل ایمان کی علامت
آئینہ دیکھنا	عورت کی شوہر سے ملاقات
ب	
برات دیکھنا	رنج ہو
برف گرتے دیکھنا	موسم خراب ہو
بادل گھرے دیکھنا	مال کا نقصان ہو
بازو کٹا دیکھنا	برادر کا انتقال ہو
باغ سبز دیکھنا	خوشی ملے
باغ خشک دیکھنا	پریشانی و حیرانی ہو
بال دیکھنا	درازی عمر ہو
بارش دیکھنا	غلہ ارزاں ہو
بادشاہ کو مردہ دیکھنا	ملک میں خرابی ہو
بادام کھانا	زر و مال ہاتھ آئے
بال سر کے کٹے دیکھنا	قرض سے نجات ملے
بال سر کے سفید دیکھنا	درازی عمر ہو
بانسری بجانا	پریشانی و حیرانی ہو
بلند عمارت دیکھنا	غم سے نجات
بکری خریدنا	قوم کی سرداری ہے
بڑی عمارت دیکھنا	دولت ملے غم دور ہو
بھیک مانگنا	عزت ملے گی
خود کو بیمار دیکھنا	تھوڑی تکلیف ہو
بستر زمین پر بچھانا	زر کا فائدہ ہو
بچھو دیکھنا	عزت زیادہ ہو
بلبل دیکھنا	حاکم سے نفع ہو
بیل موٹا دیکھنا	غلہ ارزاں ہو
بیل دبلا دیکھنا	غلہ گراں ہو
بیضہ مرغ دیکھنا	رنج دور ہو
بھیڑیا دیکھنا	حاکم سے خوف ہو
بھینس دیکھنا	مشکل پیش آئے
پ	
پتھر پھینکنا	جھوٹی باتوں سے پریشانی
پہاڑ پر چڑھنا	مرتبہ بلند ہو
پہاڑ کے اوپر پھرنا	ترقی جاہ و جلال ہو
پہاڑ ہلتے دیکھنا	کوئی بادشاہ مرے
پنجہ کٹا دیکھنا	پریشانی ہو
پروانہ دیکھنا	حاکم سے ملاقات ہو
پیاس لگنا	حرص زیادہ ہو
پانی پینا	کشائش روزگار ہو
پان کھانا	کسی عورت کا وصل ہو
پاؤں زمین پر مارنا	رنج و تکلیف ہو
پارہ ہاتھ میں اٹھانا	روپیہ ہاتھ میں آئے
پاخانہ پھرنا	علم سے محروم ہو
پاخانہ جسم سے لگا دیکھنا	دولت ملے
پنجرہ دیکھنا	رنج اٹھاوے
پل پر چلنا	کار نیک کرے
پوری کھانا	خوشی ہو
پیشاب خون کا کرنا	رنج و تکلیف ہو
پہلوئے چپ دیکھنا	عورت خوبصورت ملے
پہلوئے راست دیکھنا	دوست سے ملاقات
پھول دیکھنا	محبت میں مبتلا ہو
ت	
تارا چھوٹتے دیکھنا	کسی مصیبت کا سامنا
تلوار دیکھنا	دشمن پر غالب ہو
تلوار کا قبضہ اٹھانا	کوئی مرد بزرگ ملے
تخت دیکھنا	راحت و بلندی ہو
تخت پر بیٹھنا	کامیابی اور خوشی ہو
تان پورہ بجانا	ترقی دولت ہو
تکیہ پانا	بزرگی کی نشانی ہے
تعویذ لینا	آسیب میں مبتلا ہو
تربوز کھانا	مشکل پیش آئے
تبسم کرنا	رنج و غم ہو
تانبہ دیکھنا	حیرانی ہو
تعزیہ یا تابوت دیکھنا	حج و زیارات سے مشرف ہونا
تابوت اپنا دیکھنا	عمر دراز ہو
تار کھینچنا	پریشانی ہو
تاریک جگہ دیکھنا	مشکل پیش آئے
تالاب میں نہانا	عزت و آبرو ملے
تل چبانا	کوئی الزام لگے
تیر چلانا	دلی مراد بر آئے
تیتر دیکھنا	اقبال بلند ہو
تیل پینا	مرض میں مبتلا ہو
توپ دیکھنا	دشمن مغلوب ہو
تھوک دیکھنا	حیرانی و پریشانی ہو
تسبیح و تہلیل میں مشغول ہونا	عبادت گزار ہوگا
ٹ	
ٹوپی اپنے سر پر دیکھنا	بے اندازہ دولت ملے
ٹاٹ کا فرش دیکھنا	آسودہ حالی ہے

خواب	تعبیر
ٹیلہ دیکھنا	خوشی کی علامت
ث	
ثروت حاصل ہوتے دیکھنا	دولت یا حسین بیوی ملے
ثمر خوش ذائقہ دیکھنا	اولاد ہوگی
ج	
جنگل سبز دیکھنا	خوشی وکامیابی ہو
جنگل خشک دیکھنا	رنج پیش آئے
جنگل میں دوڑنا	مصیبت سے رہائی ہو
جہاز پر چڑھنا	جگہ تبدیل کرے
جہاز دیکھنا	سفر دور کا پیش آئے
جنازہ دیکھنا	بیماری سے نجات ملے
جواہرات دیکھنا	حصول مراد ہو
جنگ کرنا	خوشی ملے
جنگ میں قتل ہونا	حکومت وسرداری ملے
جامن کھانا	تکلیف دور ہو
جانور کا پکڑنا	کوئی نیک کام کرے
جماع اپنی بیوی سے کرنا	سرخروئی اور عزت ہے
جماع شوہر دار عورت	عمر کوتاہ ہوگی، عزت برباد
جانور خون بھرا دیکھنا	حکومت ملے
جسم کے ٹکڑے دیکھنا	حکومت ملے
جوا کھیلنا	کشائش روزگار ہو
چ	
چاند کا دیکھنا	بزرگی حاصل ہو
چکور دیکھنا	عورت سے ملاپ ہو
چاند شکستہ دیکھنا	رنج ہو
چاند گرہن دیکھنا	غلہ گراں ہو
چاندی دیکھنا	کشائش روزگار ہو
چاندی لینا	کشائش روزگار ہو
چاول کھانا	رنج دور ہو
چاہ میں گرنا	مشکل در پیش ہو
چراغ دیکھنا	اولاد صاحب اقبال ہو
چیل دیکھنا	رنج وفکر ہو
چھینکیں مارنا	مصیبت پیش آئے
ح	
حلوہ دیکھنا	حصول علم ہو
حلوہ کھانا	درازی عمر ہو
حاکم کو دیکھنا	عزت کی دلیل ہے
حمام دیکھنا	عیش کی علامت ہے
حمام میں غسل کرنا	تکلیف رفع ہو
حجامت بنوانا	کمی عمر کی دلیل ہے
حرم خانہ کعبہ دیکھنا	خوشی ہوگی
حجرہ اسود کو بوسہ دینا	دینی خوشی وبہتری
خ	
خربوزہ دیکھنا	نعمت ملے
خط پڑھنا	بزرگی پائے
خربوزہ کھانا	مال ودولت ہاتھ آئے
خاک دیکھنا	حصول دولت ہو
خرمہ کھانا	کشائش روزگار ہو
د	
دانت گرتے دیکھنا	درازی عمر کی دلیل ہے
دریا پار کرنا	مشکلیں دور ہوں
دریا میں نہانا	بیماری سے نجات ہو
دریا سے پانی پینا	مرتبہ بلند ہو
دروازہ دیکھنا	عورت سے رنج ہو
درخت چنبیلی دیکھنا	عورت مالدار مگر بدخصلت ملے
دیوار سے گرنا	تنزلی کی دلیل ہے
دیوانہ دیکھنا	فکر و پریشانی
دہی کھانا	سفر پیش آئے
دولہا بنا اپنے آپکو دیکھنا	نئی دلہن آنیکی خوشخبری
دوڑنا	کاموں میں تاخیر ہوگی
ڈ	
ڈنکا بجتے دیکھنا	قوم میں صاحب اقبال ہو
ڈھول بجتے دیکھنا	دل کی تمنا پوری ہو
ڈولی دیکھنا	گھر میں خادمہ آئے گی
ذ	
ذبح کرنا حلال جانور	حکومت سے فائدہ ہوگا
ذکر امام حسین سننا	خیر وبرکت ہے
ر	
روتے دیکھنا	خوشی نصیب ہوگی
روزہ رکھنا	قرض ادا ہوگا
روٹی کھانا	نعمت ملے گی
رات دیکھنا	غم واندوہ کی علامت
ز	
زمرد یا زبرجد دیکھنا	بے حساب دولت ملے
زاہد شخص کو دیکھنا	پرہیزگاری وخوش کرداری
زمین کھودنا	کوئی مصیبت ہے
زلزلہ دیکھنا	رنج وصدمہ ہوگا
س	
سورج دیکھنا	بیٹے کی بشارت
ستارہ روشن دیکھنا	دنیا میں نام روشن ہوگا
سانپ مارنا	دشمن کے مقابلہ میں فتح
سر اپنا بڑا دیکھنا	جاہ وجلال
سونا دیکھنا	دولت اور اقبال کی خوشخبری
ش	
شربت پینا	بیماری سے شفاء عمر دراز
شہد کھانا	مال حلال کی کوشش
شکر وشیرینی دیکھنا	خوبصورت بیوی ملے
شکار کھیلنا	دلی مقصد پورا ہوگا
ص	
صدقہ دینا	بلائیں دور ہوں گی
صابن دیکھنا	کدورت سے دل صاف
صفائی مکان کرنا	نیک اعمال کی بجا آوری ہوگی
ض	
ضریح دیکھنا	برکت ہے خیر وعافیت
ضبط وصبر اپنا دیکھنا	غم والم سے نجات رہے
ضعیف اپنے کو دیکھنا	ناتوانی سے جی بدحال
ط	
طبیب کو دیکھنا	ساری بیماریاں دفع ہوگی
طمانچہ مارتے دیکھنا	اولاد کی بدعملی کا غم کھانا
طوفان دیکھنا	فکریں لاحق رہیں گی
ظ	
ظلم کو دیکھنا	کچھ دن پریشانی ہوگی
ظہر ین کی نمازوں میں شرکت	دین داری کی علامت
ع	
علم ہاتھ میں لینا	کسی اعلیٰ افسر سے دوستی
عالم دین کو دیکھنا	بڑی عزت ومنزلت

خواب	تعبیر
عمامہ دیکھنا	دل خرم وشاد رہے گا
عقیق دیکھنا	دولت وعزت حاصل ہوگی
عصا دیکھنا	رنج ودشمنوں سے محفوظ ہوگا
غ	
غسل کرنا	غم وبیماری سے نجات
غبار دیکھنا	فکریں اور دشمن پیدا ہوں گے
غمگین ہونا	حزن وملال دور ہوگا
ف	
فرشتوں کو دیکھنا	دین ودنیا میں کامیابی
فرنی کھانا	جدا دوست سے ملاقات
فاختہ دیکھنا	کسی فاحشہ عورت سے ملاقات
ق	
قرآن مجید پڑھنا	حلال روزی ہو
قربانی کرنا	بیمار تندرست ہو
قحط دیکھنا	شہر میں ارزانی ہوگی
ک	
کعبہ دیکھنا	کسی کی میراث ملے
کرسی دیکھنا	حکومت میں ترقی ہو

خواب	تعبیر
کبوتر دیکھنا	دور کے رہنے والے عزیز ملیں
کمیت دیکھنا	علم کی دولت حاصل ہو
گ	
گھوڑا دیکھنا	دربار میں قدر ومنزلت ہو
گانا	مصیبت کی نشانی
گالیاں	پریشانی کی علامت
ل	
لڑکا خوبصورت دیکھنا	ترقی جاہ وجلال ہے
لڑکی خوبصورت دیکھنا	ترقی دولت ہے
لڑنا	رنج وغم میں مبتلا ہونا
لباس پہنانا	درجہ کی بلندی
م	
مسجد دیکھنا	اعلیٰ عہدہ ملے
مردہ دیکھنا	مال حرام ملے
مرغ کی اذان سننا	اسلام کی ترقی
مچھلی دیکھنا	ترقی میں رکاوٹ

خواب	تعبیر
ن	
نماز سوتے میں پڑھنا	سعادت دارین حاصل ہو
ناچ دیکھنا	عیاش عورت ملے
نوحہ پڑھنا	خلد میں جاگیر ملے گی
نگینہ گم ہونا	مال ودولت ملے
و	
وضو کرنا	غیب سے دولت ملے
وظیفہ پڑھنا	فرحت ومسرت ہوگی
وعظ کرنا	ظاہری فائدہ باطنی نقصان
ہ	
ہاتھ دھونا	امیدوں میں ناکامی ہوگی
ہاتھ دشمن کا پکڑنا	بیماری رفع ہونا
ہاتھ پر مہندی لگی دیکھنا	شادی کی نشانی
ی	
یاقوت دیکھنا	بیوی حسینہ ملے گی
یتیم ہوتے ہوئے دیکھنا	کوئی تازہ مصیبت پیش آئیگی
یخنی پینا	قوت بڑھے گی
یکہ میں سوار دیکھنا	کسی بزرگ سے ملاقات

علم الاعداد کے ذریعہ تعبیر وخواب

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

طریقہ: سب سے پہلے خواب دیکھنے والے کے نام کے اعداد بحساب ابجد جمع کر کے ان میں روز سوال کے اعداد جمع کریں اور حاصل جمع کو ۱۱ پر تقسیم کریں۔ اگر صفر بچے یعنی تقسیم برابر ہوجائے تو کامیابی عنقریب ہوگی، دلی تمنائیں پوری ہوں گی۔ ۲ باقی رہے تو آغاز کام میں صاحب خواب کو نقصان ہوگا لیکن انجام فائدہ مند ہوگا۔ ۳ بچے تو دوستوں سے غیر متوقع امداد حاصل ہوگی۔ ۴ بچے تو مبارک ہے، کسی روحانی بزرگ سے مشکلات دور ہوں گی، عزت وسرداری نصیب ہوگی۔ ۵ بچے تو عزت وسرداری ملے گی۔ ۶ باقی بچے تو چھ دن یا پھر چھ ماہ بعد مقصد پورا ہوگا۔ ۷ بچے تو عنقریب مویشیوں کے ذریعہ فائدہ ہوگا۔ ۸ بچے تو خطرات کا سامنا ہوگا۔ ۹ بچے تو توقعات میں ناکامی، لڑائی جھگڑا مگر انجام فتح ہوگی۔ ۱۰ باقی بچیں تو نہایت مبارک خواب ہوگا۔

✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳✳

ڈراؤنے خواب سے ہرگز نہ ڈریئے

پانچ افراد یعنی میاں بیوی اور تین بچوں پر مشتمل ایک مختصر سا کنبہ ہے۔ ایک بچے کی عمر ۹ برس کے لگ بھگ ہے دوسرا سات برس کا اور سب سے چھوٹا ڈیڑھ برس کا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ والدین کو اپنی اولاد میں سب سے چھوٹا سب سے زیادہ پیارا ہوتا ہے۔ یہاں بھی صورت حال ایسی ہی ہے۔ والدین اپنے بچہ کو دل و جان سے چاہتے ہیں۔ اس بے پناہ محبت کی وجہ صرف یہ نہیں کہ وہ سب سے چھوٹا بچہ ہے بلکہ ایک اور وجہ بھی ہے، وہ دیر سے آیا ہے۔ والدین پہلے دو بچوں کی بہت سی ذمہ داریوں سے فارغ ہو چکے ہیں اور اس سے دلچسپی لینے کے لئے کافی وقت نکال سکتے ہیں۔

ایک رات ان بچوں کی ماں نے خواب دیکھا اور صبح کی چائے سے فارغ ہونے کے بعد اس نے شوہر سے کہا۔ "میں نے ایک دہشت ناک خواب دیکھا ہے" اس کے چہرے سے بڑی فکر مندی ظاہر ہو رہی تھی۔ "مجھے ایک سفر درپیش ہے۔ میں بچوں سمیت ریلوے اسٹیشن پر پہنچتی ہوں۔ ہم گاڑی میں بیٹھ جاتے ہیں۔ میں سوچتی ہوں، بچوں کے لئے پانی بھی ساتھ لے چلوں۔ میں صراحی اٹھا کر پلیٹ فارم کے نلکے کی طرف جاتی ہوں۔ بچے گاڑی ہی میں بیٹھے رہتے ہیں۔ اتنے میں گاڑی چھوٹ جاتی ہے میں زور زور سے چیختی ہوں۔ میرے بچے گاڑی میں چلے گئے ہیں میں گاڑی نہیں پکڑ سکی۔ ننھے دیپی کا کیا ہوگا۔ وہ دودھ پیتا بچہ ہی ہے۔ دوسرے بچے تو خیر بڑے ہیں۔ دیپی تو میرا دودھ پیتا ہے۔ لوگ میرے ارد گرد جمع ہو گئے لیکن گاڑی چلی گئی۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے بچہ کو ڈول کر تسلی حاصل کی۔ اسے بوسہ دیا۔ اسے اپنی چھاتی سے چمٹایا۔ کتنا برا خواب ہے۔ خدا ہم سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔

یہ کہہ کر وہ خاموش ہو گئی۔ وہ اپنے شوہر سے تعبیر پوچھتے ہوئے ڈرتی تھی کہ کوئی بری تعبیر نہ ہو۔ شوہر اس کا مطلب سمجھ گیا اور بولا "میں آپ کو اس خواب کی تعبیر بتا سکتا ہوں۔"

"اگر کوئی اچھی تعبیر ہو تو بتایئے" بیوی نے آہستہ سے کہا۔

"خواب کی تعبیر یہ ہے لیکن پہلے میرا بھی ایک خواب سن لیجئے۔ کسی زمانہ میں میری آمدنی بہت تھوڑی تھی۔ بہت ہی تھوڑی۔ میں انگریزی اخبارات میں ایک سنہری رسٹ واچ کا اشتہار دیکھا کرتا تھا۔ مجھے اس گھڑی کا ڈیزائن بہت پسند تھا۔ مگر اس کی قیمت میری حیثیت سے بہت زیادہ تھی۔ اسی تمنا میں تین چار سال گزر گئے۔ آخر ایک موقع پیدا ہوا۔ مضمون نویسی کے ایک مقابلہ میں مجھے پہلا انعام ملا۔ انعامی رقم میں ایک مہینے کی پوری تنخواہ شامل کر کے میں اس قابل ہوا کہ گھڑی خرید سکوں مجھے یہ گھڑی حاصل کر کے زندگی کی ایک نہایت قیمتی مسرت حاصل ہوئی لیکن یہ گھڑی اپنے ساتھ ایک عجیب پریشانی بھی لائی۔ ایک رات میں نے دیکھا کہ گھڑی گم ہو گئی ہے۔ چند روز کے بعد ایک اور خواب دیکھا کہ کسی شخص نے مجھ سے گھڑی چھین کر ہاون دستے سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالی ہے۔ ایک بار پھر دیکھا کہ گھڑی فرش پر گر کر ٹوٹ گئی ہے۔ یہ پے در پے خواب میرے اطمینان میں خلل ڈالنے لگے۔ ایک دن میرے ایک پروفیسر دوست نے گھڑی کے ڈیزائن اور خوبصورتی کی تعریف کی۔ میں نے انہیں بتایا کہ اس کے متعلق برے برے خواب دیکھتا رہتا ہوں۔ مجھے کوئی ایسی تدبیر بتائیں کہ یہ سلسلہ ختم ہو جائے۔

انہوں نے کہا "ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ گھڑی آپ کی سب سے قیمتی ملکیت ہے اور باقی تمام چیزوں کے مقابلے میں آپ اسے زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔" میں نے ان کے اندازے کی تصدیق کی۔

"یہی وجہ ہے کہ آپ اس کے متعلق پریشان کن خواب دیکھتے ہیں۔ آپ اس کی حفاظت کو بہت اہمیت دیتے ہیں کہ کہیں گم نہ ہو جائے۔ چوری نہ ہو جائے، ٹوٹ نہ جائے، احتیاطیں اور فکریں

خواب کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ نئی نئی قیمتی گھڑی ہے۔ قدرتی طور پر آپ کا دھیان اس کی طرف لگا رہتا ہے۔ کچھ عرصے تک آپ کی ذہنی حالت آپ ہی آپ معمول پر آجائے گی۔ پھر آپ ایسے خواب نہیں دیکھیں گے۔''

شوہر اور بیوی کے خوابوں کی معنوی یکسانیت صاف ظاہر ہے ماں کو بچے کے ساتھ شدید محبت ہے وہ ہر وقت اس کی خوشی، تندرستی اور حفاظت ہی کے متعلق سوچتی رہتی ہے۔ یہ ذہنی کیفیت نیند کی حالت میں بھی برابر قائم رہتی ہے۔ خواب میں گاڑی تینوں بچوں کو لے کر چل دیتی ہے لیکن شیر خوار بچے کے مقابلے میں بڑے دو بچوں کی جدائی اسے محسوس نہیں ہوتی۔ اس کا لاشعور اس بچے کو خاص طور پر اپنے سامنے رکھتا۔ جو ماں کی مدد، حفاظت اور محبت کا زیادہ مستحق ہے۔

پس وحشت ناک خوابوں کے معاملے میں یہ بنیادی نکتہ ذہن نشین کرنا چاہئے کہ جس چیز یا جس شخص کے ساتھ آپ کا تعلق اور لگاؤ غیر معمولی ہے اس چیز یا شخص کے بارے میں آپ کے اندیشے، احتیاطیں اور ذمہ داریاں خواب کا جامہ پہن سکتی ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ کا تعلق اور لگاؤ محبت کی وجہ سے ہی ہو۔

اگر وہ برائے نام نفرت ہے تو اس صورت میں بھی آپ پریشان کن خواب دیکھ سکتے ہیں۔ عموماً ایسے خواب کی شکل اور صورت یہ ہوگی کہ آپ نے کسی چیز کو آگ لگا دی ہے یا اسے توڑ پھوڑ ڈالا ہے یا آپ نے کسی شخص کو مارا پیٹا یا قتل کر دیا ہے یا اس کے برعکس اس شخص نے خود کو کوئی نقصان پہنچایا ہے اور اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ آپ کا جانی دشمن ہے تو آپ اس کے ہاتھوں قتل بھی ہو سکتے ہیں۔

اپنی روزانہ زندگی میں جو تجربہ ہم انجام دینا چاہتے ہیں یا جس حادثے کا امکان ہمیں خائف رکھتا ہے وہ تجربہ یا حادثہ عالم خواب میں ہم پر وارد ہو سکتا ہے۔ کیوں کہ ہمارا تحت الشعور اسے خواب کی شکل دے دیتا ہے۔

کیا اس قسم کے خواب پورے بھی ہو سکتے ہیں؟ کیا کوئی برا خواب دیکھ کر آپ کو یہ تسلیم کر لینا چاہئے کہ مستقبل میں آپ کو ضرور کوئی صدمہ پہنچے گا؟ جواب یہ ہے کہ کوئی ضروری نہیں ایسا خواب سچا ہی ثابت ہو۔ اس کا عملی شکل اختیار کر لینا ایک اتفاق ہوگا۔ اس موقعہ پر ایک تاریخی خواب کا تذکرہ ضروری معلوم ہوتا ہے۔ والایات متحدہ امریکہ کے سولہویں پریزیڈنٹ ابراہیم لنکن (۱۸۱۹ـ۶۵ء) تمام سوانح نگاروں نے لکھا ہے کہ اپنی موت سے چند روز پہلے اس نے ایک خواب دیکھا۔ لوگوں کی ہچکیاں لینے اور کراہنے کی آوازیں آرہی تھیں۔ بیرونی غلام گردش میں تاریکی اور سناٹا چھایا ہوا تھا۔ ایک پرندہ تک موجود نہیں تھا۔ لنکن نے خالی اور سنسان ہال سے گزر کر اس سمت میں قدم بڑھایا جہاں سے ماتمی آوازیں آرہی تھیں۔ پھر مشرقی کمرے تک پہنچ کر اس نے دریافت کیا'' کون مر گیا ہے؟''

''پریزیڈنٹ، ایک درباری نے جواب دیا۔ اسے ایک قاتل نے مار ڈالا ہے'' لنکن کراہا۔ خود اپنے رونے کی آواز سے اس کی آنکھ کھل گئی۔ وہ اپنے کمرے میں اخروٹ کی ایک بڑی مسہری پر لیٹا ہوا یہ خواب دیکھ رہا تھا۔ اس نے یہ خواب اپنی مسز سارہ لنکن کو سنایا وہ بے چاری غم واندوہ سے اپنے ہاتھ ملنے لگی۔ انہوں نے لنکن سے درخواست کی کہ احتیاط برتا کرو رات کو اکیلے باہر نہ جایا کرو۔''

لنکن کے سوانح نگار اس خواب کو ایک غیر معمولی واقعہ کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں۔ صرف اس لئے کہ یہ خواب چند ہی روز کے بعد سچا ثابت ہو گیا۔ وہ ایک رات تھیٹر دیکھنے گیا کہ ایک نوجوان نے اسے گولی کا نشانہ بنا ڈالا۔ لیکن نفسیات کی رو سے اس خواب اور اس کی تعبیر کو غیر معمولی واقعہ یا معجزہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ ابراہیم لنکن نے والایات متحدہ امریکہ میں سے غلامی کے خاتمہ کے لئے زبردست جدوجہد کی تھی۔ اس جدوجہد نے جہاں اس کے بے شمار دوست اور مداح پیدا کئے۔ وہاں حریفوں اور دشمنوں کا بھی ایک مضبوط گروہ پیدا ہو گیا تھا۔ یہ لوگ اسے کھلم کھلا قتل کی دھمکیاں دیتے تھے۔ لنکن نے ان دھمکیوں سے عملاً تو بے شک اثر نہیں لیا وہ اپنے مسلک پر ڈٹا رہا۔ لیکن اس کے ذہن میں اس اندیشہ نے ضرور جڑ پکڑ لی ہوگی کہ شاید کسی موقع پر اسے قتل ہی کر دیا جائے اس کے لاشعور نے اس اندیشہ کو خواب کی صورت میں پیش کیا اور یہ محض اتفاق ہے کہ وہ چند ہی روز کے اندر اندر قتل بھی ہو گیا۔

جو لوگ اس امر پر یقین رکھتے ہیں کہ برے خوابوں کی بری تعبیر انہیں پیش آکے رہے گی وہ اپنی ذہنی اور جسمانی تندرستی کو ایک مناسب امتحان میں ڈال دیتے ہیں۔ وہ اپنی نفسیاتی کیفیت کو خواہ مخواہ یہ موقع دیتے ہیں کہ انہیں فکر و غم میں مبتلا رکھے وہ بعض حالتوں میں اپنے عمل کی قوتوں کو بھی مفلوج ہونے کی اجازت دے دیتے ہیں اور مشکلات سے عہدہ برا ہونے کی قابلیت کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

کوئی تین برس کا واقعہ ہے ایک نوجوان میرے علم میں آیا یہ شخص بڑا محنتی، دیانت دار اور کارگزار تھا۔ بد قسمتی سے اپنے ایک افسر کے ساتھ اس کی ان بن ہو گئی۔ ہوتے ہوتے نوبت یہاں تک پہنچی کہ ملازمت سے جواب ملنے لگا۔ میں نے مختلف طریقوں سے اس کی مدد کرنی چاہی لیکن اس نے پیش کش قبول نہ کی۔

تھوڑے ہی عرصے کے بعد اسے ملازمت سے الگ کر دیا گیا میں نے اس سے دریافت کیا کہ اس نے مجھے کیوں کوشش کا موقع نہ دیا جب کہ میں اسے یقین دلا چکا تھا کہ حالات کو ہر مرحلے پر بہتر بنایا جا سکتا ہے اس کا حیران کن جواب یہ تھا "بات یہ ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میری ٹوپی کھو گئی ہے۔ میں نے ایک تعبیر بتانے والے سے دریافت کیا تو اس نے بتایا کہ جلد ہی اپنے افسر کی سرپرستی سے محروم ہو جاؤ گے۔ مجھے یقین تھا کہ یہ صورت پیدا ہو کے رہے گی۔ کوئی انسانی مددکار گر ثابت نہیں ہو سکتی تھی۔ اس لئے میں نے یہی بہتر سمجھا کہ اپنی تقدیر پوری ہونے دوں۔

ڈراؤنے خوابوں کے سلسلے میں ہمارا وہ ماحول بھی اہم کردار ادا کرتا ہے جس میں ہم اپنی نیند پوری کرتے ہیں۔ اگر ماحول پر سکون نہیں، بستر اور چارپائی موزوں نہیں۔ سوتے وقت ہمارا جسم درست حالت میں نہیں تو کسی نہ کسی پریشان کن خواب کا دیکھنا تعجب کی بات نہیں ہوگا۔ جو شخص غیر آرام دہ حالت میں ہوتا ہے وہ کوئی ایسا خواب دیکھ سکتا ہے جو اس کی جسمانی تکلیف کا موجب ہو۔ ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص میرے ہاتھ کو پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ بڑی تکلیف پہنچ رہی ہے۔ میری آنکھ کھل گئی، معلوم ہوا کہ سوتے میں ایک ہتھیلی سر کے نیچے تھی، ہتھیلی کی جانب دوران خون رک گیا اور ایک تکلیف دہ خواب کا موقع پیدا ہو گیا۔

وحشت ناک خوابوں سے زندگی کو دہشت زدہ بنانے کی ضرورت نہیں، خواب نامے پڑھ کر یا تعبیر بتانے والوں سے تعبیریں پوچھ پوچھ کر پریشانیوں میں اضافہ نہ کیجئے اور نہ پریشان کن خواب یاد رکھنے کی کوشش کیجئے، خوابوں کو اپنے حال پر چھوڑ دیجئے، اگر کوئی خواب سچا ثابت ہو جاتا ہے تو اسے کوئی اہمیت دینے کی غلطی نہ کیجئے، اعتدال، سکون اور حقیقت پسندی کے ساتھ زندگی بسر کیجئے، اپنے دشمن گھٹایئے، دوست بڑھایئے، دلچسپیوں اور مشغلوں میں اضافہ کیجئے، حسد، رقابت یا انتقام کا کوئی منصوبہ نہ بنایئے، ذہن کو ان اخلاقی بیماریوں سے محفوظ رکھئے، پاکیزہ اور تندرست ذہن ہی ہمیں پریشان خوابوں سے نجات دلاتا ہے۔

- اگر ہڑتال میں دودھ گھول کر رکھ دیں تو تمام مکھیاں آکر اس میں گر جائیں گی اور مر جائیں گی۔
- سیاہ مرچ کا سفوف نصف چمچہ، نصف چمچہ مصری، ایک چمچہ بالائی ان تینوں کو خوب ملا کر ایک پلیٹ میں رکھ دیں، مکھیوں کا نام و نشان نہیں رہے گا۔
- اگر بطخ کا گوشت اکثر کھایا کرے تو قوت باہ میں اضافہ ہو اور چہرہ روشن رہے۔
- بطخ کے انڈے بھی قوت باہ کیلئے حد سے زیادہ مفید ہیں۔
- اگر ہاتھی کا پیشاب گھر میں چھڑک دیں تو تمام چوہے بھاگ جائیں۔
- اگر بھیڑیئے کا ناخن جلا کر پیس کر اسے سرکہ میں ملا کر سر پر لگائیں تو سر کا گنجا پن دور ہو جائے گا۔

اعمالِ سورۂ بقرہ

جو کوئی جہاز میں سوار ہو اور جہاز خطرہ میں آیا ہوا ہو یا کسی شخص کو رات کو راستہ بھولنے یا الٹ جانے کا اندیشہ ہو وہ شخص اس آیت کریمہ کو اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ برابر پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ کبھی راستہ نہ بھولے گا اور صحیح سلامت منزل مقصود تک پہنچے گا۔ اگر کسی بچہ یا اسباب یا مکان وغیرہ پر حاسد کی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو سات مرتبہ پڑھ کر گلے میں باندھنا یا مکان میں چسپاں کرنا یا سامان کے اندر باندھنا یا پڑھ کر دم کرنا اس آیت کریمہ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ کا نہایت مجرب اور مفید ہے۔ درحقیقت یہ آیت ایک قلعہ ہے نظر بد سے بچنے کے لئے، حاسد دشمن، بدگو، چغل خور کی زبان بند کرنے کے لئے سات دن تک ایک ہزار ایک مرتبہ اس آیت شریفہ کا رات کو اندھیرے میں بیٹھ کر پڑھنا نہایت مفید ہے۔ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ مگر ہر مرتبہ آیت کے ختم کے بعد اس دشمن کا جس کی زبان بند کرنی مقصود ہو نام لیا جائے۔ یہ آیت جلالی ہے اس عمل کے درمیان جھوٹ بولنا، حرام کا لقمہ کھانا، حرام فعل کرنا نہایت مضر ہے۔ پس احتیاط لازم۔ بر رسولاں بلاغ باشد و بس۔ خاصیت بسم اللہ الرحمن الرحیم مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا جو پھنسی یا ناسور یا اور کوئی زخم اچھی نہ ہوتی ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز آ گئے ہوں اس آیت شریف کو ایک ہزار گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس دوا یا مرہم پر دم کیا جائے جو زخم پر لگائی جائے انشاء اللہ دس روز کے عرصے میں داغ تک باقی نہ رہے گا۔ اگر کسی شخص کے مال یا زمین یا اسباب پر یا آبرو کا ناحق کوئی شخص دعویدار بلا وجہ حق دار بن گیا ہو اور مظلوم اس ظالم کا خیال پھرانا چاہے تب سات دن تک ظہر کی نماز کے بعد اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ گیارہ مرتبہ پڑھ کر بہت دیر تک دشمن کے دفع ہونے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ بالضرور کامیاب ہوگا۔ اگر کوئی حاجی یا مسافر اپنا سامان سفر آگے روانہ کرے اور اپنے سامان کے اندر تین مرتبہ یہ آیت شریف لکھ کر رکھ دے تو وہ اسباب سامان کم نہ ہوگا۔ محفوظ ملے گا۔ آیت یہ ہے۔ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ خاصیت اگر کوئی مسلمان اس آیت کریمہ کو کاغذ پر لکھ کر مکان میں چسپاں کرے، کوئی موذی یا شیطان روح خبیث اس مکان میں داخل نہ ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ہر ایک قسم کے وبائی مرض بخار، ہیضہ، طاعون وغیرہ کے لئے اس آیت کریمہ کا باہر کے دروازے اور مکان کے اندرونی دیوار پر لکھ کر لگانا بالخاصیت اس مکان کو وبا کے اثر سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ۔ خاصیت اگر کوئی شخص کسی کام کا جلد ہونا چاہتا ہو اور بظاہر اس کام کے جلد ہونے کا کوئی سبب نہ ہو تین جمعراتوں کو دن کو روزہ رکھے رات کو عشاء کی نماز کے بعد نو ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ جو درود شریف یاد ہو پڑھے انشاء اللہ اول ختم یا دوسرے ختم کے بعد کام سر انجام ہو جائے گا۔ انتہا تیسرے ختم کے بعد مقصود پورا ہو جائے گا۔ خاصیت اگر کوئی شخص کہیں باہر سفر میں جائے اور مکان کے باہر کے دروازہ کی پیشانی پر یہ آیت لکھی جائے انشاء اللہ وہ گھر والے زندہ و سلامت نہایت آرام سے رہیں گے اور یہ مسافر سب سے مع الخیر آ کر ملے گا۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا خاصیت اگر کسی شخص کی برائی لوگ اس کے حاکم یا آقا کے سامنے کرتے ہوں یا

عورت کی برائی اس کی ساس اور نندیں اس کے خاوند کے سامنے بیان کرتی ہوں تو وہ نوکر یا عورت اس آیت کو ایک سو دفعہ پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرے اور دعا میں صرف یہ جملے منہ سے نکالے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔ سات دن تک برابر اس عمل کو کرنے سے تمام شکایتیں دور ہوں گی آیت یہ ہے۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ خاصیت اگر کسی شخص کا لڑکا یا لڑکی، نوکر، غلام، بیوی، خاوند یا کوئی اپنا عزیز و قریب کہیں نکل جائے اور اس کا نشان معلوم نہ ہو، اس آیت کریمہ کا ختم پڑھنے سے وہ گم شدہ شخص انشاء اللہ واپس آئے گا یا اس کا نشان معلوم ہو جائے گا۔ آیت کریمہ یہ ہے۔ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھا جائے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ فَاتِحِ الْاَسْرَارِ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ پھر سات ہزار ایک سو اکیس مرتبہ آیت مذکورہ تلاوت کریں ختم کے بعد فوراً سوا سیر شیرینی نابالغ بچوں کو تقسیم کی جائے اور ختم پڑھنے والے دو دو رکعت نفل پڑھ کر غائب شخص کے آجانے کی دعا کریں انشاء اللہ تین روز میں مقصود حاصل ہوگا۔ تنبیہ اگر ایک شخص ختم پڑھے تو بہتر ہے ورنہ تین آدمی پڑھیں اس سے زیادہ نہ ہوں۔ خاصیت وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ یہ آیت کریمہ اسم اعظم ہے ایک لاکھ اکیس ہزار مرتبہ اس کا پڑھنا ہر ایک قسم کی مہم کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس آیت کے پڑھنے کی صورت یہ ہے کہ گیارہ دن کا اعتکاف کیا جائے۔ پڑھنے والا گیارہ روزے رکھے۔ اکل حلال کا خیال رہے۔ روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ آیت مذکورہ پڑھی جائے۔ ہر روز ختم پڑھنے کے بعد سجدے میں جا کر مراد حاصل ہونے کی دعا کی جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر پہاڑ کے برابر سخت مصیبت ہوگی مع الخیر رفع ہوگی جو مراد ہوگی وہ پوری ہوگی، اگر ختم اس پابندی سے نہ ہو سکے تو گیارہ ہزار مرتبہ سات دن تک پڑھنا بھی بہت موثر اور مفید ثابت ہوا ہے۔ خاصیت باری کے بخار کے لئے دو عدد پان پر بسم اللہ الرحمن الرحیم ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ لکھ کر وہ پان باری والے کو آرام کے دن ایک صبح ایک شام کھلا دیں پھر جس دن بخار کی باری ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَفِيْظُ يَا سَلَامُ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ایک پان پر لکھ کر کھلانا خدا کے فضل سے باری کے بخار کو دفع کرتا ہے۔ سوائے بخار کے ہر ایک قسم کے وہ مرض جو دورہ کے ساتھ آتے ہیں انہیں بھی یہ عمل نہایت مفید اور مجرب ہے۔ خاصیت وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ اس آیت کا عشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھنا پھر دعا کرنا ضرور دعا کو درجۂ قبولیت تک پہنچاتا ہے۔ تین روزے رکھ کر احرام باندھ کر حلال کے پیسے کی جو کی روٹی کھا کر اس آیت کو پچیس ہزار مرتبہ پڑھنا اسم اعظم کی تاثیر رکھتا ہے۔ خاصیت جس عورت کے دودھ کم ہو اس کے لئے ایک روز نئی مٹی کی طشتری پر بسم اللہ الرحمن الرحیم وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ سات روز تک لکھ کر پانی پلانا نہایت مجرب ہے۔ خاصیت آیت الکرسی کے فائدے اور خواص بے حساب ہیں مگر مختصر یہ ہیں کہ رات کو سوتے ہوئے تین مرتبہ پڑھ کر سونا، رات بھر شیطان جنات کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ جس مکان میں رات کو آیۃ الکرسی پڑھی جائے وہاں انشاء اللہ کبھی چور نہ آئے گا اور اگر آئے گا تو اندھا ہو کر جائے گا۔ جس بچہ پر ایک مرتبہ آیت الکرسی دم کر دی جائے تو اس بچہ کو سارے دن نظر نہ لگے گی، جس کھیت میں، جس باغ میں روزانہ آیت الکرسی پڑھی جائے وہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اس آیت میں اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ کی آیت اسم اعظم ہے جو شخص آیت الکرسی ایک مرتبہ صبح ایک مرتبہ شام کو پڑھے گا کوئی جادو اس پر اثر نہ کرے گا۔ اگر کسی شخص پر جادو کیا گیا ہو تو سات عدد مدینہ منورہ کی کھجوروں پر سات دن تک سات سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر ایک کھجور روزانہ کھلانا زبردست سے زبردست سحر کو زائل اور باطل کرتا ہے۔ اگر کسی شخص پر فراموشی سحر کا اثر ہو اور وہ فراموشی شخص اس اثر کو زائل کرنا چاہے۔ صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے غسل کرے پھر احرام باندھ کر قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی مع بسم اللہ الرحمن الرحیم کے پڑھے۔ اکیس روز تک اسی طرح عمل کرے۔ بائیسویں روز بفضلہ تعالیٰ وہ اثر باطل ہو جائے گا۔ آیت الکرسی کا ختم ایک مصیبت اور غم کے دفع

کرنے، مقدمہ کے فتح ہونے، ہر ایک جائز مراد پوری ہونے کے لئے بدرجۂ غایت مجرب اور مفید ہے اکیس یا سات دن یا پانچ یا تین دن میں ایک شخص باوضو قبلہ رو اکیس ہزار دفعہ اس آیت شریفہ کو پڑھے جس مراد کے لئے پڑھے گا خدا کے حکم سے پوری ہوگی۔ شریعت کے دائرے میں رہ کر جو چاہو کام لو انشاء اللہ یہ آیت شریفہ حصول مراد کی کنجی ہے۔ خاصیت جس شخص کو اندیشہ ہو کہ میرا کھانا وغیرہ رات کو سڑ جائے گا۔ وہ تین مرتبہ آیت فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ پڑھ کر دم کرے پھر احتیاط سے رکھ دے۔ صبح اس کھانے کے اٹھاتے وقت اس آیت کو پڑھ کر اٹھائے انشاء اللہ تعالیٰ کھانا سڑنے سے محفوظ رہے گا۔ خاصیت حضرت عمرؓ سے تفسیر در منثور میں منقول ہے کہ میت کو دفن کرتے ہی سرہانے سورہ بقرہ کا پہلا رکوع پیروں کی طرف آمَنَ الرَّسُوْلُ آخر تک انگلی رکھ کر پڑھنا میت کی مغفرت کا ذریعہ ہوتا ہے۔ جو شخص رات کو ایک دفعہ آمَنَ الرَّسُوْلُ آخر تک پڑھ کر سوئے گا ہر ایک موذی شئے، جن، چور، سانپ، بچھو سے محفوظ رہے گا۔ ترمذی شریف میں نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ جناب صادق المصدوق ﷺ نے یہ فرمایا کہ خداوند تعالیٰ نے آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب قلم قدرت سے تحریر فرمائی تھی اس مبارک کتاب میں سے دو آیتیں سورہ بقرہ کی آخیر میں نازل کی گئی ہیں۔ جس گھر میں تین دن تک یہ آیتیں یعنی آمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک برابر پڑھی جائیں گی اس گھر میں شیطان کبھی نہ آئے گا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا

گھر گھر پہنچا کر روحانی تحریک کو فروغ دیں۔ اور اس خاموش دین کی تبلیغ میں مددگار بن کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ادارہ)

مولانا حسن الہاشمی کی تصانیف

علم الاعداد

اعداد کے موضوع پر ایک آسان اور مفید کتاب جو قدرت خداوندی اور نعمت خداوندی کی نشان دہی کرتی ہے۔
قیمت:-/70 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

کرشمۂ اعداد

اعداد کی قوت کیا ہے؟ اور اعداد کے ذریعہ زندگی کے اہم ترین سوالات کے جوابات کس طرح دئے جاسکتے ہیں یہ جاننے کیلئے کرشمہ اعداد کا مطالعہ کریں۔ -/35 روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

اعداد بولتے ہیں

اعداد کی اپنی ایک زبان ہے اور یہ اپنی زبان میں انسانوں کی صلاحیت بتاتے ہیں، اور ان کی شخصیت کی چغلیاں بھی کرتے ہیں،
اگر آپ بھی اپنے معائب پر معلم ہونا چاہتے ہوں تو "اعداد بولتے ہیں" کا مطالعہ کریں۔ قیمت -/100 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

بسم اللہ کی عظمت و افادیت

بسم اللہ ایک عظیم دولت ہے جو امت محمدی کو عطا کی گئی، بسم اللہ کے اہم راز اور فوائد کیا ہیں یہ جاننے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ قیمت -/25 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

آیت الکرسی کی عظمت و افادیت

آیت الکرسی ایک جلیل القدر آیت ہے، اور اس آیت سے فائدہ حاصل کرنے کیلئے بزرگوں نے دسیوں طریقے لکھے ہیں، انہیں آسان زبان میں اس کتاب میں نقل کیا گیا ہے -/15 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

سورۂ فاتحہ کی عظمت و افادیت

سورۂ فاتحہ تمام امراض کا علاج ہے، اس لئے اس سورۃ کو سورۂ شافیہ بھی کہتے ہیں، اس سورت سے روحانی فائدے کیسے حاصل کئے جاسکتے ہیں اس حقیقت سے اس میں پردے اٹھائے گئے ہیں اس کتاب کا ہر مسلمان کے گھر میں ہونا ضروری ہے۔ قیمت -/40 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

نوٹ: آرڈر کے ساتھ کم از کم -/50 روپے منی آرڈر سے آنا ضروری ہیں

مکتبہ روحانی دنیا محلّہ ابوالمعالی دیوبند

برج	ہر قسم کی نحوست، پریشانی کے خاتمہ لئے صدقہ	معاش، کاروباری ترقی حصول انعامات کے لئے صدقہ یا پرورش
حمل	مچھلیوں کو سمندر، دریا یا جھیل میں اجناس ڈالیں۔ دن پیر	کیڑے مکوڑوں کو شکر یا چینی ڈالیں (دن جمعہ) گھر میں کوئل نر و مادہ کی پرورش نیک ہے۔
ثور	آبی جانوروں کو کالی دال یا چنا ڈالیں۔ دن ہفتہ	طوطوں کو گھر میں سبز مرچ کھلائیں دن بدھ گھر میں طوطے نر و مادہ کی پرورش نیک ہے۔
جوزا	مچھلیوں یا آبی جانوروں کو ملے جلے اجناس ڈالیں۔ دن جمعرات۔	سمندری مخلوق خصوصاً کچھوے، کیکڑوں کو عام خوراک ڈالیں دن پیر گھر میں نر و مادہ بکری، خرگوش یا چوپائے جانوروں کی پرورش نیک ہے
سرطان	کالا بکرا، گوشت جانوروں کو ڈالیں۔ دن منگل	شیر یا چیتا (چڑیا گھر جاکر) گوشت کھلائیں دن اتوار گھر میں نر و مادہ بلی کی پرورش نیک ہے۔
اسد	کبوتروں کو باجرہ ڈالیں۔ دن جمعرات اور جمعہ	چڑیوں کو دانہ ڈالنا۔ دن بدھ۔ گھر میں غیر ملکی یا آسٹریلین نر مادہ طوطوں کی پرورش نیک ہے۔
سنبلہ	گائے، بھینس کو سبز چارہ یا پالک کھلائیں۔ دن بدھ	طوطوں کو سبز مرچ یا دانہ کھلائیں دن بدھ گھر میں نر مادہ چکور کی پرورش نیک ہے۔
میزان	آبی مخلوق مچھلیوں کو اناج ڈالیں۔ دن پیر	حشرات الارض، کیڑے مکوڑوں کو ترش اشیاء دن منگل گھر میں نر و مادہ تیتر یا بٹیر کی پرورش نیک ہے۔
عقرب	ہاتھی شیر یا چیتا کو چڑیا گھر میں پسندیدہ خوراک دن اتوار۔	کبوتروں کو دانہ یا چیلوں کو گوشت دن جمعرات گھر میں اعلیٰ نسل کا گھوڑا یا نر مادہ کبوتروں کی پرورش نیک ہے۔
قوس	چڑیوں کے غولوں کو دانہ ڈالیں۔ دن بدھ	بکریوں کے ریوڑ کو چارہ ڈالیں۔ دن ہفتہ گھر میں نر، مادہ بکری یا مچھلیوں کی پرورش نیک ہے۔
جدی	کوؤں کو جلیبیاں، گائے کو پالک کھلائیں دن جمعہ	متفرق پرندوں کو گھر کی چھت یا میدان میں دانہ ڈالیں۔ دن ہفتہ گھر میں آبی جانوروں کی ہر قسم کی پرورش نیک ہے۔
دلو	حشرات الارض، کیڑے مکوڑوں کو خشک میوہ جات ڈالیں۔ دن منگل	آبی مخلوق کو اجناس ہر قسم ڈالیں دن جمعرات گھر میں مچھلیوں کی پرورش نیک ہے۔
حوت	چیل، باز، کبوتروں کو پسندیدہ خوراک ڈالیں۔ دن جمعرات	گائے بھینس، بلی، کتے کو پسندیدہ خوراک دن منگل گھر میں پسندیدہ چوپائے جانوروں کی پرورش

وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

تمام مذاہب میں اسلام آج سب سے زیادہ تنقید اور بحث کا موضوع بنا ہوا ہے۔ تمام عالم میں اسلام اور اس کی تعلیمات کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور ہر سطح پر اس کے پیروؤں پر شکنجہ کس کر ان کا عرصہ حیات تنگ کیا جا رہا ہے، ان کے خلاف غصہ اور نفرت کا ماحول پیدا کرنے، ان کو غیر مہذب اور پر تشدد ثابت کرنے، اسلام کی تعلیمات کو منفی، قابل غزیں، دقیانوسی، وحشت اور ظالمانہ طور پر پیش کرنے میں شیطان کے پیروکار ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کی کوششوں میں جٹے پڑے ہیں۔ ہمارے ملک عزیز کا ایک فسطائی نظریاتی طبقہ بھلا کیسے اس محبوب مقابلے میں اچھوتا رہ سکتا تھا کیوں کہ اس کے نظریہ کی زندگی ہی اسلام اور مسلمانوں کی دشمنی اور ان کی بیخ کنی پر قائم ہے۔ یہ فسطائی طبقہ اپنے ملک میں اسلام مخالف اس عالمی مہم کی کامیابی اور کامرانی کے لئے تمام ممکنہ ذرائع استعمال کر کے پورے جذبہ اور جوش وخروش کے ساتھ اپنی تمام تر توانائیوں اور صلاحیتوں کے ساتھ مسلسل جٹا ہوا ہے۔ جن کو دیکھ کر ان کے مغربی ''آقا'' اور ''گرو'' بھی اپنے عقیدت مند اور جفاکش پیروکاروں کی کارکردگی کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے۔ آقاؤں نے تو قرآن مقدس اور رسول اقدس حضرت محمدؐ کے خلاف مذموم محاذ کھولا اور مقدس اسلامی تعلیمات اور نظریات کی دانستہ مخالفت کی لیکن ان ''عقیدت مند غلاموں'' نے تو اسلامی عقیدہ، تعلیمات، تہذیب وتمدن تک پر نشانہ سادھا، مذاق اڑایا، بدنام کرنے کے لئے نئے نئے طریقے ایجاد کئے، خطاب ڈھونڈ ڈھونڈ کر لائے اور آج بھی پورے عزم اور جوش کے ساتھ اسلام مخالف ''مشن'' کو بڑھانے اور تکمیل تک پہنچانے میں پوری صلاحیتوں اور توانائیوں کے ساتھ مسلسل جدوجہد میں جٹے ہوئے ہیں۔

ہندوستان کے اس ہٹلر نواز نسلی وفاشسٹ گروہ کے لوگ منصوبہ بند طریقہ سے حکومت، انتظامیہ، سیاسی، مذہبی، تعلیمی، فکری، ادبی وقانونی غرضیکہ ملک کے ہر شعبہ میں مختلف مختلف چولوں اور مکھوٹوں کے ساتھ گھس کر اپنی مضبوط گرفت بنا چکے ہیں۔ حکومت چاہے کسی بھی پارٹی کی ہو، انتظامیہ پر مکمل کنٹرول ان کا ہی ہوتا ہے، داخلی وخارجی پالیسی وحکمت عملی بنانے ونافذ کرنے کا پورا اختیار انہی کے ہاتھ میں ہے۔ ملک کے ماحول کو سازگار بنا کر یا دیکھ کر ہی تیروں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ تیروں میں خاص طور سے رام مندر دفعہ ۳۷۰، یکساں سول کوڈ، بنگلہ دیشیوں کی گھس پیٹھ، وندے ماترم، سرسوتی وندنا، دہشت گردی، مسلمانوں کی بڑھتی آبادی، مدرسوں میں دہشت گردی کی تعلیم، مسلم عورتوں کی آزادی وحقوق شامل ہیں۔ جن کو وقتاً فوقتاً حالات کے مطابق اٹھایا جاتا رہتا ہے کہ تا کہ کسی بھی تیر کی نوک کند نہ ہونے پائے۔ ایک تلخ حقیقت یہ ہے کہ اس فاشسٹ گروہ کا ملک کی ذرائع ابلاغ (Media) پر مکمل کنٹرول ہے اور وہ اس کی اہمیت وافادیت سے بھی بخوبی واقف ہیں، اس لئے منصوبہ بند اور پورے نظم کے ساتھ پر اثر انداز میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کے قطعی برخلاف حکومت اور انتظامیہ کی دانستہ چشم پوشی اور جانب داری کی وجہ سے غربت، مفلسی، ناخواندگی، بے روزگاری، ناانصافی، عدم مساوات اور ظلم و استحصال جھیلنے والے مسلم سماج کے مفلوک الحال اور بے یار ومددگار لوگ نظر ہی نہیں آتے۔ ان کے اہم اور بنیادی مسائل کو اجاگر کرنے کے لئے بھی اخبار میں ایک لائن کی جگہ بھی دستیاب نہیں ہوتی۔ ٹی وی چینلوں کو اس ''انتہائی پس ماندہ طبقہ کے مسائل کو اٹھانے سے کیا فائدہ حاصل ہو سکتا ہے؟ اس لئے اس کی دلچسپی کا کیا مطلب؟

آیئے دیکھتے ہیں مسلم عورتوں کے ان نام نہاد ''خیر خواہوں'' ''ہمدردوں'' اور گھڑیالی آنسو ٹپکانے والے ''مگر مچھوں'' کا اپنے سماج کی ''پوجہ دیویوں'' کے ساتھ کیسا ''باعزت'' برتاؤ ہے؟ مستقبل میں ساس، سسر کہلانے کی لالچ اور جہیز کی رسم کی وجہ سے ماں کی کوکھ میں دیوی کو ''قتل'' کر دیا جاتا ہے۔ ایک تازہ سروے کے مطابق گزشتہ ۲۰ برسوں میں تقریباً ایک کروڑ بچیاں ماں کے پیٹ میں ہی ہلاک کی جا چکی ہیں۔ جب کہ عورت کو ''اگنی پریکشا'' دینی پڑتی ہے، ''ڈائن'' بتا کر معصوم ومظلوم عورت کو وحشیانہ طریقہ سے قتل کرنے والے مرد سماج اور انسانیت کے ''رکشک'' بنتے ہیں، شہوانیت پر مبنی قدیم تہذیب میں شرابور اور مدہوش ہو کر طوائف کو ''سیکس ورکر'' عریانیت اور ننگے پن کو ''آرٹ'' جب کہ جدت (Modern) کے نام پر دیوی ماتا کو نیم برہنہ کر کے ''فیشن شو'' میں اس کے نشیب وفراز کی نمائش کرا کر ملک اور سماج کو ''بھجرا ہو تہذیب'' کے قدیم حیوانی دور میں لے جانے کے لئے کوشاں ہیں۔

مدرسوں کو دہشت گردوں کی تربیت گاہ اور یتیم، مفلس، بے سہارا

طلباء کو دہشت گرد بتانے نہیں ثابت کرنے کی ناکام کوشش کرنے والے فاشسٹوں کو "ششومندر" کیوں نظر آئیں گے کیوں کہ وہ ان کے جنم داتا اور پالن ہار جو ہیں جہاں انسانیت، اخلاقیات، مساوات، محبت واخوت کی جگہ نسل پرستی، مذہبی شدت پسندی، خود غرضی وانتہا پسندی اور دہشت گردی کی تعلیم سے آراستہ کیا جاتا ہے۔ ششومندر کے کارخانوں میں پیدا ہونے والی کھیپ "رام راجیہ" کے قیام کے لئے جگہ جگہ پریکٹیکل کرتی دکھائی دیتی ہیں۔ گیان واپی، دھرم شالہ کی مساجد، متھرا کی عیدگاہ اور دیگر مذہبی مقامات پر حملہ کرنے والے کرانتی کاری کہے جاتے ہیں جب کہ بابری مسجد کو شہید کرکے "شوریہ دوس" منانے والے "دیش بھکت" "راشٹریہ بھکت" کہے جاتے ہیں اسی تعلیم کا نتیجہ ہے کہ ان کے نظریاتی مذہب میں کسی کی بھی جان ومال کا کوئی احترام نہیں ہوتا، اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کے لئے ملک کی ہر ریاست کو "گجراتی تجربہ گاہ" میں تبدیل کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

یکساں سول کوڈ کا راگ الاپنے والے کاش ایک آنکھ سے اپنے گریبان میں سرسری طور سے جھانک لیتے تو راگ کی لے بھول جاتے۔ ٹکڑوں ٹکڑوں میں نہیں ریزوں ریزوں میں بنا سماج جہاں اونچ نیچ، ذات پات، چھوت چھات کے احساسات عروج پر ہوں، کہیں زبان تو کہیں علاقائیت کے نام پر اپنے ہی سماج کے لوگوں کی بھینٹ چڑھائی جاتی ہو، ایک ہی دھرم کے پیروکار مختلف مذہبی عقیدوں، تعلیمات، رسومات پر عمل پیرا ہوں، مختلف تہذیب وتمدن غرضیکہ جن کی شناخت ہی اختلاق پر مبنی ہو وہ دوسرے مذاہب کے پیروکاروں کو یکساں سول کوڈ کا "اپدیش" تو ضرور دے سکتے ہیں لیکن افسوس صد افسوس خود اپنی یک جہتی، اتحاد واتفاق کے لئے ان کے پاس کوئی یکساں سول کوڈ نہیں۔

رہی بات وندے ماترم اور سرسوتی وندنا کے گیتوں کی سب کے اوپر تھوپنے کی، اگر ان نام نہاد دیش بھگتوں سے سوال کیا جائے دیش بھگتی کا تعلق دل سے ہوتا ہے یا زبان سے ہوتا ہے؟ اسلام اپنے وطن سے محبت اور وفاداری کا حکم دیتا ہے، مسلمانان ہند کی حب الوطنی کے لئے ایثار وقربانی کی خود ہندوستان کی تاریخ گواہ ہے اور حقیقت تو یہ ہے کہ ہندوستان کو آزادی ہی مسلمانوں کی بے دریغ جان ومال کی قربانی کی بدولت ہی حاصل ہوئی ہے۔ موجودہ دور میں بھی "ماتر بھومی" کی وندنا اور حفاظت کرنے والے پجاری اور محافظ ہی دشمنوں کو مادر وطن کے "راز" بیچ کر ماں کے دودھ کا "حق" ادا کرتے رہے ہیں۔

یہ ہے ان فاشسٹ اور نظریاتی گروہ کی ذاتی، سماجی، اخلاقی اور نظریاتی حقیقت۔ اپنے گھناؤنے اعمال، عقیدے، رسومات، خیالات اور فکر کو چھپانے اور ان کی توجہ ہٹانے کے لئے ہی حق کے دشمنوں نے ہمیشہ باطل پروپیگنڈوں کا سہارا لیا ہے۔ تاریخ انسانی گواہ ہے جب بھی کسی اللہ کے فرستادے نے حق کا کلمہ بلند کیا، انسان کو انسان کی غلامی سے نجات دلانے، ظلم واستبداد، ناانصافی، بے راہ روی کو ختم کرنے، ہوائے نفس اور جھوٹے معبودوں کی پرستش واطاعت سے آزاد کرانے کی کوشش کی تب ہی نفسانی خواہشات کے غلاموں شیطان کے پجاریوں اور باطل خداؤں کے ایوانوں میں زلزلہ آ گیا، ان کی خدائی خطرے میں پڑ گئی اور وہ پوری قوت اور اپنے تمام باطل وسائل کے ساتھ اپنی جھوٹی خدائی کو بچانے کے لئے حق کے خلاف میدان میں آ گئے اور تمام تر کوششیں اور صلاحیتیں حق کو مٹانے کے لئے صرف کر ڈالیں لیکن حق تو آتا ہی باطل کو مٹانے کے لئے ہے بالآخر ذلت ورسوائی اور شکست اس کا مقدر ہے۔

عمل برائے قضائے حاجات

کتاب کشکول از علامہ بہاؤالدین عاملی میں ہے کہ ہزار مرتبہ ہر روز کلمہ کو ایک ہفتہ تک حسب ذیل ترتیب سے پڑھا جائے تو حضرت حجت خود اس کی مدد فرماتے ہیں۔ ایک ہی نشست اور ایک ہی مقام پر اور ایک وقت اس عمل کو بجالائیں۔ عمل کے اول وآخر میں زیادہ درود پڑھیں

ہفتہ: (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه)

اتوار: (یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ)

پیر: (اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ)

منگل: (لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ)

بدھ: (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ)

جمعرات: (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ)

جمعہ: (یَااَللّٰهُ مَحْمُوْدٌ کُلِّ فِعَالِهٖ)

قسط نمبر:۳

انسانوں پر

ازقلم مولانا محمد اول شاہ

تاریخ پیدائش کے اثرات

سورج برج حوت میں ۲۰ر فروری سے ۲۰ر مارچ تک گردش کرتا رہتا ہے

حروف۔ ج،د۔

برج حوت۔ سیارہ نپ چون۔ مبارک دن جمعرات۔ مبارک رنگ، روپہلی۔

مبارک نگینہ مرجان، مبارک عدد۔ ۷ر مارچ کے مہینے میں پیدا ہونے والوں کا برج حوت ہے۔ اس کو مین راس بھی کہتے ہیں۔ قدیم علوم نجوم کے مطابق سیارہ مشتری ہے اور جدید کے مطابق نپ چون ہے۔ اتوار، منگل، جمعرات مبارک ومفید ہیں۔ ان دونوں میں جو کام کریں گے اس کے نتائج حسب منشاء اور مفید ہوں گے۔ اس ماہ میں پیدا ہونے والوں کے لئے بدھ، جمعہ دنیوی کاموں کی ابتدا کرنے کے لئے بہتر نہیں ہیں۔ نقصان کا اندیشہ ہے اور ان کے لئے اسوج کنوار کا مہینہ نحس اور ناقص ہوتا ہے۔ سمت اس کی داہنی ہے۔ اگر کسی کے داہنی سمت کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر گفتگو کریں گے تو اس کا مثبت اثر ہوگا وہ آپ کی بات مانے گا۔

چاند دیکھ کر کسی زرد رنگ کی چیز کو دیکھے تو مہینہ اچھی طرح گزرتا ہے۔ ہونے والے بہت سے نقصان سے اللہ تعالیٰ محفوظ کر دیتا ہے۔ مین راس والے مذہبی ہوتے ہیں۔ اکثر راس والوں کی اولاد نہیں ہوتی۔ اگر ہوتی ہے تو بچپن ہی میں انتقال کر جاتی ہے۔ ان کی اولاد بہت کم زندہ رہتی ہے۔ اگر ان کا پہلوٹی کا لڑکا پیدا ہو کر زندہ رہا تو وہ بفضل خدا صاحب اقبال اور دولت مند ہوگا۔ ان کی مالی حالت درمیانی ہوتی ہے۔ ان کی آمدنی اور اخراجات برابر ہی ہو جاتے ہیں۔ یہ انتہائی کفایت شعار اور محتاط ہوتے ہیں اسی بنا پر لوگ ان کو کنجوس اور بخیل بھی کہتے ہیں۔ مگر یہ بخیل اور کنجوس نہیں ہوتے۔

اس ماہ میں پیدا ہونے والا ہنس مکھ، خوش طبع نہیں ہوتا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ رنجیدہ وغمگین ہے۔ مین راس والے کی ترقی تیس سال کے بعد ہوتی ہے۔ ان کا رنگ گورا قد درمیانہ، پستہ یا دراز قد نہیں ہوتا، رنگ گندمی ہوتا ہے مکمل سفید وسیاہ نہیں ہوتا۔ ہاتھ پاؤں قوی مضبوط ہوتے ہیں۔ اس کی عادت، خصلت خوب تر ہوتی ہے۔ یہ کسی کی مالی امداد بہت کم کرتا ہے۔ رحم دل پاکیزہ ہوتا ہے۔

مالی مدد نہیں کرتا مگر زبانی نیکی سے احباب کو فائدہ پہنچاتا رہتا ہے۔ یہ اکثر چالیس سال کی عمر میں کسی خطرناک بیماری یا حادثہ کا شکار ہو جاتا ہے۔ اگر اللہ کے فضل سے بیماری یا حادثہ سے زندہ بچ گیا تو سو سال تک اس کی زندگی ہوتی ہے۔ یہ اپنی ترقی اور آمدنی کی نئی نئی صورتیں پیدا کرتا ہے۔ یہی فکر اس کو دامن گیر ہوتی ہے۔ اس کی بغل کے نیچے یا کمر پر یا رخسار پر سیاہ تل ہوتا ہے۔ زندگی باعزت آرام دہ گزارتا ہے۔ اولاد کم مگر اس میں لڑکیاں زیادہ ہوتی ہیں۔ مقامات مقدسہ کی زیارت کرتا ہے ان کے ساتھ اس کی عقیدت وابستہ ہوتی ہے اسے ملازمت راس نہیں ہوتی یہ اپنی پوری زندگی تجارت میں بسر کرتے ہیں کبھی کبھی ان کو کسی جھوٹے الزام میں چوری وغیرہ میں گرفتار ہو کر قید وبند کی مصیبت بھی اٹھانی پڑتی ہے۔ اس راس والے وعدہ خلاف بھی ہوتے ہیں۔ وعدہ کر کے پورا نہیں کرتے ان کے پاؤں میں کجی بھی ہوتی ہے۔

اس راس والوں کو اپنے اسلاف کا ورثہ بھی ہاتھ آجاتا ہے۔ یہ لوگ اکثر دو شادیاں کرتے ہیں ان کی پہلی بیوی مریض ہو جاتی ہے تو دوسری شادی کر لیتے ہیں۔ ان کو اپنی اس مستعار زندگی میں ایسے واقعات بھی آتے ہیں کہ یہ موت کے منہ سے واپس آجاتے ہیں۔ اگر یہ لوگ ان مخصوص سالوں کے سخت واقعات وحادثات سے محفوظ رہیں تو ان کی عمر نوے سے سو سال کے قریب ہوتی ہے۔ وہ سال یہ ہیں۔ ۵،۱۹،۳۶،۵۵۴۰۔

(۱)

ایک (۱) دس (۱۰) انیس (۱۹) اٹھائیس (۲۸) مارچ۔

جسمانی کیفیت: قد چھوٹا، رنگ گندمی، جسم موٹا تازہ بھاری، پابند

روایات، حسن وخوبصورتی کا مدح خواں، خوش خوراک، جنس مخالف کا دلدادہ، ہم نشینی کا شائق۔

مالی کیفیت: مالدار، خوش قسمت۔

صحت: انتہائی بہتر صحت، مگر بد پرہیز، فائدہ مند اور مضرت رساں، نقصان دہ اشیاء کا بلا تفریق استعمال۔

ستارہ: سکینہ، مشتری۔

برکت والے رنگ: نیلے رنگ کے جملہ شیڈ، سنہری رنگ کے جملہ شیڈ، جامنی، ارغوانی رنگ بھی مبارک ہوں گے۔

نگینہ: پکھراج، عقیق، الماس، زرقان۔

زندگی کے اہم سال: ۱،۳،۴،۱۰،۱۲،۱۳،۱۹،۲۱،۲۲،۲۸،۳۰،۳۱، ۳۷،۳۹،۴۰،۴۱،۴۶،۴۹،۵۵،۵۷،۵۸،۶۴،۶۶،۶۷ ہیں۔

(۲)

دو (۲) گیارہ (۱۱) بیس (۲۰) انتیس (۲۹) مارچ۔

جسمانی کیفیت: قد چھوٹا، اعضاء کمزور، جسم بھرا بھرا، چہرہ زرد رنگ گول، کاہل سست، کھانے کے شوقین، خوش خوراک۔

مالی کیفیت: دولت کی آمد غیر مستقل کبھی کثیر کبھی ہاتھ خالی۔

ستارہ: قمر، مشتری، نپ چون، تمام عمر بیمار رہنے کا امکان، اس کی ذہنی کیفیت کو کوئی سمجھ نہیں سکتا۔ معمہ بنا رہے گا۔

برکت والے رنگ: سبز زردی مائل، ارغوانی، فاختئی۔

نگینہ: درفاسفت اور سنگ زبرجد، یشب۔

زندگی کے اہم سال: ۲،۷،۱۱،۱۶،۲۰،۲۵،۲۹،۳۴،۳۸،۴۳، ۴۷،۵۲،۵۶،۶۱ ہیں۔

(۳)

تین (۳) بارہ (۱۲) اکیس (۲۱) تیس (۳۰) مارچ۔

جسمانی کیفیت: قد درمیانہ، رنگ سانولا، جسم فربہ، چہرہ مطمئن، علمی کتب کا شائق، عالم متبحر، انتہائی ذہین وفطین، فلسفی۔

مالی کیفیت: مالدار جمع کرنے کی کامیاب کوشش، مگر شہرت ونیک نامی کو خطرہ، دامن بچا کر کام کریں۔

صحت: آرام طلب اور تساہل پسندی کو ترک کریں ورنہ بڑا سا گوشت کا پارچہ لوتھڑا بن جائیں گے، دولت وآسائش کا لطف ختم ہو جائے گا۔

ستارہ: مشتری ہے، نپ چون کے زیر اثر بھی ہوگا۔

برکت والے رنگ: جامنی، ارغوانی، اودا۔

نگینہ: لاجورد مائل جامنی۔

زندگی کے اہم سال: ۳،۱۲،۲۱،۳۰،۳۹،۴۸،۵۷،۶۶،۷۵ ہیں۔

(۴)

چار (۴) تیرہ (۱۳) بائیس (۲۲) اکتیس (۳۱) مارچ۔

جسمانی کیفیت: قد پستہ چھوٹا، بدن کے اعضاء غیر متناسب، رنگ گورا، کمزور بدن، کند ذہن بھی۔

مالی کیفیت: مالدار، دور اندیش، کسی پر جلد اعتبار نہیں کرتے اسی خوبی سے دولت باقی رہے گی۔

صحت: صحت مند خوراک میں اعتدال، بد پرہیزی سے گریز اس میں صحت کا راز ہے، کسی حکیم یا ڈاکٹر کی ضرورت نہیں پڑتی۔

ستارہ: شمس، سکینہ، مشتری، تینوں کے اثرات کے زیر اثر۔

برکت والے رنگ: نیلے چمک دار کے کل شیڈ، کاسنی، جامنی، اودا۔

نگینہ: نیلم گہرے رنگ والا، لاجورد، الماس۔

زندگی کے اہم سال: ۱،۴،۱۰،۱۳،۱۹،۲۲،۲۸،۳۱،۳۷،۴۰،۴۶، ۴۹،۵۵،۵۸،۶۴ ہیں۔

(۵)

پانچ (۵) چودہ (۱۴) تیئس (۲۳) مارچ۔

جسمانی کیفیت: قد چھوٹا، جسم پتلا دبلا، نقوش پتلے چھوٹے چھوٹے، رنگ سانولا، کاہل الوجود، ترش رو۔

مالی کیفیت: تمام عمر مالداری میں گزرے گی مگر مریں گے غربت میں۔

صحت: ہمیشہ اعصابی تکلیف رہے گی، کسی سے مقابلہ کی صورت میں شدت ہو جائے گی۔

ستارہ: عطارد دبیر فلک۔

برکت والے رنگ: کاسنی کے تمام شیڈ، اودا۔

نگینہ: تمام چمک دار پتھر خصوصاً الماس۔

زندگی کے اہم سال: ۵،۱۴،۲۳،۳۲،۴۱،۵۰،۵۹،۶۸،

ساتھ ہے۔

(۶)

چھ (۶) پندرہ (۱۵) چوبیس (۲۴) مارچ۔

جسمانی کیفیت: قد انتہائی طویل یا انتہائی چھوٹا، درمیانی قد نہیں ہوگا، گورا، بال بھورے، منکسر مزاج، خوش طبع، اعلیٰ قسم کا موسیقار یا شاعر، تصویروں کا مصور یا کامل ادیب ہوگا۔ یہ اس کی طبعی خوبی ہے۔

مالی کیفیت: مالدار، امیر، صاحب ثروت ہوگا۔

صحت: صحت مند، با اصول زندگی اگر گزاریں تو جوانی اور بڑھاپے میں بھی صحت مند رہیں گے۔

ستارہ: مشتری، زہرہ یعنی سعدین کے زیر اثر ہے۔

برکت والے رنگ: اودا، کاسنی، انار فوانی، نیلے رنگ کے تمام شیڈ۔

نگینہ: الماس، پکھراج، زمرد یا سنگ مرمر۔

زندگی کے اہم سال: ۶، ۱۵، ۲۴، ۳۳، ۴۲، ۵۱، ۶۰، ۶۹، ۷۸ ہیں۔

(۷)

سات (۷) سولہ (۱۶) پچیس (۲۵) مارچ۔

جسمانی کیفیت: قد چھوٹا، رنگ گورا، آرام طلب، کاہل الوجود، تنہائی پسند، خلوت نشین، سلیم الطبع، متحمل مزاج۔

مالی کیفیت: کوشش اور دماغی کاوش سے دولت مند ہو سکتے ہیں۔

صحت: بظاہر صحت مند، فی الحقیقت نارمل نہیں ہوگا۔

ستارہ: مشتری، قمر، نپ چون کے زیر اثر ہوگا۔

برکت والے رنگ: سبز، دودھیا رنگ، کاسنی، فاختئی، انار فوانی۔

نگینہ: در نجف، زبرجد، سنگ قمر، لاجورد، ذہب۔

زندگی کے اہم سال: ۲، ۷، ۱۱، ۱۶، ۲۰، ۲۵، ۲۹، ۳۴، ۳۸، ۴۳، ۴۷، ۵۲، ۵۶، ۶۱، ۶۵، ۷۰، ۷۴ ہیں۔

(۸)

آٹھ (۸) سترہ (۱۷) چھبیس (۲۶) مارچ۔

جسمانی کیفیت: قد درمیانہ، رنگ سانولہ زردی مائل، بال سیاہ چمکیلے، ریاکار، حیلہ ساز، بد فطرت، منافق، بے اعتبار، فریب کار، ہم جنس کا دشمن۔

مالی کیفیت: دولت کو بظاہر وقعت نہیں دے گا مگر در حقیقت شدت سے دولت کا طالب ہوگا، دولت سے پکڑ کر رکھے گا۔

صحت: صحت کا دارومدار دماغی حالت پر ہے اگر دماغ کی حالت اچھی ہے تو صحت بھی تندرست ہے اگر دماغی توازن خراب ہے تو صحت بھی خراب رہے گی۔

ستارہ: زحل، نپ چون۔

برکت والے رنگ: کاسنی، اودا، انار فوانی مائل بہ نیلاہٹ۔

نگینہ: اسود، در اسود، الماس۔

زندگی کے اہم سال: ۴، ۸، ۱۳، ۱۷، ۲۲، ۲۶، ۳۱، ۳۵، ۴۰، ۴۴، ۴۹، ۵۳، ۵۸، ۶۲ ہیں۔

(۹)

نو (۹) اٹھارہ (۱۸) ستائیس (۲۷) مارچ۔

جسمانی کیفیت: قد درمیانہ، جسم تندرست، رنگ گورا، ضدی، کند ذہن، کاہل، غیر معتقد، جھگڑالو، چال باز۔

مالی کیفیت: مالدار، ہر قسم کی تجارت سود مند رہے گی۔

صحت: چالیس سال تک صحت مند رہیگا اسکے بعد اکثر بیمار رہے گا۔

ستارہ: مریخ، جلاد فلک۔

برکت والے رنگ: سرخ گلابی، قرمزی، کاسنی، انار فوانی۔

نگینہ: لاجورد، سرخی مائل، سرخ رنگ کا ہر پتھر، خصوصاً سرخ یاقوت۔

زندگی کے اہم سال: ۹، ۱۸، ۲۷، ۳۶، ۴۵، ۶۳، ۷۲ ہیں۔

گھر بیٹھے اپنا روحانی علاج کرائیے

آپ کسی بھی طرح کے مرض میں مبتلا ہوں، آپ "ہاشمی روحانی مرکز" سے خدمات حاصل کیجئے۔ سالہا سال سے روحانی خدمات کا سلسلہ جاری ہے۔ اب گھر بیٹھے روحانی علاج کا سلسلہ شروع کیا ہے تا کہ آج کی مصروفیات میں انسان اپنا علاج اپنے گھر بیٹھے کرا سکے۔ اپنی تشخیص کرانے کے لئے پچاس روپے کا منی آرڈر کریں، پاسپورٹ سائز فوٹو بھجوائیں۔ اپنا نام والدین کا نام اپنی عمر لکھیں اور جوابی لفافہ بھی بھیجیں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز بیت المکرم محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴

گھریلو چٹکلے

❋ اگر نچوڑنے سے پہلے لیموں کو قدرے گرم کرلیا جائے تو دوگنا عرق نکل سکتا ہے۔

❋ اگر ڈھکن اتنی سختی سے بند ہوگئے ہوں کہ کھل نہ سکیں تو ریگ مال سے پکڑ کر کھولنا چاہئے اس سے گرفت مضبوط ہوجاتی ہے یا ڈھکن پر کھولنے سے پہلے ربڑ لپیٹ لی جائے۔

❋ قلعی دار برتنوں کو سوڈے کے بجائے اگر نمک سے دھویا جائے تو زیادہ صاف ہوتے ہیں، سوڈے سے قلعی بھی خراب ہوجاتی ہے۔

❋ فرنیچر میں خراشیں پڑ جائیں تو سیال آیوڈین لگا دینے سے غائب ہوجاتی ہیں۔

❋ اگر چائے کی خوشبو میں اضافہ کرنا ہو تو آگ کے قریب کاغذ بچھا کر اس پر چند منٹ کے لئے پھیلا دیجئے فلیور کو بہتر کرنے کا بہت کم خرچ طریقہ ہے۔

❋ چھتری کے داغ دھبے دور کرنے کے لئے ایک چیتھڑے کو میتھلیٹڈ اسپرٹ میں تر کرکے ایک ہی رخ سے ملئے۔

❋ لکڑی میں کیلوں کے سوراخوں کو گوند میں ملے ہوئے برادے سے بند کیا جاسکتا ہے۔

❋ سینڈوچوں کو تازہ رکھنے کے لئے ایک کپڑے کو پانی میں تر کرکے اچھی طرح نچوڑ دیجئے اور سینڈوچوں کو اس کپڑے میں رکھ کر ایک خشک کپڑے سے ڈھانپ دیجئے۔

❋ ربڑ کے جوتوں کو ٹھنڈی اور اندھیری جگہ میں رکھنا چاہئے۔ روشنی سے ربڑ خراب ہوجاتا ہے ان جوتوں کو صابن سے کبھی نہیں دھونا چاہئے بلکہ سادہ پانی استعمال کرنا چاہئے۔

❋ نمک دانی کے ڈھکن کے سوراخوں کو کھلا رکھنے کے لئے اس میں ایک مٹر کا دانہ ڈال دیجئے جب اسے ہلایا جائے گا تو اس سے سوراخوں میں جما ہوا نمک یا مسالا صاف ہوجائے گا۔

❋ پینٹ چمڑے کے بیگوں کو خشک نہیں ہونے دینا چاہئے ورنہ وہ چٹخ جائیں گے۔ ہر دو مہینے بعد تھوڑی سی پیٹرولیم جیلی کچھ گرم کرکے چمڑے پر ہلکے ہلکے ملئے اور نرم خشک کپڑے سے آہستہ آہستہ رگڑ ڈالئے۔

❋ بچوں کی نرسری کے کمرے کی دیواروں پر جگہ جگہ میلے نشان پڑ جاتے ہیں۔ ان نشانوں پر کہانیوں کی بے کار کتابوں سے تصویریں کاٹ کر لگا دیجئے اگر ان کو یوں ہی ادھر ادھر لگایا جائے تو زیادہ اثر پیدا کرتی ہیں اور بچوں کے لئے زیادہ حیرت انگیز ثابت ہوتی ہیں۔

❋ اگر دھلائی کا دن ٹھنڈا ہو تو دھلے ہوئے کپڑوں میں گرم پانی کی بوتل رکھ دیجئے۔ اس طریقہ سے کپڑے سوکھنے کے لئے الگنی پر لگاتے وقت آپ کے ہاتھ ٹھٹھرنے سے محفوظ رہیں گے۔

❋ سرسوں کا ابٹن تیار کرتے وقت پانی کی جگہ انڈے کی سفیدی استعمال کرنے سے جلد پر دادوڑے نہیں پڑیں گے۔

❋ گراموفون کی بے کار سوئیوں کو تصویروں اور فوٹو فریم بنانے کے کاموں میں لایا جاسکتا ہے کیوں کہ فریم میں بغیر سر کے چھوٹے کو کے استعمال ہوتے ہیں۔

❋ پیانو کے ہاتھی دانت کے پردے اور بدرنگ ہوجائیں تو چونا اور میتھلیٹڈ اسپرٹ لگادی جائے پھر نرم (سیمائس) چمڑے سے آہستہ آہستہ صاف کرلیں۔ یہ خیال رہے کہ چونا پردوں کے درمیان داخل نہ ہوجائے۔

❋ جن گھروں میں ریفریجریٹر نہ ہو وہاں پنیر کو خشک ہونے اور پھپھوندی سے بچانے کے لئے نم کئے ہوئے باریک کپڑے پر سرکہ چھڑک کر اس میں پنیر لپیٹ دیا جائے اور ایک ٹھنڈی اونچی اور ڈھکی ہوئی ڈش میں رکھ دیا جائے۔

❋ کپڑوں پر لگے ہوئے مٹی کے دھبوں کو پہلے اچھی طرح برش سے صاف کرلیا جائے پھر صابن اور گرم پانی سے دھو ڈالا جائے۔ اکثر بارش ہوتے وقت پینٹ وغیرہ کے دھبے کپڑوں پر لگ جایا کرتے ہیں یہ دھبے تازہ ہوں، تب ہی صاف کئے جاسکتے ہیں پہلے کپڑے کو تارپین میں ڈال کر ملئے پھر گرم پانی اور صابن سے دھوئیے

❋ خشک پھولوں کو اگر رنگنا چاہیں تو پہلے کچھ نم کرلیں اور پسندیدہ رنگ ایک لفافہ میں رکھ کر اس میں پھولوں کو ڈال کر اچھی طرح ہلائیں رنگ چڑھ جائے گا۔

❋ اوزاروں کے دستوں کو اگر تیز زرد، نارنجی یا سرخ رنگ دیا جائے تو شناخت میں آسانی ہوتی ہے۔ اس رنگ کی وجہ سے آپ کے اوزاروں کو آپ کے پڑوسی لیں گے تو واپس ضرور کریں گے۔ ☆

ستاروں کے انسانی زندگی پر اثرات

ستارہ شمس

یہ ستارہ برج اسد سے تعلق رکھتا ہے۔ جو لوگ ۲۲ جولائی سے ۲۳ راگست کے درمیان پیدا ہوتے ہیں ان کا برج اسد اور ستارہ شمس ہوتا ہے۔ جو لوگ کسی بھی انگریزی مہینے کی یکم، ۱۰، ۱۹ یا ۲۸ کو پیدا ہوتے ہیں وہ بھی ستارہ شمس کے ماتحت ہوتے ہیں، جن لوگوں کا ستارہ شمس ہوتا ہے وہ لوگ خوددار، غیرت مند، وسیع الذہن، شریف الطبع اور اعلیٰ ظرف ہوتے ہیں، دیانت اور امانت داری بھی ان کی قابل ذکر ہوتی ہے، اگر کوئی ان لوگوں کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے تو یہ اس کا جواب محبت اور ہمدردی سے دینے کے خواہش مند ہوتے ہیں، یہ لوگ نفاست پسند ہوتے ہیں، حسن پسندی بھی ان کی فطرت کا حصہ ہوتی ہے، قدرتی مناظر سے انہیں دلچسپی ہوتی ہے اور محبت ان کی کمزوری ہوتی ہے، یہ لوگ جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں انہیں کامیابی ملتی ہے، یہ لوگ حساب وکتاب اور لین دین کے ماہر ہوتے ہیں، یہ لوگ ٹھنڈک اور سرد ہوا کے جھونکوں کو پسند کرتے ہیں اور گرمی سے انہیں بہت وحشت ہوتی ہے، جن افراد کا ستارہ قمر یا مشتری ہو ان کی طرف ان کا جھکاؤ ہوتا ہے اور وہ لوگ جن کا مفرد عدد ایک، ۴، ۹، ہوتا ہے ان لوگوں سے ان کی بہت جمتی ہے، ۶ اور سات عدد والوں سے بالعموم ٹکراؤ ہوتا ہے۔ جن حضرات کا ستارہ شمس ہوتا ہے انہیں علم وفن سے وابستگی ہوتی ہے اور یہ لوگ اچھی مجلسوں کی قدر کرنے والے ہوتے ہیں، خود بالعموم سنجیدہ ہوتے ہیں اور ہجوم میں رہنے سے انہیں وحشت ہوتی ہے۔

ستارہ قمر

یہ ستارہ برج سرطان سے تعلق رکھتا ہے، جو لوگ ۲۲ جون سے ۲۳ رجولائی کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج سرطان اور ستارہ قمر ہوتا ہے، جن حضرات کی پیدائش کسی بھی انگریزی مہینہ ۲، ۱۱، ۲۰ یا ۲۹ تاریخ کو ہوئی ہو ان کی تقدیر کا ستارہ بھی قمر ہی ہوتا ہے۔ جن لوگوں کا ستارہ قمر ہوتا ہے ان میں قدرتی مناظر سے دلچسپی ہوتی ہے، یہ لوگ خوبصورتی کو پسند کرتے ہیں، ان لوگوں کا رجحان تصنیف وتالیف اور شاعری کی طرف ہوتا ہے۔ یہ لوگ کم گو، شیریں سخن اور ملنسار قسم کے ہوتے ہیں، ان لوگوں کو دوستی کرنے میں بہت دلچسپی ہوتی ہے، قمر سے تعلق رکھنے والے لوگ اچھے کھانوں میں بہت دلچسپی رکھتے ہیں، خوش خوراک بھی ہوتے ہیں اور انہیں زیادہ میٹھی غذائیں پسند ہوتی ہیں۔ جن لوگوں کا ستارہ قمر ہوتا ہے انہیں روشنی سے زیادہ اندھیرے سے دلچسپی ہوتی ہے، یہ لوگ تنہائی کو اور اندھیرے کو پسند کرتے ہیں، یہ لوگ تحقیق اور تجسس کے قائل ہوتے ہیں اور علمی تحقیقات میں ان کا رجحان بہت بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ جن لوگوں کا ستارہ شمس ہوتا ہے وہ لوگ ستارہ قمر والوں سے بہت لگاؤ رکھتے ہیں۔ جن حضرات کا مفرد عدد ۷، ۸ یا ۹ ہو ان سے ان لوگوں کی بہت جمتی ہے۔ البتہ ۵ عدد والوں سے ان کا نبھاؤ نہیں ہوتا۔ قمر سے تعلق رکھنے والے لوگ بیرون ملک جانے کے بہت خواہش مند ہوتے ہیں اور یہ لوگ تجارت سے زیادہ ملازمت میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

مریخ

یہ ستارہ برج حمل اور برج عقرب سے تعلق رکھتا ہے، جن لوگوں کی پیدائش ۲۱ مارچ سے ۲۰ راپریل یا ۲۴ راکتوبر سے ۲۳ رنومبر کے درمیان ہوئی ہو ان کا ستارہ مریخ ہوتا ہے، جو لوگ کسی بھی انگریزی مہینے کی ۹، ۱۸، یا ۲۷ کو پیدا ہوئے ہوں وہ بھی مریخ کے زیر اثر رہتے ہیں، جو لوگ مریخ کے زیر اثر ہوتے ہیں ان میں زندگی گذارنے کی خاص صلاحیتیں پائی جاتی ہیں، ایسے لوگ بے خوف، باحوصلہ اور جرأت مند ہوتے ہیں، یہ لوگ اپنی دھن کے پکے ہوتے ہیں، مستقل المزاج ہوتے ہیں، وفادار ہوتے ہیں، یہ لوگ جھگڑوں سے بچتے ہیں لیکن جب ان پر کوئی جنگ مسلط کر دی جائے تو پھر یہ پوری ہمت کے ساتھ لڑائی لڑتے ہیں اور سامنے والے کا ناک میں دم کر دیتے ہیں۔ یہ لوگ دوسروں کی نکتہ چینی کو پسند نہیں کرتے، یہ اپنے

معاملات میں آزادی کو اور خود مختاری کو پسند کرتے ہیں اور اپنے اقدامات کے خود کفیل اور ذمہ دار ہوتے ہیں، مریخ سے تعلق رکھنے والے بےحد وفادار، دلیر اور جوشیلے ہوتے ہیں، ان کے چہرے کا رنگ بالعموم سرخ ہوتا ہے اور ان کے اعضاء قوی ہوتے ہیں، یہ لوگ اقتدار کی خواہش رکھتے ہیں، انہیں اگر اقتدار مل جائے تو یہ اپنا رعب اور دبدبہ دوسروں پر آسانی سے قائم کرلیتے ہیں، جن حضرات کا مفرد عدد ایک، ۹، ۳ یا ۹ ہو ان حضرات سے مریخ ستارے والے کی خوب جمتی ہے، لیکن جن لوگوں کا مفرد عدد ۷ ہو ان سے نباہ کرنا مشکل ہوتا ہے، جن لوگوں کا ستارہ عطارد ہوتا ہے ان سے مریخ ستارے والوں کا تعلق ٹھیک نہیں رہتا، مریخ سے تعلق رکھنے والے افراد زمین دار، فوجی افسر، حاکم اور سپہ سالار بننے کی زبردست صلاحیت رکھتے ہیں۔

ستارہ عطارد

یہ ستارہ برج جوزا اور برج سنبلہ سے تعلق رکھتا ہے، جن حضرات کی پیدائش ۲۲ مئی سے ۲۱ جون یا ۲۴ اگست سے ۲۳ ستمبر کے درمیان ہوئی ہو ان کا ستارہ عطارد ہوتا ہے، جو لوگ کسی بھی انگریزی ماہ کی ۸، ۱۷ یا ۲۶ کو پیدا ہوئے ہوں وہ لوگ بھی عطارد کے زیر اثر ہوتے ہیں، عطارد سے تعلق رکھنے والے لوگ بہت عقل مند، دور اندیش ہوتے ہیں اور یہ لوگ علم و ہنر کے ذریعہ دنیا کو فتح کرنا چاہتے ہیں، ان میں تعلیم و تربیت کا جوہر ہوتا ہے اور علم و فہم سے انہیں خاص لگاؤ ہوتا ہے۔ عطارد سے تعلق رکھنے والے ہنر اور دستکاری میں مہارت حاصل کرلیتے ہیں اور علم و آگہی میں بھی ان کا مقام بلند ہو جاتا ہے۔ ۲ اور ۴ عدد والے حضرات سے عطارد والوں کی خوب جمتی ہے، البتہ ۳ اور ۶ عدد والے لوگ انہیں راس نہیں آتے، جن حضرات کا ستارہ قمر ہوتا ہے ان سے عطارد والوں کا اختلاف رہتا ہے، عطارد سے تعلق رکھنے والے اچھے آرٹسٹ، اچھے مورخ اور اچھے منصف بھی بن سکتے ہیں، عطارد سے تعلق رکھنے والے افراد کو علم و ہنر کے میدان میں جدو جہد کرنی چاہئے یہی راہ ان کی اپنی راہ ہوتی ہے اور اسی میں کامیابی کے امکانات روشن رہتے ہیں۔

ستارہ مشتری

یہ ستارہ برج قوس اور برج حوت سے تعلق رکھتا ہے، جن لوگوں کی پیدائش ۲۲ نومبر سے ۲۳ دسمبر یا ۲۰ فروری سے ۲۰ مارچ کے درمیان ہوئی ہو ان کا ستارہ مشتری ہوتا ہے، جو حضرات کسی بھی انگریزی مہینے کی ۳، ۱۲، ۲۱ یا ۳۰ کو پیدا ہوئے ہوں وہ بھی مشتری کے زیر اثر ہوتے ہیں، ان لوگوں کے اخلاق اور ان کی سوچ و فکر بہت وسیع اور کشادہ ہوتی ہے، ان کی خواہش ہوتی ہے کہ یہ لوگوں کے دلوں کو اور ان کے دماغوں کو مسخر کریں اور یہ لوگ خدمت کرنے کے بھی آرزو مند ہوتے ہیں، یہ لوگ بالعموم خوش حالی کی زندگی گذارتے ہیں اور دولت و ثروت ان کے قدم چومتی ہے، جو لوگ مشتری کے زیر اثر ہوتے ہیں ان میں ولایت و نجابت کی صلاحیت بھی ہوتی ہے، اگر وہ صاحب ایمان ہوں تو وہ عبادت و ریاضت کے ذریعہ ولایت کے مقام پر فائز ہو جاتے ہیں، مشتری سے تعلق رکھنے والے لوگ ہمدرد قسم کے ہوتے ہیں اور ان کے اندر رشتوں کو نبھانے کا جوہر بھی ہوتا ہے، صلہ رحمی کرنا ان کی فطرت ثانیہ ہوتی ہے، یہ لوگ ہر وقت دوسروں کی مدد کرنے کے لئے مستعد رہتے ہیں۔

جن حضرات کا مفرد عدد ۵، ۶، ۷ یا ۹ ہو ان کے ساتھ مشتری ستارے والوں کی خوب جمتی ہے، البتہ ۴ اور ۸ عدد والے لوگوں سے ان کا نباہ نہیں ہو پاتا۔ جن لوگوں کا ستارہ زہرہ یا عطارد ہو ان سے بھی مشتری والوں کا اختلاف رہتا ہے۔ جن لوگوں کا ستارہ مشتری ہوتا ہے وہ لوگ لذیذ غذاؤں کے شائق ہوتے ہیں اور اچھے اچھے لباس پہننا بھی ان کی عادت ثانیہ ہوتی ہے، طہارت اور نجابت ان کی ذات کا جزو ہوتی ہے اور یہ لوگ خوشبوؤں کے بھی شیدائی ہوتے ہیں۔

ستارہ زہرہ

یہ ستارہ برج ثور اور برج میزان سے تعلق رکھتا ہے، جن حضرات کی پیدائش ۲۱ ار اپریل سے ۲۱ ر مئی یا ۲۴ ستمبر سے ۲۳ ر اکتوبر کے درمیان ہوئی ہو ان کا ستارہ زہرہ ہوتا ہے، جو لوگ کسی بھی انگریزی مہینے کی ۶، ۱۵، یا ۲۴ کو پیدا ہوئے ہوں وہ بھی زہرہ ستارے کے زیر اثر ہوتے ہیں، زہرہ ستارے سے تعلق رکھنے والے افراد بہت وفادار اور محبت پرست ہوتے ہیں، یہ لوگ بہت رحم دل اور خوش مزاج ہوتے ہیں، جن لوگوں کا ستارہ زہرہ ہوتا ہے عورت ان کی کمزوری ہوتی ہے اور عورتیں بھی زہرہ ستارے والوں کی طرف جلد مائل ہو جاتی ہیں، عشق و محبت کرنا زہرہ ستارے والوں کی فطرت ثانیہ ہوتی ہے، یہ لوگ محبت کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے، زہرہ سے تعلق رکھنے والے لوگ

اپنے بیوی بچوں سے بھی بہت محبت کرتے ہیں، قدرتی مناظر سے انہیں بہت دلچسپی ہوتی ہے، یہ لوگ حسن نظر اور حسن فکر کے مالک ہوتے ہیں، ۳، ۴، ۹ عدد والوں سے ستارہ زہرہ والوں کا لگاؤ ہوتا ہے، البتہ ایک اور ۸ عدد والے لوگوں سے ان کا اختلاف رہتا ہے، جن لوگوں کا ستارہ شمس یا قمر ہو ان سے ان کی نہیں بنتی۔ زہرہ سے تعلق رکھنے والوں کی گھریلو زندگی بہت خوشگوار رہتی ہے، یہ لوگ بہت سخی اور فیاض ہوتے ہیں، یہ دولت کے ساتھ ساتھ اپنی خوشیاں اور اپنی مسکراہٹیں بھی سب لوگوں میں دل کھول کر تقسیم کرتے ہیں۔ حالات کیسے بھی ہوں یہ لوگ ہر حال میں دریادلی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

ستارہ زحل

یہ ستارہ برج دلو اور برج جدی سے تعلق رکھتا ہے، جو حضرات ۲۲ دسمبر سے ۱۹ فروری کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا ستارہ زحل ہوتا ہے، جو لوگ کسی بھی انگریزی مہینے کی ۸، ۱۷، یا ۲۶ کو پیدا ہوئے ہوں وہ بھی ستارہ زحل کے تحت ہوتے ہیں، زحل سے تعلق رکھنے والے لوگ بہت جلد کسی بھی راہ میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور بہت جلد دوسروں پر اثر انداز ہوتے ہیں، زحل ستارہ عام طور پر نحس سمجھا جاتا ہے لیکن جو لوگ اس ستارے سے تعلق رکھتے ہیں ان کے لئے یہ ستارہ بطور خاص مددگار ہوتا ہے اور ان کے راستوں کی رکاوٹیں دور کرتا ہے، زحل سے تعلق رکھنے والے لوگ زمین دار ہوتے ہیں، باغات کے مالک ہوتے ہیں اور جائیدادیں بالعموم ان کا نصیب ہوتی ہے، ان کی زندگی کا ابتدائی حصہ بیماریوں میں کٹ سکتا ہے، اس کے بعد پھر یہ تندرست ہو جاتا ہے اور اس کی صحت قابل رشک ہو جاتی ہے۔ ۲ اور ۸ عدد والے لوگوں کے ساتھ زحل ستارے والوں کی خوب جمتی ہے، البتہ جن لوگوں کا عدد ۳ اور ۶ ہو ان سے ان کا نباہ نہیں ہوتا، ستارہ شمس، قمر، مریخ والوں سے زحل والوں کا اختلاف رہتا ہے۔ زحل ستارے والوں کو لکھنے پڑھنے سے دلچسپی رہتی ہے۔ زحل ستارے والے بہت دوراندیش اور چست و چالاک ہوتے ہیں، یہ لوگ خود اعتمادی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور ان کے اندر ایک خاص قسم کا جوش ہوتا ہے جو انہیں اپنے ہم عصروں میں ممتاز رکھتا ہے۔

شہید کربلا کا دفاع

اور عاشقان یزید کی خانہ تلاشی

مولانا منظور نعمانی کے صاحبزادے

اہل بیت رسول اللہ ﷺ
کی شان میں
گستاخیوں کا مدلل جواب

عتیق الرحمٰن سنبھلی کی

واقعہ کربلا کے پس منظر کا رد

از قلم

مولانا حسن احمد صدیقی

(فاضل دارالعلوم دیوبند)

یہ کتاب علماء دیوبند کی خاموشی کا کفارہ ہے۔

اگر آپ کو فی الحقیقت خاندانِ رسول ﷺ سے محبت وعقیدت ہے تو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔

اعلیٰ کتابت وطباعت قیمت مجلد۔ سو روپے (علاوہ محصولڈاک)

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند یوپی 247554

فون 01336-224455 موبائل 9359210273

مصیبت صبر اور رضا

ایک انصاریؓ اپنے لڑکے کو حضرت نبی ﷺ کے پاس لایا کرتا تھا آپ ﷺ نے پوچھا کہ کیا تم اس سے محبت کرتے ہو اس نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ خدا آپ سے بھی ایسی ہی محبت کرے جیسے مجھے اس سے ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ خدا کو میری اس سے زیادہ محبت ہے جتنی کہ تو اس سے کرتا ہے۔ اس کے بعد کچھ زمانہ گزرا تھا کہ لڑکا مر گیا۔ پھر وہ شخص آیا اور نہایت غمگین تھا۔ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا اس سے فرمایا کہ کیا تمہیں پسند نہیں کہ تمہارا لڑکا میرے بیٹے ابراہیم کے ساتھ رہے اور عرش کے سایہ میں ساتھ کھیلا کرے اس نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ۔ فاطمہؓ کے مناقب میں آپ کی اولاد کا ذکر آگے آیا ہے۔ بروایت انسؓ حضرت نبی ﷺ سے مروی ہے کہ جب قیامت قائم ہوگی پکار ہوگی کہ اے مسلمانوں کے بچوں اپنی قبروں سے نکلو وہ اپنی اپنی قبروں سے نکل پڑیں گے پھر ندا ہوگی کہ تم لوگ جنت میں چلے جاؤ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے والدین بھی تو ہمارے ساتھ ہوں پھر دوبارہ ندا ہوگی کہ تم لوگ جنت میں چلے جاؤ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے والدین بھی تو ہمارے ساتھ ہوں پھر سہ بارہ ندا ہوگی کہ تم بھیڑ کی بھیڑ جنت میں چلے جاؤ وہ کہیں گے کہ ہمارے رب ہمارے والدین بھی تو ہمارے ساتھ ہوں پھر چوتھی بار ان سے کہا جائے گا کہ اچھا تمہارے والدین بھی تمہارے ساتھ چلیں گے اس پر بچے اچھلتے ہوئے اپنے ماں باپ کے پاس دوڑیں گے اور ان کو جنت میں لے جائیں گے اور وہ سب اس دن اپنے ماں باپ کو تمہارے بچوں سے بھی جو تمہارے گھروں میں رہتے ہیں زیادہ پہچانتے ہوں گے۔

حکایت : حضرت ایوب علیہ السلام پر جب کوئی مصیبت آتی تو کہتے کہ اے اللہ آپ نے لے لیا اور آپ ہی نے عطا کیا تھا جب تک میری جان میں جان ہے میں آپ کی بلا کی خوبی پر آپ کی حمد کیے جاؤں گا۔ حقائق مذکور ہے کہ خدا نے حضرت ایوبؑ کے پاس وحی بھیجی کہ اس بلا پر صبر کرنے کا ثواب جو میں نے ستر نبیوں کو بتلایا تو ان میں سے ہر ایک درخواست کرنے لگا کہ میں ہی اس مصیبت میں مبتلا ہوتا میں نے ان کو یہ مرتبہ نہیں دیا بلکہ تمہیں یہ تحفہ عنایت کیا ہے کہ دنیا و آخرت میں لوگ تمہاری تعریف کیا کریں اور تم سنا کرو (یعنی جیسا کہ خدا نے ایوبؑ کی نسبت فرمایا ہے) کہ ہم نے تو اس کو صابر پایا ہے کیا اچھا بندہ ہے وہ (ہماری طرف) بڑا رجوع رہنے والا ہے۔ ایوبؑ عیص بن اسحاق بن ابراہیم کی اولاد میں تھے بڑے عابد اور نہایت مالدار تھے شیطان نے جب فرشتوں کو ان کی تعریف کرتے سنا تو اس کو ان پر حسد پیدا ہوا اور کہنے لگا کہ اگر یہ فقیر ہوتے تو کبھی خدا کی عبادت نہ کرتے اور اگر خدا ان پر مجھے مسلط کر دیتا تو وہ ہرگز مطیع نہیں رہنے پاتے اس پر خدا نے اس کو ان کے مال پر مسلط کر دیا اس نے سب جلا ڈالا جب ایوبؑ کو یہ خبر پہنچی تو کہنے لگے خدا کا شکر ہے کہ جس نے مجھے عطا کیا تھا اور اب مجھ سے لے لیا اس پر ابلیس بولا کہ اے رب مجھے ان کی اولاد پر مسلط کیجئے خدا نے اسے ان کی اولاد پر بھی مسلط کر دیا اس نے ان کا محل جڑ سے ہلا ڈالا اور سب ہلاک ہو گئے اور وہ سب سے بڑے لڑکے کی کسی تقریب میں ضیافت کے لئے مجتمع تھے۔ شیطان ان کے معلم کی صورت بن کر آیا اور ایوبؑ کو اس کی خبر دی انہوں نے کہا اگر تجھ میں کچھ بھلائی ہوتی تو تو بھی انہیں کے ساتھ ہلاک ہو جاتا اور بعض نے کہا ہے کہ انہوں نے کہا تھا کہ کاش میں پیدا نہ ہوتا اس پر ابلیس خوش ہو کر آسمان پر چڑھ گیا وہاں جا کر دیکھتا کیا ہے کہ ایوبؑ کی توبہ اس سے پہلے پہنچ چکی ہے پھر شیطان کہنے لگا اے رب مجھے ان کے بدن پر مسلط کر دیجئے خدا تعالیٰ نے مسلط کر دیا تو چیچک کی طرح ان کے بدن سے لپٹ گیا اور بدن سے پیپ کے فوارے چلتے تھے لوگوں نے ان کو شہر سے باہر نکال دیا اور سوائے قلب

اور زبان کے ان کا تمام بدن کیڑوں نے کھالیا، ابلیس کو ان کے اس صبر سے بڑی حیرت ہوئی پھر ان کی بی بی کے پاس رحمت کی خوش نما صورت بن کر نمودار ہوا اور کہنے لگا کہ ایوب پر بلا نہ آتی مگر انہوں نے خدائے آسمان کو تو سجدہ کیا اور خدائے زمین کو سجدہ نہیں کیا وہ بولیں زمین کا خدا کون ہے کہنے لگا میں ہوں اگر تو مجھے ایک سجدہ کرلے تو یہ بلا ان سے دور کردوں اور صحت لوٹ آئے۔ انہوں نے کہا یوں نہیں جب تک کہ میں ان سے پوچھ نہ لوں۔ جب انہوں نے ان سے پوچھا تو وہ کہنے لگے کہ میں تجھے بغیر سو کوڑے مارے ہوئے نہ رہوں گا کیوں کہ تو نے اس سے یہ کیوں نہیں کہا کہ زمین و آسمان کا ایک ہی خدا ہے۔

امام رازی نے خدا تعالیٰ کے قول وجعلوا للہ شرکاء الجن (یعنی انہوں نے جنوں کو خدا کا شریک ٹھہرایا) کے متعلق بیان کیا ہے کہ اس قوم کی بابت نازل ہوئی جو کہتے تھے کہ بے شک انسان اور حیاتات کا خالق اللہ ہے اور اچھے کام وہ کرتا ہے اور ابلیس سانپ بچھو، کیڑوں، مکوڑوں اور درندوں کو پیدا کرتا ہے۔ خدا نے اس بارے میں یہ خلقھم (یعنی خدا نے ان سب کو پیدا کیا) کہہ کر ان کی تکذیب کردی کیوں کہ جب خدا سب کا خالق ٹھہرا تو کوئی مخلوق خالق کی کیسے شریک ہوسکتی ہے۔

خیر پھر جب خدا کو ایوبؑ کی مصیبت کا دور کرنا منظور ہوا تو جبرائیل کو ایک انار اور یک سیب دے کر بھیجا جب انہوں نے ان دونوں کو کھایا تو سارے کیڑے جھڑ کر گر پڑے۔ پھر ان کو حکم ہوا کہ اپنا بایاں پیر زمین پر ماریں، انہوں نے تعمیل کی تو وہاں سے گرم اور سرد پانی نکلنے لگا، ٹھنڈا پانی انہوں نے پیا اور گرم سے نہائے پھر خدا نے ان کو بالکل تندرست کردیا اب انہوں نے چاہا کہ اپنی بی بی کو کوڑے مار کر اپنی قسم پوری کریں۔ خدا نے ان کی بی بی پر شفقت کرکے ان کو یہ فتوٰی دیا کہ سینکوں کا مٹھا لے لیں یعنی جس میں سنبل کی جڑ کی سو سینکیں ہوں اسے مار کر قسم سے بری ہوجائیں یہی مومن کی حالت ہے کہ دنیا میں اس کو کچھ نہیں تو بخار ہی آجاتا ہے کیوں کہ خدا نے دوزخ کے متعلق قسم کھائی ہے کہ تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو اس پر وارد نہ ہو۔ ایک روایت میں ہے کہ سات برس ساتھ مہینے سات دن سات گھڑی وہ بلا میں مبتلا رہے تھے اور کلاباذی نے ذکر کیا ہے کہ جب ایوبؑ کو صحت ہوگئی تو ان کے دل میں اپنے صبر کرنے کا خیال آیا تو دس ہزار ابر کے ٹکڑوں کے اوپر سے دس ہزار آوازوں میں ندا آئی کہ اے ایوبؑ تم نے صبر کیا ہے یا ہم نے تمہیں صابر بنائے رکھا۔ انہوں نے عرض کیا اے رب آپ ہی نے مجھے صابر بنائے رکھا۔ قرطبی نے اپنی تفسیر میں کہا ہے کہ خدا نے ان کے پاس وحی بھیجی تھی کہ اگر میں ہر ہر بال کے نیچے صبر نہ رکھ دیتا تو تم کبھی صبر نہ کرسکتے۔ پھر خدائے سبحانہ نے ایک ابر بھیجا جو ان کے گھر کے برابر تھا اس سے تین دن تک سونے کی ٹڈیاں برستی رہیں، جبرائیلؑ نے پھر ان سے کہا کہ آپ آسودہ ہوئے یا نہیں انہوں نے جواب دیا کہ بھلا خدا کے فضل سے کس کو آسودگی ہوسکتی ہے پھر اس کے بعد قرطبی نے تصحیح کی ہے کہ ان کی مصیبت کی مدت اٹھارہ برس تھی۔ امام رازی نے سورہ انبیاء میں بیان کیا ہے کہ حضرت نبی ﷺ کا ارشاد ہے ایوب اٹھارہ برس تک بلا میں مبتلا رہے پھر بیان کیا ہے کہ ابلیس بھی ایوبؑ کے صبر سے چیخ اٹھا اس پر سارے شیطان اس کے پاس جمع ہوگئے اور پوچھنے لگے کہ تجھے کیا ہوا بولا کہ ایوبؑ کے صبر سے عاجز آگیا وہ پوچھنے لگے کہ تیرا وہ مکرو فریب کہ جس سے تو اگلوں کو ہلاک کرڈالا کرتا تھا کہاں گیا، وہ کہنے لگا کہ سارے کا سارا ایوبؑ کے پیچھے جاتا رہا، انہوں نے پوچھا کہ جنت سے آدم کو تو نے کیسے نکالا تھا اس نے کہا ان کی بی بی حوا کے سبب سے۔ ان سب نے کہا تو پھر ایوب کو بھی ان کی بی بی کے ذریعہ سے لے ڈال۔ چنانچہ وہ ان کی بی بی کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ ایوبؑ سے کہو اس بزغالہ کو بغیر خدا کے نام لئے ہوئے ذبح کرڈالیں تو ابھی اچھے ہوجائیں وہ حضرت ایوب کے پاس اسے لے کر آئیں اور جیسے شیطان نے ان سے کہا تھا ویسے ہی انہوں نے حضرت ایوبؑ سے کہا کہ اس بزغالہ کو بغیر خدا کا نام لئے ہوئے ذبح کرڈالئے انہوں نے پوچھا بھلا بتلاؤ تو ہم نے آسائش و آرام سے کتنی مدت تک عیش کیا ہوگا۔ انہوں نے جواب دیا اسی برس تب ایوبؑ نے کہا جیسے ہم نے آسائش میں گزاری ہے اسی طرح جب تک ہم اسی ۸۰ برس تک صبر نہ کرلیں اس وقت تیرا ایسی بات کہنا خدا کے حضور میں انصاف نہیں ہو سکتا اور اگر مجھے خدا نے شفا عنایت کردی تو میں تجھے ضرور سو کوڑے ماروں گا۔ واللہ اعلم

امام غزالیؒ نے کہا ہے کہ انسان میں تین سو ساٹھ جوڑ ہوتے ہیں اور ہر جوڑ کو بخار سے تکلیف پہنچتی ہے پس ہر ہر جوڑ کے عوض میں بندہ کے ایک ایک روز کے گناہ کا کفارہ ہو جاتا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ اطباء کے نزدیک ایک روز کا بخار۔ ایک سال کی قوت زائل کر دیتا ہے۔ حضرت نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ جس کو تین گھڑی کے لئے بخار آ جائے اور وہ حمد و شکر بجالاتا رہے اور صبر کرے تو خدا تعالیٰ فرشتوں کے سامنے اس پر فخر کرتا ہے اور ارشاد کرتا ہے اے فرشتوں میرے بندہ کو اور بلا پر اس کا صبر کرنا دیکھو اور دوزخ سے اس کی نجات یابی لکھ لو، فرشتے اس طرح سے لکھ لیتے ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یہ خدائے عزیز و حکیم کی جانب سے فرمان ہے اور اللہ کی جانب سے اپنے فلاں بندہ کے لئے برات و نجات کا پروانہ ہے کہ میں نے دوزخ سے تجھے پناہ دی اور جنت کو تیرے لئے واجب کر دیا، سلامتی کے ساتھ اس میں داخل ہو جا۔

طبرانی میں حضرت نبی کریم ﷺ سے روایت ہے کہ جو شخص تین روز بھی مرض میں مبتلا رہے وہ گناہوں سے ایسے نکل آتا ہے گویا آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا اور حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو بیماری کی حالت میں مرتا ہے وہ شہید مرتا ہے اور فتنۂ قبر سے محفوظ رہتا ہے اور صبح و شام جنت سے اس کی روزی اسے عنایت ہوتی رہتی ہے۔ اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ مریض جب تک مریض رہتا ہے خدا کا مہمان ہے، خدا تعالیٰ اس کو روزانہ ستر شہیدوں کے عمل عنایت فرما کر اس کا رتبہ بلند فرماتا رہتا ہے اور آپ نے فرمایا جب خدا اسے عافیت عنایت فرماتا ہے تو وہ گناہوں سے ایسا نکل آتا ہے گویا آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا اور حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ کھانے کے لئے اپنے مریضوں پر زبردستی نہ کرو کیوں کہ خدا تعالیٰ ان کو کھانا کھلاتا پلاتا رہتا ہے، اس کو ابن ماجہ اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔

احیاء العلوم میں حضرت نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ خدا کی حق شناسی اور اس کی عظمت اور جلال قائم رکھنے میں یہ بھی داخل ہے کہ تم اپنے درد کی نہ شکایت کرو نہ اپنی مصیبت بیان کرو۔

فائدہ : امام احمدؒ بخار کے لئے یہ لکھا کرتے تھے بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ وباللہ و محمد رسول اللہ یانار کونی برداً و سلاماً علی ابراھیم و ارادوا بہ کیداً فجعلناھم الاخسرین اللھم رب جبرئیل و میکائیل و اسرافیل اشف صاحب ھذا الکتاب بحولک و قوتک و جبروتک الہ الحق امین۔

میں نے طبقات ابن سبکی میں دیکھا ہے کہ امام ابوالقاسم قشیری کا لڑکا سخت بیمار پڑا، ان کے والد کا بیان ہے کہ میں نے حق سبحانہ وتعالیٰ کو خواب میں دیکھا اور اس کی شکایت کی، خدائے سبحانہ کا ارشاد ہوا کہ آیات شفا پڑھ کر دم کرو اور انہیں آیات کو کسی برتن میں لکھ کر دھو کے پلاؤ۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور ان کے لڑکے کو شفا ہو گئی، آیات شفا چھ آیتیں ہے۔

(۱) ویشف صدور قوم مومنین (۲) وشفاء لما فی الصدور (۳) فیہ شفاء للناس (۴) وننزل من القرآن ماھو شفاء و رحمۃ للمومنین (۵) واذا مرضت فھو یشفین (۶) قل ھو للذین آمنوا ھدًی و شفاء

عمل یَا وَهَّابُ برائے حصول دولت

عروج ماہ میں شب جمعہ کو بعد از نصف شب دو رکعت نماز حاجت پڑھے۔ بعد سلام (یَا وَهَّابُ) ۳۰۰ مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے۔ پھر گیارہ گیارہ بار (یَا وَهَّابُ) ۲۰۰ بار پڑھے اور کھڑے ہو کر دعا مانگے۔ پھر یہ اسم ۱۳۴ مرتبہ پڑھے اور سجدے میں جا کر دعا مانگے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھے۔ تین دن تک یہ عمل کرے۔ انشاءاللہ مطلب برآری ہوگی۔

****

الواح بروج برائے خوش بختی

برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں ایک چراغ اور روشن رکھا۔ (سورہ فرقان)

ڈاکٹر خالد عباس

بروج اور سیارگان کے انسان کی زندگی اور مزاج پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جب چاند گرہن لگتا ہے تو جن خواتین کو حمل ہو تو اس گرہن کی شعاعوں کے اثرات بچے پر منفی پڑتے ہیں اور جس سے پیدائشی طور پر بچہ کئی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ آج کی نشست میں ایک نہایت کامیاب اور اعلیٰ ترین عمل جو ورثہ معصومین علیہم السلام کا ہے پیش کر رہا ہوں۔ یہ تمام مسائل اور پریشانیوں کی کنجی ہے۔ بروج جس کا تعلق تاریخ پیدائش سے ہے۔ تاریخ پیدائش کے اثرات کا تمام زندگی میں اہم کردار ہوتا ہے۔ جن کی بروج اور سیارگان کی پیدائشی زائچہ میں کمزوری ہو جو کہ تمام دینوی جدوجہد کر کے اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہوتے تو بروج سیارگان کی لوح اسم اعظم سے اس کمزور قسمت کو مضبوط کر سکتے ہیں۔ کشائش کاروبار، حفاظت، شادی کا نہ ہونا، بچوں کا پڑھائی کی طرف رجحان نہ ہونا، کوئی آفیسر تنگ کرتا ہو، بیماریوں سے تحفظ، ناگہانی آفت، گھر میں نااتفاقی، میاں بیوی میں محبت، حاسدین و نظر بد سے بچاؤ، ملازمت کا نہ ملنا اگر آپ اسی زمانہ تنگی اور مشکلات کی زندگی بسر کر رہے ہیں خواہ کوئی وجہ ہو، جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی اس کے سب کام خداوند قدوس کے فضل و کرم سے درست اور فتوحات کے چاروں دروازے کھلتے جائیں گے۔

بروج حمل، مریخ اور برج عقرب، مریخ

ARIES SCORPIO

۲۱ر مارچ تا ۲۱ر اپریل اور ۲۴ر اکتوبر تا ۲۲ر نومبر

لوہے کا ٹکڑا اپنے پاس رکھیں یا سرخ رنگ کا رومال رکھیں۔ نگینہ، مرجان یاقوت۔ اسم اعظم و مؤکل: یاعزرائیل یامالک القدوس۔

سلسعطسللع
۱۱۹
سلعسع
سلسعطاوا

۳ ۶ ۴ ۳ ۱۱
یامالک القدوس
۳۹ ۸۶ ۷۴

برج ثور، زہرہ اور برج میزان، زہرہ

TAURUS LIBRA

۲۱ر اپریل تا ۲۱ر مئی اور ۲۴ر ستمبر تا ۲۳ر اکتوبر

جست کا ٹکڑا اپنے پاس رکھیں، سفید یا نیلا رنگ کا رومال رکھیں۔ نگینہ، فیروزہ۔ اسم اعظم و مؤکل: یاعنیائیل، یاکافی یاغنی۔

عجلع محبوباعلع
عطمع الوعا
سوعالوس

۸۱ ک ۱۱ ۱۱ ۷
یاکافی یاغنی
۳ ۹ ۱۶

برج اسد، شمس

leo

۲۴ر جولائی تا ۲۳ر اگست (عرصہ پیدائش)

سرخ رنگ کا کپڑا اپنے پاس رکھیں۔ نگینہ: یاقوت۔ اسم اعظم و مؤکل: بارورقیائیل یاحی یاقیوم۔

طالع سعلیط
کلعلک
کلع لللک

۱۸ ۴ ۱۱ ۵
یاحی یاقیوم
۱۱ ۵ ۱۱ ۵

برج جوزا، عطارد اور برج سنبلہ، عطارد

gimni virgo

۲۲ر مئی تا ۲۱ر جون اور ۲۴ر اگست تا ۲۳ر ستمبر

پیلے رنگ کی اشیاء اپنے پاس رکھیں۔ نگینہ، زرد عقیق۔ اسم اعظم و مؤکل: یامیکائیل یاعلی یاعظیم۔

سعجلوا
عجلوا عجلوا عجلوا

۷ ۴ ۸ ۹ ۴
یاعلی یاعظیم
۶ ۱۰ ۷ ۹

برج سرطان، قمر

sagittarius cancer

۲۲ر جون تا ۲۳ر جولائی

چاندی کی انگوٹھی پہنیں اور سفید رنگ کی اشیاء اپنے پاس رکھیں۔ اسم اعظم و مؤکل: یاجبرائیل یارحمٰن یارحیم۔

البقطع
سط ۵۷۵ ــہ
ططس

۱۱۹ ۱۱۱۹ ۱۱ ۴ ۱۱ ۱۱۳
یارحمٰن یارحیم
۱۱ ۲۲ ۸۲ ۱۱۱

برج قوس، مشتری اور برج حوت، مشتری

sagittarius pisces

۲۳ر نومبر تا ۲۱ر دسمبر اور ۲۰ر فروری تا ۲۰ر مارچ

سفید رنگ کا کپڑا اپنے پاس رکھیں۔ نگینہ: درِ نجف۔ اسم اعظم و موکل: یااسرافیل یاکبیر یامتعال۔

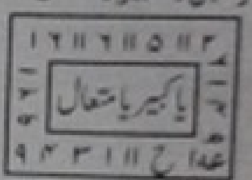

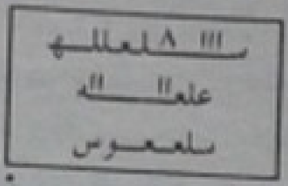

برج جدی، زحل اور برج دلو، یورانس اور زحل، یورانس

capricorn

۲۲ر دسمبر تا ۲۰ر جنوری اور ۲۱ر جنوری تا ۱۹ر فروری

اسم اعظم و موکل یا کسفیائیل، یافتاح یارزاق۔ لوہے کا ٹکڑا اپنے پاس رکھیں۔

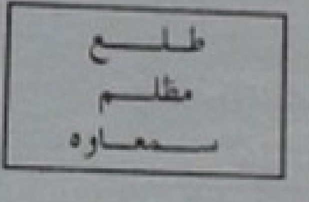

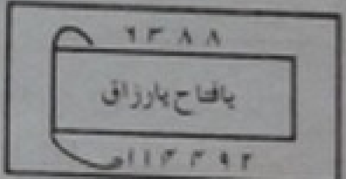

اگر تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو تو اس قواعد پر عمل کریں۔

مثال: طیب عباس نصرت کے اعداد ۸۹۴ ہیں اور ۱۲ پر تقسیم کرنے سے جاتا ۶ بچے تو برج سنبلہ آیا۔ اگر تقسیم سے ایک بچے تو برج حمل۔ اگر ۲ بچے تو برج ثور۔ تین بچے تو برج جوزا۔ ۴ بچے تو سرطان۔ ۵ بچے تو اسد۔ ۶ بچے تو سنبلہ۔ سات بچے تو میزان۔ ۸ بچے تو عقرب۔ نو بچے تو قوس۔ ۱۰ بچے تو جدی۔ ۱۱ بچے تو دلو۔ زیرو بچے تو حوت ہوگا۔ (نوٹ) درست تاریخ پیدائش کا عرصہ جاننے والے اس قواعد کو نظر انداز کردیں۔

لوح خوش بختی

جب قمر برج سنبلہ میں قیام کرے یہ لوح تیار ہوگی۔ ساعت مشتری میں خانہ نمبر ایک اسم الٰہی آئے گا جو کہ چار خانہ تک پر ہوگا۔ پھر خانہ پانچ سے اسم اعظم سے چار عدد تفریق کرکے پانچ تا آٹھ تک پر کرنا ہے۔ پھر مقصد کے اعداد سے ایک نفی کرکے ۱۰ خانہ میں مقصد لکھیں۔ خانہ ۱۲ تک۔ پھر طالب مع والدہ کے اعداد سے دو نفی کرکے خانہ نمبر ۱۳ سے شروع کریں۔ پھر خانہ ۱۵ میں طالب کے اعداد قائم ہوں گے۔ پھر خانہ ۱۶ تک مکمل لوح تیار کرنی ہے۔

روزانہ صبح اور رات کو پانچ پانچ مرتبہ درود شریف پانچ مرتبہ الحمد شریف۔ پانچ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اہل بیت اور شہدائے کربلا کو ہدیہ پیش کریں۔ پھر صبح اور رات ۵۰ مرتبہ یامیکائیل یاعلی یاعظیم۔ انشاءاللہ غیب سے مدد ملے گی جو کہ انسان گمان بھی نہیں کرسکتا۔ اس جگہ سے رزق ملے گا یہ آپ کے لئے بہترین تحفہ ہے۔

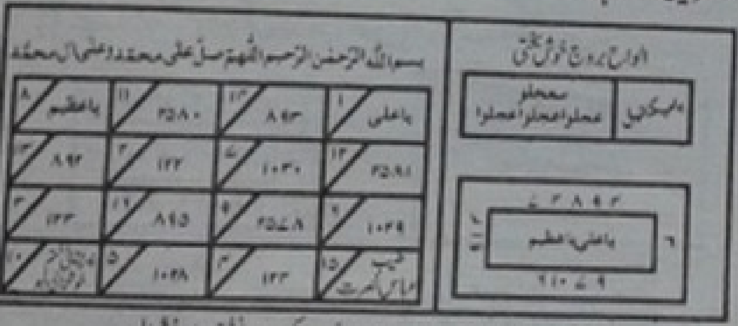

یامیکائیل یاعلی یاعظیم طیب عباس بن نصرت کی پریشانی ختم ہو اور خوشحالی ہو

آپ کا معاون و مبارک نگینہ (نگینوں کا تعلق راس کے ساتھ) (بحوالہ کرشمہ قدرت مؤلفہ ہمایوں مرزا لکھنوی)

برج	ستارہ	رنگ	متعلق نگینہ	برج	ستارہ	رنگ	متعلق نگینہ
حمل، میکھ	مریخ	سرخ	ہیرا، یاقوت، عقیق، یمنی، اوپل	میزان، تلا	زہرہ	سفید سیاہی مائل	مرجان، ہیرا، پکھراج، درِ نجف، لہسنیہ
ثور، برکھ	زہرہ	سفید	مرجان سرخ، ہیرا، درِ نجف، موتی	عقرب، برچھک	مریخ	سرخ	ہیرا، یاقوت، مونگا، عقیق
جوزا، متھن	عطارد	سرخی مائل	پکھراج، زمرد، زبرجد	قوس، دھن	مشتری	زرد	فیروزہ، پکھراج زرد، لہسنیہ، زمرد
سرطان، کرک	قمر	سفید	نیلم، حجرالقمر، عقیق زرد، پکھراج زرد، لہسنیہ	جدی، مکر	زحل	سیاہ، نیلا	موتی، نیلم، عقیق، یمنی، درِ نجف
اسد، سنگھ	شمس	نارنجی	نیلم، مرجان، عقیق، یاقوت	دلو، کنبھ	زحل	نیلا، سیاہ	عقیق سرخ، نیلم
سنبلہ، کنیا	عطارد	سفید	عقیق زرد، زبرجد، اوپل	حوت، مین	مشتری	زرد پیازی	پکھراج، سفید، درِ نجف

طنزیہ مضمون

ابوالخیال فرضی

اذان بت کدہ

اذان بت کدہ

اگر چہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الا اللہ

ہماری دلی جہاں دوسری چیزوں کی وجہ سے مشہور ہے۔ مثلاً بلند و بالا عمارتیں اور مغلوں کی بنائی ہوئی یادگاریں جواب کس مپری کا شکار ہیں ان کی وجہ سے بھی دلی کو کافی شہرت ملی ہے۔ آج بھی یورپ کے لوگ دہلی کی جامع مسجد اور لال قلعہ کو دیکھنے کے لئے کافی تعداد میں روزانہ آتے ہیں اور ان عمارتوں کو دیکھ کر مغلوں کی بادشاہت پر عش عش کرتے ہیں۔ یا مثلاً ہماری دلی بھانت بھانت کے نیتاؤں کی وجہ سے بھی مشہور ہے ایسے ایسے نیتا ہماری دلی میں موجود ہیں کہ جن کا چہرہ دیکھ کر گدھے بھی ہنہنانے لگتے ہیں اور کتے مارے شرم کے اپنا منہ چھپانے لگتے ہیں۔ دراصل انہیں یہ احساس ہوتا ہے کہ ان کی انفرادیت بھی اب باقی نہیں رہی ہے۔ انہیں بھی ہندوستان کے لیڈروں نے ہتھیا لیا ہے۔ اس لئے گلیوں میں بھٹکنے والے تھرڈ کلاس قسم کے کتے بھی لیڈروں کو دیکھ کر احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں اور انہیں شرم آنے لگتی ہے کہ انسانوں نے ہماری خصوصیات پر بھی ڈاکے ڈال دیئے ہیں اور ہماری فطرتوں کو بھی چرا لیا۔ ہماری دلی اسٹیج لگانے والے جوکروں اور مجمع اکٹھا کرنے والے مداریوں کی وجہ سے بھی مشہور ہے۔ بقول شاعر

ایک سے بڑھ کر ایک مداری دلی میں
اٹل بہاری اور بخاری دلی میں

لیکن میرے عزیز دوستوں ہماری دلی چڑیا گھر کی وجہ سے بھی بہت مشہور ہے وہ چڑیا گھر جس میں طرح طرح کے پرندے اور بھانت بھانت کے جانور پنجرے میں بند رکھے جاتے ہیں۔ شیر، چیتا، ہاتھی، ہرن، بارہ سنگھا، سانپ، اژدہے، گیدڑ، لومڑیاں، بچھوے، ریچھ، گوریلے، بندر، لنگور، طوطے، فاختہ بھی طرح کے چرند پرند اس چڑیا گھر میں بند رہتے ہیں اور انہیں دیکھ کر انسان بہت خوش ہوتا ہے۔ لیکن آپ یقین کریں اور فی الحال میں بغیر قسم کھائے آپ کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ ہماری دلی میں ایسے ایسے جیالے بھی موجود ہیں کہ جن کا دیدار کرنے کے بعد چڑیا گھر دیکھنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ بہت سارے حیوانات کی خصوصیات ان کے وجود مسعود میں موجود ہوتی ہیں۔ اسی طرح کی قابل شخصیات میں ہمارے مولانا وحید الدین خاں کا بھی شمار ہوتا ہے۔ ان میں حسن اتفاق سے ایسی بیشمار خصوصیات موجود ہیں جنہیں دیکھ کر چڑیا گھر دیکھنے کا مزہ آجاتا ہے۔ ان میں لومڑی کی سی چالاکی بھی ہے اور شیروں کی طرح پھاڑ کھانے کی فطرت بھی۔ ان میں بچھو کی طرح ڈنک مارنے کا جوہر بھی ہے اور پالتو کتے کی طرح دم ہلانے کا مزاج بھی۔ ان میں بلی کی طرح آنکھیں دکھانے کی صلاحیت بھی ہے اور سانپوں کی طرح پھنکارنے کا مادہ بھی۔ یہ کوئل کی طرح اچھی کوکو بھی کر لیتے ہیں اور گائے بھینس کی طرح معیاری انداز میں ڈکالی بھی۔ یہ گرگٹ کی طرح رنگ بھی بدل لیتے ہیں اور ان سے گدھے جیسی حماقتیں بھی سرزد ہو جاتی ہیں۔ ان کے اندر طوطا چشمی بھی پائی جاتی ہے اور یہ بندروں کی طرح اچھل کود بھی کر لیتے ہیں۔ بے شمار خوبیاں ہیں ہمارے خان صاحب میں لیکن کچھ نادان قسم کے لوگ ان کی ان حرکتوں پر خواہ مخواہ چراغ پا ہو جاتے ہیں اور خواہ مخواہ ان کے خلاف غل غپاڑہ مچانا شروع کر دیتے ہیں جب کہ ہمارے خان صاحب کے کاسۂ سر میں جوں تک نہیں رینگتی۔ ان کا اپنا زاویہ نظر یہ ہے۔

میں کہاں رکتا ہوں عرش و فرش کی آواز سے
مجھ کو جانا ہے دور بہت دور حدِ پرواز سے

آپ یقین کریں کہ جنگل کے وحشی جانوروں نے کئی بار ان خان صاحب کو ایوارڈ دینے کا منصوبہ بنایا لیکن خان صاحب بالکل ہی انسانیت کی نظروں سے گر جاتے اس لئے انہوں نے خود اس منصوبے کی تکمیل نہیں ہونے دی پھر بھی حیوانوں میں وہ آج بھی مقبول ہیں اور گدھے گھوڑے انہیں آج بھی دیکھ کر کھلکھلاتے ہیں۔ خان صاحب کا کمال یہ ہے کہ وہ دین اسلام کی غلط تشریح کرتے وقت اُس جھوٹے انسان کی طرح احساس برتری کا شکار نظر آتے ہیں جو جھوٹ کو سچ کی طرح بولتا ہے اور تمام صداقتوں کا انکار دن دہاڑے کرتا ہے۔ ہمارے خان صاحب بھی اپنی غلط بیانیوں کو ''عین حق'' سمجھ کر فضاؤں میں اُچھالتے ہیں اور ہر منکر کے خلاف آواز اٹھا کر خود کو اور جمل پٹھان

ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ان کی قلابازیاں کنارو مشرکین تک کو اچھی لگتی ہیں اور یہود ونصاریٰ بھی ان کی اچھل کود سے استفادہ کرتے نظر آتے ہیں۔اتنے سارے کارناموں کے باوجود بعض مسلمان انہیں عقل سے پیدل سمجھتے ہیں اور ان کی خداداد صلاحیتوں پر ایمان نہیں لاتے۔اسی طرح کے ایک صاحب جن کا نام حسن جمال ہے اور جو جودھپور کے رہنے والے ہیں۔ ہفت روزہ نئی دنیا کی ۲۶ رمارچ تا یکم راپریل کی اشاعت میں خان صاحب کے خلاف یہ کہنے کی جرأت کرتے ہیں۔

"مجھے سب سے زیادہ صدمہ مولانا وحیدالدین خاں کا بیان پڑھ کر ہوا وہ تو دوران انتخابات واجپئی کمیٹی کے رکن رہ چکے ہیں۔میرا خیال ہے خان صاحب ذہنی طور پر بیمار ہیں۔"

میں عرض کروں گا کہ اگر وہ ذہنی طور پر بیمار ہوتے تو پھر وہ غیر مکلف قرار پاتے اور ان سے باز پرس کا خطرہ ہی ٹل جاتا۔ لیکن وہ بیمار نہیں ہیں وہ آج بھی ہٹے کٹے نظر آتے ہیں اور اس عمر میں بھی خاصی چھیڑ چھاڑ کر لیتے ہیں۔رہی یہ بات کہ وہ واجپئی کمیٹی کے رکن رہ چکے ہیں تو اس میں خرابی ہی کیا تھی کیا وحیدالدین خاں کے سینے میں دل نہیں ہے کیا انہیں دولت مند بننے کی خواہش نہیں ہوگی۔اگر دولت اپنے دامن میں سمیٹنے کے لئے انہوں نے واجپئی سے اپنا رشتہ قائم کرلیا تھا تو اس کو بے وقوفی نہیں کہتے بلکہ اس کو دوراندیشی اور موقعہ شناسی کہتے ہیں۔ وحیدالدین خاں ان لال بجھکڑ قسم کے مسلمانوں کی طرح زندگی گزارنے کے قائل نہیں ہیں جو ہر حال میں آخرت آخرت کی رٹ لگاتے ہیں اور اس دنیا کو بالکل ہی نظر انداز کر دیتے ہیں جو بے شک انسانوں کے لئے اور قلم کاروں کے لئے بھی پیدا کی گئی ہے۔ان کے اکثر بیانات پر لوگ آپے سے باہر ہو جاتے ہیں۔ مجھے آج بھی یاد ہے،ایک بار انہوں نے اپنی پیشانی پر کسی مندر میں قشقہ بھی لگوایا تھا اور کسی دیوی کے سامنے انہوں نے اپنا سر نیاز بھی خم کرلیا تھا اب بھی مسلمانوں کے سماج میں بہت لے دے ہوئی تھی لیکن اس وقت بھی وحیدالدین خاں سر سے پیر تک پٹھان ہی بنے رہے تھے۔انہوں نے کنواری لڑکیوں کی طرح شرمانے کی کوئی غلطی نہیں کی تھی۔ اور انہیں کوئی ڈر بھی نہیں تھا۔ بفضل سرکار پولیس ان کی محافظ تھی اور کئی پنڈت قسم کے لوگ روزانہ ان کی نظریں اتارا کرتے تھے۔ان کے بیانات کو عام مسلمان سمجھ نہیں پاتے۔ان کا بیان دفع مضرت اور جلب منفعت کے لئے ہوتا ہے لیکن ان بیانات کو وہ مسلمان کیا سمجھیں گے جو بے چارے تعلیم الاسلام اور بہشتی زیور سے زیادہ کچھ جانتے ہی نہیں۔ دراصل وحیدالدین خاں کے بیانات وہی لوگ سمجھ سکتے ہیں جن کی "فضائل سیاست" پر گہری نظر ہے جو جانتے ہوں کہ جھوٹ مکاری،خوشامد اور چاپلوسی کی کیا کیا فضیلتیں ہیں اور ان سے کس کس طرح فیضیاب ہوا جاتا ہے۔وہ مسلمان جو بسم اللہ کی گنبد میں رہتے ہیں اور جن کی قوت پرواز لاحول ولاقوۃ کی رن وے تک محدود ہو وہ بے چارے خان صاحب کے بیانات کی حقیقت کیا سمجھیں گے۔!

مراسلہ نگار فرماتے ہیں۔

"خان صاحب کی سوچ ہی الگ قسم کی ہے کبھی تو وہ کہتے ہیں کہ انصاف چاہنے والی سوچ غلط ہے۔انصاف کا تصور ہی غلط ہے زندگی میں مواقع ملتے ہیں ان مواقع کو استعمال کرنا ہی دانشمندی ہے۔"

خان صاحب نے کیا غلط کہہ دیا۔ہمارے ملک میں انصاف ہے کہاں اگر انصاف ہوتا تو وحیدالدین خاں جیسے لوگ جن کے پاس نہ کسی اسکول کا سارٹیفکٹ ہے نہ کسی دینی مدرسے کی سند،دلی کے مینا بازار میں دہی پھلکیوں کا ٹھیلا لگا کر کھڑے ہو جاتے راتوں رات اتنے بڑے مفکر نہ بن جاتے کہ جن کی چوکھٹ پر بڑے بڑے کنارو مشرکین اپنی ناک رگڑتے نظر آتے ہیں۔وہ ذاتی تجربات کی بنیاد پر بھی یہ بات کہہ سکتے ہیں کہ اس ملک میں انصاف نہیں ہے اس ملک میں جید قسم کے علماء پیوند کے کپڑوں میں زندگی بسر کررہے ہیں اور انہیں جھونپڑی بنانے کی صلاحیت بھی نہیں ہے اور سرکار کے کارندے بھی انہیں ترچھی نظروں سے دیکھتے ہیں جب کہ ایسے،بہت سے علماء کہ جنہیں علماء کہنا لفظ علماء کی توہین ہے وہ چند الٹی سیدھی کتابیں لکھ کر "مفکر اسلام" بن جاتے ہیں اور اس طرح دندناتے ہیں کہ جیسے ائمہ اربعہ کے استاذ محترم یہی ہوں۔ان ہی خان صاحب کو لے لیں ان کی کئی کتابوں کا مطلب ہی سمجھ میں نہیں آتا۔لیکن بعض سمجھ داروں کی رائے یہی ہے کہ انسان ایسی کتابیں لکھ کر بڑا بنتا ہے کہ جن کا مطلب خود مصنف کے سمجھ میں نہ آرہا ہو۔ایسی کتابیں پڑھ کر لوگ اس خوش فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں کہ لکھنے والا بڑا ہی محقق ہے اور اردوئے معلی کا استاد ہے۔ بعض سمجھدار تو ایسے مصنفین پر رحم کھاتے ہیں کہ بھلا بتایئے کہ جس کتاب کا ایک حرف بھی ہمارے پلے نہیں پڑ رہا ہے اس کتاب کو لکھنے میں کس قدر محنت کرنی پڑی ہوگی۔ وحیدالدین خاں بھی بعض ایسی کتابوں کے مصنف بن کر کہ جن میں خواب بھی غلط تھے اور ان کی تعبیرات بھی غلط تھیں راتوں رات مصنف بن گئے اور خود کو یکتائے روزگار سمجھنے لگے اور اس میں کوئی گناہ بھی نہیں ہے کیونک واقعتاً وہ یکتائے روزگار ہیں ان جیسا صاحب قلم نہ کبھی پیدا ہوا اور نہ کبھی پید ہوگا۔اگر مراسلہ نگار روحانی آملہ تیل اپنے سر پر لگا کر غور وفکر کرتے تو ان کے بات آسانی سے سمجھ میں آجاتی کہ خاں صاحب کا فرمانا بالکل درست ہے ان کہنا یہ ہے کہ انسان کو موقعہ پرست ہونا چاہئے اور کسی بھی موقعہ کو اور کسی چانس کو گنوانا نہیں چاہئے۔ دانش مندی یہ ہے کہ حالات جب بھی کوئی چانس دیں انسان کو چوکنا نہیں چاہئے۔ مثلاً اگر بے ایمانی کا موقعہ ملے تو دوراند یہ ہے کہ انسان اس سے مستفیض ہو جائے اسی طرح اگر زنا،شراب نوشی،رشو

نے بازی جیسی چیزوں کے مواقعات میسر آجائیں تو اپنے ہاتھ کو روک لینا اور جام وبینا کو نظر انداز کرنا دور اندیشی نہیں بلکہ کوڑھ مغزی کی علامت ہے۔ چنانچہ ہمارے وحیدالدین خاں نے کبھی کوئی موقعہ اپنے ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ اس کے باوجود بفضل سرکار وہ آج بھی مفکر اور محقق سمجھے جاتے ہیں۔ انہیں دنیادار سمجھنے کی غلطی کون کرسکتا ہے۔

مراسلہ نگار فرماتے ہیں۔

”واہ خان صاحب واہ ہمارے لئے زمین تنگ کردی گئی اور روز بروز کی جارہی ہے اور آپ کہہ رہے ہیں کہ ماضی کی تلخیوں کو بھلادو۔ لگتا ہے کہ آپ نے کچھ کھویا نہیں ہے۔“

زمین جن لوگوں کے لئے تنگ کردی گئی انہیں شور مچانا چاہئے لیکن ہمارے خان صاحب کے لئے تو زمین کو وسیع کردیا گیا ہے وہ کیوں فرقہ پرستوں کے خلاف اپنی چونچ کھولیں۔ وہ تو ان فرقہ پرستوں کے احسانات تلے دبے ہوئے ہیں اور یہاں بھی وہ بالکل شرعی تقاضوں کو پورا کررہے ہیں۔ شریعت یہ کہتی ہے کہ ھل جزاء الاحسان الاالاحسان۔ احسان کا بدلہ صرف احسان ہے۔ جب ان پر کچھ فرقہ پرستوں نے احسان کیا ہے انہیں مفکر مانا ہے اور انہیں قیمتی تحائف سے نوازا ہے تو اس احسان کا بدلہ یہی ہے کہ وہ اس طرح کی باتیں کریں جس طرح کی باتوں کو مراسلہ نگار ہضم نہیں کرپارہے ہیں بیشک مراسلہ نگار جیسے ہزاروں لاکھوں مسلمانوں کی زمین تنگ کردی گئی اور ان کے ساتھ ظلم وستم کے ریکارڈ توڑ دیئے گئے اس لئے وہ شور مچاتے ہیں، روتے ہیں اور بلکتے ہیں لیکن وحیدالدین خاں جیسے لوگ کیوں واویلا کریں ان کی تو بیس کی بیس انگلیاں اصلی گھی میں تر بتر ہیں۔ ان کو تو ایوارڈ بھی دیئے جارہے ہیں وہ کیوں مسلمانوں کا رونا روکر اپنا حال خراب کریں۔ جنت تو خدا ہی جانے مرنے کے بعد ملے نہ ملے جو جنتیں اور جو حوروغلمان اسی دنیا میں دستیاب ہورہے ہیں انہیں ٹھکرانا اور ملت کی خاطر ان سے ہاتھ دھونا کہاں کی دانش مندی ہے۔؟

مراسلہ نگار مزید لکھتے ہیں

”جن کی زندگی درہم برہم ہوگئی، ایک آزاد سیکولر ملک میں جن کی عزت وعصمت لٹ گئی ذرا ان سے پوچھئے کہ ماضی نے ان کا کس قدر حال بگاڑ دیا۔“

میں ایک بار پھر یہ عرض کروں گا کہ وحیدالدین خاں کیوں سرکار کے خلاف بیان دیں اور کیوں فرقہ پرستوں کے خلاف شور مچائیں۔ فرقہ پرستوں نے ان کا کیا بگاڑا ہے۔ ان کے گھر کی عورتوں کی آبرو جب لٹنے سے محفوظ رہی تو وہ کیوں اپنے کپڑے پھاڑیں۔ اس دنیا میں جو لوگ دوسروں کی خاطر شور مچاتے ہیں اور سرکار کی نظروں میں آتے ہیں وہ بے وقوف ہوتے ہیں ان کا دوراندیشی سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ وحیدالدین خاں۔ خان صاحب ہوکر بھی بہت دوراندیش ہیں وہ کیوں دوسروں کی خاطر ہائے ہلہ کریں اور ان کے گھر میں نقب زنی ہو بھی نہیں ہوسکتی انہوں نے ازراہ مصلحت یا ازراہ ضرورت فرقہ پرستوں سے اپنا رشتہ قائم رکھا ہے وہ ایڈوانی سے بھی محبت کرتے رہے ہیں اور اٹل بہاری واجپائی سے بھی اور یہ لوگ ان کے گھر کی حفاظت بطور خاص کرتے رہے ہیں۔ اب ان سے یہ امید کرنا کہ یہ خواہ مخواہ الٹے سیدھے بیانات حکومت کے خلاف دیں گے شاید سمجھداری نہیں ہے۔ بلکہ خان صاحب کے نقطہ نظر سے تو ان مسلمانوں کو بھی واویلا نہیں کرنا چاہئے جن کی جانیں ضائع ہوگئیں یا جن کے گھر والوں کی عزتیں لوٹ لی گئیں کیونکہ اتنے بڑے ملک میں چند ہزار عورتوں کی اگر عصمت لٹ جائے تو بڑی بات نہیں ہے۔ مسلمانوں کو صبر کرنا چاہئے اور اس ملک کی خاطر ظالموں کو معاف کردینا چاہئے کیونکہ ظالم بھی انسان ہی ہوتے ہیں اور انسانوں سے غلطیاں ہو ہی جاتی ہیں۔

مراسلہ نگار اپنے مراسلے کے آخر میں لکھتے ہیں۔

”بیان دینا بہت آسان ہے، جن پر مصیبتیں گزر جاتی ہیں ان کی حقیقت آپ کیا جانیں۔ ظلم اور ناانصافی کے خلاف احتجاج کرنا ہمیں اسلام نے ہی سکھایا ہے۔“

بے شک بیان دینا بہت آسان ہے لیکن اچھا اور بامعنی بیان دینا ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہے۔ اچھا بیان بھی ایک گر ہے اور یہ گر وحیدالدین خاں جیسے لوگوں کو بہت آتا ہے وہ ہمیشہ ایسا بیان جاری کرتے ہیں جس سے ہندوستان کے تمام فرقہ پرست لوگ بہت خوش ہوتے ہیں اور پھر خان صاحب کے گھر میں لڈووں کی بارش ہوجاتی ہے۔ خاں صاحب جیسے لوگ بیان کی ہی کھارہے ہیں یہ ایک طرح کی دوراندیشی ہے اگر وہ بھی جذبات میں آکر سچ بولنے لگیں اور ظالم کو ظالم اور مظلوم کو مظلوم کہنے کی غلطیاں کرجائیں تو پھر ان کا حشر بھی وہی ہوگا جو اس ملک میں سچ بولنے والوں کا ہورہا ہے وہ بھی کسی جیل کی کوٹھڑی میں بند کردیئے جائیں گے اور ان کے ساتھ بھی سوتیلے پن کا برتاؤ شروع ہوجائے گا اور ان کی کفار ومشرکین میں جو آؤ بھگت ہورہی ہے اور ان کی پیشانی پر فرشتے لگائے جارہے ہیں یہ بے چارے ان سعادتوں سے محروم ہوجائیں گے اور یہ کہاں کی سمجھداری ہے کہ ظلم ہو دوسروں پر اور وحیدالدین خاں واویلا کریں اپنے قلم سے۔ وہ بہت دوراندیش ہیں اور بہت مفکر قسم کے انسان ہیں کم سے کم مجھ جیسے لوگ تو ان سے اس بے وقوفی کی امید نہیں کرسکتے۔

رہے آپ جیسے مسلمان جو ذرا ذرا سی باتوں پر احتجاج شروع کردیتے ہیں، گجرات میں مسلمانوں کو جلتا دیکھتے ہیں تو بلکنے لگتے ہیں۔ مسلمانوں کا کسی فساد میں قتل عام دیکھتے ہیں تو واویلا شروع کردیتے ہیں تو یہ لوگ سراسر اپنا نقصان

کرتے ہیں کیونکہ شور مچانے سے کوئی سرکار اپنے ارادوں سے تو باز نہیں آتی اور خواہ مخواہ سرکار کی نظروں سے گر جاتے ہیں۔ وحید الدین خاں صاحب کو دیکھئے ایک مرتبہ سرکار کی نظروں میں چڑھ گئے تھے تو آج تک چڑھے ہوئے ہیں ان کے اس طرح کے بیانات کہ مسلمانوں کو انصاف کی بھیک نہیں مانگنی چاہئے اور مسلمانوں کو خواہ مخواہ کی شکایات نہیں کرنی چاہئیں، سمجھداری کی دلیل ہے۔ وحید الدین خاں نے جمعیۃ العلماء ہند کے خلاف جو مقدمہ دائر کیا تھا وہ ان کا دورِ جہالت تھا۔ اب وہ کافی ترقی کر چکے ہیں اور انہیں سرکار کی نظروں میں محبوب بنے رہنے کے طریقے معلوم ہو گئے ہیں۔ اب انہیں غلط مشورے دے کر آپ انہیں صراط مستقیم سے بھٹکانے کی کوشش نہ کریں۔ وہ منکر ہیں لال بجھکڑ نہیں ہیں ان سے انسانیت بیزار ہو سکتی ہے لیکن جنگل کے تمام جانوران کی عزت کرتے ہیں کیونکہ تجربہ کی صورت میں حیوانات کو اس نے زندگی بخشی ہے اللہ ہمارے خاں صاحب کو اسی حال میں زندہ رکھے اور انہیں ثواب دنیا سے محروم نہ کرے۔ پچھلے پچاس برسوں میں ہمارے خان صاحب نے ہر وہ حرکت کی ہے جو حیوانیت کو فروغ دیتی ہے اس لئے جنگل کے تمام جانوران کی تکریم کرتے ہیں اور ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر اپنی حیوانیت پر فخر کرتے ہیں۔ اور ان بیتاؤں کی طرف سے بھی انہیں سلامیاں ملتی ہیں جن کا مقام چرندوں اور درندوں میں ہمیشہ سے مسلم ہے۔

مراسلہ نگار کو چاہئے کہ خان صاحب کی حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کریں ان کو عام انسان یا عام مولوی سمجھ کر اگر ان کے مضامین پڑھیں گے تو صرف بدگمانی ذہن میں جنم لے گی۔ خان صاحب کی خوش نصیبی یہ ہے کہ انہیں تمام دشمنان اسلام نے محقق مانا ہے۔ ہر وہ انسان جو دین اسلام کا بدخواہ ہے وہ خان صاحب کو پسند کرتا ہے صورتاً بھی اور سیرتاً بھی۔ یہ سونی صد ان کی خوش بختی کی علامت ہے۔ اگر انہیں مسلمان گھاس نہ ڈالیں تو کیا فرق پڑتا ہے دنیا بھر کے گدھے ان کی عزت کرتے ہیں اور اپنے حصے کی گھاس خانصاحب کے قدموں میں ڈالنے کے لئے تیار ہیں۔ میں نے یہاں تک سنا ہے کہ وہ تو گویا جس کے منہ میں نہ جانے کس جانور کی زبان ہے اور جو صرف اپنی مادری زبان میں بات چیت کرنے پر قادر ہے وہ تک خان صاحب کی عزت کرتا ہے اور خانصاحب کو فرقہ پرستوں کی ناک سمجھتا ہے۔ اس لئے دو چار مسلم مراسلہ نگار اگر خان صاحب کی حقیقت عرفی نہ سمجھ کر جلا اٹھیں اور ان کو انگوٹھا دکھانے لگیں تو خانصاحب کا کیا بگڑتا ہے وہ تو آئینہ بھی یورپ کا دیکھتے ہیں جس میں بہرحال ان کے خدوخال ٹھیک ٹھاک دکھائی دیتے ہیں انہیں وہ اسلامی آئینہ دکھانے کی کوشش کرنا جس میں ان کا ناک نقشہ بگڑا ہوا دکھائی دے ٹھیک نہیں ہے۔ آگے مراسلہ نگار کی مرضی۔

یار زندہ صحبت باقی

اذان بت کدہ

بظاہر ایک مزاحیہ مضمون ہے لیکن یہ مضمون صرف لوگوں کو ہنسانے کے لئے نہیں لکھا جاتا بلکہ اس مضمون کے ذریعہ ان تمام حضرات کو آئینہ دکھانے کی کوشش کی جاتی ہے جو ہوتے کچھ ہیں اور خود کو ثابت کچھ اور کرتے ہیں۔ ابوالخیال فرضی دُکھتی رگوں پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ ان کے تمام مضامین پڑھ کر بعض لوگ تنہائیوں میں خود سے بھی شرمانے لگتے ہیں۔ کچھ لوگ جس طرح آئینے پر تاؤ کھا جاتے ہیں اسی طرح وہ "اذان بت کدہ" پڑھ کر الجھنے لگتے ہیں لیکن ابوالخیال فرضی کا کام طنز و مزاح کے پردے میں یہ اعلان کرنا ہے "حی علی الفلاح" آؤ کامیابی کی طرف، سمجھدار لوگ ابوالخیال فرضی کی آواز پر لبیک کہتے ہیں اور اپنی نوک پلک درست کرنے کے لئے اس قد آدم آئینے کے سامنے کھڑے ہو جاتے ہیں اور ناسمجھ لوگ آئینے پر تاؤ کھا کر جلا اٹھتے ہیں اور انہیں اذان کے کلمات گراں گزرنے لگتے ہیں۔

ان اصلاحی مضامین کا مجموعہ "اذان بت کدہ" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ اگر آپ کو اپنی اصلاح کی فکر ہو اور اگر آپ کے اندر آئینہ دیکھنے کا حوصلہ ہو تو پھر یہ کتاب ضرور پڑھیں۔ آج ہم مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ اپنی عظمتوں اور اپنی رفعتوں سے پیچھا چھڑا کر فراز سے بہت نشیب میں آ کر کھڑے ہو گئے ہیں۔ نشیب بھی ایسے کہ جہاں ہر طرح سے پانی مر رہا ہو اور ہمارے کردار کی بنیادوں کو مکمل نقصان پہنچا رہا ہو کل ہم کیا تھے اور آج ہم کیا ہو کر رہ گئے ہیں۔ بقول شاعر ۔

آئینہ تک میری صورت کا شناسا نہ رہا
وقت نے مجھ سے مجھے چھین لیا ہے یارو

یہ آئینہ ضرور دیکھئے اور خود کو پہچانئے ممکن ہے کہ کہیں اپنا پتہ ملے۔ اور آپ کو خود کو صحیح معنوں میں پہچان سکیں۔

قیمت ۹۰/ (علاوہ محصول ڈاک)

ملنے کا پتہ

مکتبہ روحانی دنیا محلہ ابوالمعالی دیوبند

قسط نمبر: ۷۳

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

ایران کا بادشاہ کیکاؤس، یمن کے بادشاہ حارث سے شکست کھانے کے بعد چونکہ یمن کے ایک اندھے کنوئیں میں اسیر رہا تھا۔ اس اسیری کے دوران اس نے بڑی اذیتیں اور مصیبتیں جھیلی تھیں۔ لہٰذا جب رستم اسے یمن سے نکال کر بلخ میں لایا تو کچھ دن تک کیکاؤس انتہائی افسردہ اور اداسی کے دن گزارتا رہا۔

رستم سیستان میں اپنے گھر چلا گیا تھا۔ کیکاؤس نے یمن میں اٹھائی ہوئی اذیتوں کو فراموش کرنے کے لئے اپنے ملک کے مختلف حصوں کی سیاحت کرنے کا فیصلہ کرلیا تاکہ ذہنی طور پر وہ مشغول رہے اور یمن میں اٹھائی ہوئی اسیری کے عذاب کو فراموش کرسکے۔

اپنی اس سیاحت کی ابتدا کیکاؤس اپنی سلطنت کے علاقے مازندران سے کرنا چاہتا تھا کیونکہ اس نے لوگوں سے سن رکھا تھا کہ مازندران، جنات کا مرکز ہے۔ لہٰذا اس کے ذہن پر جنات کو دیکھنے کا بھوت سوار ہوگیا تھا۔ اپنی اس خواہش کی تکمیل کے لئے کیکاؤس نے سفر کی تیاریاں مکمل کیں اور مازندران کی طرف روانہ ہوگیا۔ لیکن اس کی بدقسمتی کہ جونہی وہ مازندران کے ویرانوں اور بیابانوں میں داخل ہوا، ایک جن جس کا نام سفید تھا اس نے کیکاؤس کو پکڑ کر اپنا قیدی بنالیا۔ یہ صورت حال دیکھ کر کیکاؤس کے ساتھ آنے والے لوگ اپنی جانیں بچاکر بھاگ کھڑے ہوئے اور اپنے شہر بلخ پہنچ کر لوگوں کو کیکاؤس کی اسیری کی اطلاع کردی۔

بلخ کے سرکردہ لوگوں نے رستم کو سیستان میں کیکاؤس کی اس اسیری کی اطلاع کی تو وہ طوفانی رفتار سے بلخ پہنچا اور پھر کیکاؤس کو تلاش کرکے اسے جنات کی اسیری سے چھڑانے کے لئے خطرناک مہم پر روانہ ہوگیا۔ اس مہم میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے رستم کو سات قسم کی مہموں اور منزلوں سے گزرنا پڑا تھا۔ لہٰذا اس کی ان مہموں کو ہفت خوان رستم کا نام دیا گیا ہے۔

چونکہ فارسی اور اردو ادب میں اس ہفت خوان رستم کا کثرت کے ساتھ ذکر آیا ہے، لہٰذا پڑھنے والوں کی دلچسپی کے لئے ہم اختصار کے ساتھ رستم کی ان سات منزلوں کا ذکر کرتے ہیں جن سے گزر کر اس نے کیکاؤس کو جنات کی اسیری سے نجات دلائی تھی۔

اپنی پہلی ہی منزل میں رستم کا سابقہ ایک خوں خوار شیر سے پڑتا ہے وہ اس طرح کہ دن بھر سفر کرنے کے بعد رستم ایک درخت تلے سستانے کے لئے لیٹ جاتا ہے۔ جب کہ اپنے گھوڑے کو وہ پانی پینے اور چرنے کے لئے کھلا چھوڑ دیتا ہے۔ یاد رہے کہ رستم کے اس گھوڑے کا نام رخش تھا۔ یہ اردو اور فارسی ادب میں اس نام سے خوب جانا پہچانا جاتا ہے۔ اس گھوڑے کی یہ خاصیت بھی بیان کی جاتی ہے کہ یہ بھی رستم کی طرح عام گھوڑوں کی نسبت زیادہ زور آور اور پرقوت تھا۔ بہر حال جس وقت رستم درخت تلے لیٹ کر سستا رہا ہوتا ہے اور اس کا گھوڑا قریب ہی پانی پینے کے بعد ہری ہری گھاس چر رہا ہوتا ہے تو قریبی چٹانوں میں سے گھوڑے اور انسان کی بو پاکر ایک شیر نکل آتا ہے اور گھوڑے کی طرف بڑھتا ہے۔ شیر کو دیکھتے ہی گھوڑا بری طرح ہنہنانے اور دولتیاں جھاڑنے لگتا ہے۔ گھوڑے کے ہنہنانے کے باعث رستم اٹھ کھڑا ہوتا ہے لیکن اس سے قبل کہ وہ شیر سے مقابلہ کرے، شیر گھوڑے پر حملہ آور ہوتا ہے اور جواب میں گھوڑا اپنا دفاع کرتے ہوئے شیر پر دولتیاں جھاڑنے لگتا ہے۔ اس عمل میں گھوڑے کی دولتیاں لگنے سے شیر مرجاتا ہے۔ رستم اپنے گھوڑے کی اس کارگزاری پر خوش ہوتا ہے اور دوبارہ سفر پر روانہ ہوجاتا ہے۔

رستم کی دوسری منزل پہلی منزل سے بھی زیادہ بھیانک اور خوفناک ہے وہ اس طرح کہ وہ اپنی منزل کی طرف بڑھتے ہوئے ایک دشت میں داخل ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے وہ اس دشت میں راستہ بھول جاتا ہے۔ کافی دیر تک وہ اس صحرا میں بھٹکتا رہتا ہے اور شدید گرمی کے موسم میں اسے کوئی انسان نظر نہیں آتا ہے اور نہ ہی خود اسے صحرا سے نکلنے کے لئے کوئی راستہ دکھائی دیتا ہے۔ صحرا میں کافی دیر تک یونہی سفر کرتے رہنے کے باعث رستم اور اس کا گھوڑا دونوں ہی پیاس اور تھکاوٹ کا شکار ہوجاتے ہیں۔ شدت پیاس کا یہ عالم ہوتا ہے کہ گھوڑا اس قدر نڈھال ہورہا ہوتا ہے کہ آسانی سے اس کے قدم آگے نہیں بڑھتے۔ پیاس کے باعث رستم کی اپنی حالت بھی غیر ہوجاتی ہے اور اس کے پاؤں رکاب میں جم نہیں پاتے اور اس کے باعث رستم کا گلا کچھ اس انداز میں خشک ہوجاتا ہے کہ وہ آسانی کے ساتھ منہ سے آواز بھی نہیں نکال سکتا۔ اتفاق سے اس پیاس کے عالم میں، صحرا میں ایک بھیڑ نمودار ہوتی ہے۔ رستم اس بھیڑ کو صحرا

ے نکلنے کی آخری امید سمجھتے ہوئے اپنے گھوڑے کو اس کے تعاقب میں ڈال دیتا ہے چونکہ رستم کا گھوڑا پیاس کے باعث درماندہ اور تھکاوٹ کا شکار ہوتا ہے۔ لہٰذا وہ اس بھیڑ کو پکڑ نہیں پاتا اور اسی بھاگ دوڑ میں وہ بھیڑ ایک چشمے کے کنارے آرکتی ہے چونکہ اس بھیڑ کی وجہ سے رستم کو اس عذاب سے نجات ملتی ہے۔ لہٰذا بھیڑ کو پانی پی کر جانے دیتا ہے اور گھوڑے کو بھی پلاتا ہے۔ اسی چشمے کے کنارے بیٹھ کر وہ کچھ کھاتا ہے اور گھوڑے کو بھی ستانے اور چرنے کے لئے کھلا چھوڑ دیتا ہے۔ چشمے کے کنارے کافی دیر آرام کرنے کے بعد رستم دوبارہ روانہ ہو جاتا ہے۔

تیسری منزل میں ایک انتہائی خوفناک اژدہا رستم پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اس اژدہے سے نمٹنے کے لئے رستم اپنے گھوڑے سے اتر کھڑا ہوتا ہے۔ اس کشمکش کے دوران اژدہا، گھوڑے پر حملہ کرتا ہے۔ جواب میں گھوڑا اسی طرح ہنہنانے کے علاوہ دولتیاں جھاڑنے لگتا ہے۔ جس طرح اس نے پہلی منزل میں دولتیاں جھاڑ کر شیر کا خاتمہ کر دیا تھا۔ پس جس وقت گھوڑا اژدہے کو دولتیاں جھاڑ رہا ہوتا ہے اور اژدہے کی توجہ گھوڑے کی طرف ہوتی ہے رستم اپنی تلوار کھینچ کر اس پر حملہ آور ہوتا ہے اور اس کو دو ٹکڑوں میں کاٹ کر رکھ دیتا ہے۔ اس طرح اژدہے سے جان بچا کر رستم اپنی تیسری منزل سے فوزمندی کے ساتھ آگے بڑھتا ہے۔

چوتھی منزل میں رستم کا واسطہ ایک جادوگر عورت سے پڑتا ہے۔ رستم ایک ایسے چشمے کے کنارے رکتا ہے جہاں ایک بہترین دسترخوان سجا ہوتا ہے۔ رستم نے دیکھا، اس دسترخوان پر بھنا ہوا ایک دنبہ اس حالت میں پڑا ہوا ہے کہ اس میں سے ابھی تک بھاپ نکلتی دکھائی دے رہی ہے اس کے علاوہ دسترخوان کے قریب ہی شراب کی صراحیاں اور کاسے رکھے ہوئے تھے۔ ساتھ ایک طنبورا بھی پڑا ہوا تھا۔

رستم حیران ہوتا ہے کہ اس جنگل میں جہاں نہ کوئی انسان ہے، نہ آبادی، یہ چیزیں کہاں سے آئیں؟ بہرحال چونکہ وہ سفر کے باعث بھوک اور پیاس محسوس کر رہا ہوتا ہے اور بھنا ہوا دنبہ اور عمدہ قیمتی شرابیں اس کے سامنے موجود ہوتی ہیں تو وہ ان سے مستفید ہونے کا فیصلہ کر لیتا ہے۔ وہ اپنے گھوڑے سے اتر کر دور دور تک دسترخوان کے اطراف میں گھومتا ہے کہ شاید کوئی شخص دکھائی دے۔ جب اسے ناکامی ہوتی ہے تو وہ دوبارہ دسترخوان کے پاس آ کھڑا ہوتا ہے۔

طنبورے کی طرف دیکھتے ہوئے اچانک رستم کے ذہن میں ایک ترکیب آتی ہے کہ اسے طنبورا بجانا چاہئے اور بلند آواز میں گانا چاہئے۔ ہوسکتا ہے کہ طنبورے کی اور اس کی آواز سن کر وہ شخص یہاں آ جائے جس نے یہ دسترخوان سجا رکھا ہے۔ رستم آگے بڑھ کر طنبورا اٹھا لیتا ہے اور اس کی لے پر بلند آواز میں ایک گیت گانے لگتا ہے جس کا مفہوم کچھ اس طرح کا تھا۔

"یہ صدا رستم بدنشان کی ہے جسے زمانے کی خوشیوں کا بہت کم حصہ ملا ہے۔ جب کہ اس نے اپنی زندگی کا زیادہ حصہ دکھوں اور مصائب میں گزارا ہے۔ اسے اپنی مہموں اور لڑائیوں سے فرصت اور فراغت نصیب نہیں ہوئی ہے۔ وہ اپنی زندگی میں دکھوں اور مصائب کے علاوہ اس دنیا میں کچھ پانے کے لئے پیدا ہوا ہے۔"

رستم کا یہ گیت اور طنبورے کی آواز سن کر وہ جادوگر عورت وہاں آگئی جس نے دسترخوان سجا رکھا ہوتا ہے۔ رستم نے دیکھا کہ وہ اٹھلاتی اور مسکراتی ہوئی اس کی طرف آرہی ہے اور اس کے آنے کا انداز ایسا ہی ہے جیسے وہ رستم کی برسوں کی شناسا اور جاننے والی ہو۔ جب وہ اور قریب آئی تو رستم نے دیکھا وہ ایک نوجوان عورت تھی۔ اس کے چہرے پر زندگی کی شادابی اور حسن تھا۔ لیکن جونہی وہ نزدیک پہنچی رستم پریشان ہو کر رہ گیا کیونکہ اس نے دیکھا کہ اس عورت کے چہرے کی ساری زیبائی اور رعنائی ایک لمحے کے اندر جاتی رہی تھی جیسے خزاں کی آمد پر پھولوں کی پتیاں مرجھا کر اور خشک ہو کر بکھر جاتی ہیں۔ رستم نے دیکھا کہ وہ نوجوان عورت اب ایک سیاہ فام بڑھیا کی صورت دکھائی دینے لگی تھی۔ رستم سمجھ گیا کہ یہ کوئی عام عورت نہیں بلکہ ساحرہ ہے اور اسے کسی مشکل میں ڈال سکتی ہے۔ لہٰذا رستم فوراً حرکت میں آیا۔ اپنے کندھے پر لٹکتی ہوئی کمند اس نے عورت پر پھینکی اور اسے اپنی طرف کھینچ کر اس کا سر اپنی تلوار سے کاٹ کر رکھ دیا۔ اس طرح رستم اپنی اس مہم کو بھی سر کرنے میں کامیاب ہوا تھا۔

اپنی پانچویں مہم میں رستم کی ملاقات ایک ایسے شخص سے ہوتی ہے جس کا نام اولاد ہوتا ہے اور مازندران کے سارے علاقے سے واقف ہوتا ہے۔ رستم اس سے وعدہ کرتا ہے کہ جب وہ سفید جن پر قابو پا کر ایران کے بادشاہ کیکاؤس کو رہا کرالے گا تو اولاد کو مازندران کے علاقے کا حاکم مقرر کردے گا بشرطیکہ اولاد مازندران تک رستم کے ساتھ سفر کرے۔ اولاد نے رستم کی شرط کو بخوشی قبول کرلیا۔ اس طرح رستم اولاد کی رہنمائی میں مازندران کے اس علاقے کی طرف بڑھنے لگا جہاں اولاد کے مطابق ایران کے بادشاہ کیکاؤس کو اسیر بنا کر رکھا گیا تھا۔

رستم اور اولاد کوہستانوں کے درمیان ہولناک راستوں سے گزرتے ہوئے کوہستان اسپروز پر جا پہنچے۔ اس پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ کر اولاد نے رستم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے رستم! ایران کا بادشاہ کیکاؤس جنات کی تلاش میں اسی علاقے کی طرف آیا تھا اور یہیں پر سفید نامی جن نے کیکاؤس کو اپنا اسیر بنا رکھا ہے۔"

میں تمہیں اس سفید جن پر قابو پانے کا طریقہ بتاتا ہوں۔ وہ یہ کہ رات کا کچھ حصہ ہم دونوں اسی پہاڑ کی چوٹی پر گزاریں گے اور رات کے پچھلے حصے میں ہم سفید جن کو اپنا نشانہ بناتے ہوئے اس پر حملہ آور ہوں گے اور اس کا کام تمام کردیں گے۔ یوں کیکاؤس کو اس سے نجات مل جائے گی۔''

رستم نے اولاد کی اس تجویز کی تائید کی اور وہ دونوں رات کا پہلا حصہ گزارنے کے لئے کوہستان اسپروز کی چوٹی پر بیٹھ گئے۔

اچانک اولاد کو کوئی خیال گزرا اور اس نے رستم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

''اے رستم! سونہ جانا بلکہ جاگتے رہنا۔ اس لئے کہ سفید جن کو اگر یہ خبر ہوجائے کہ کوئی اس کے خلاف کام کرنے کے لئے ادھر آیا ہے تو وہ اپنے نائب کو بھیجتا ہے جو اس علاقے میں داخل ہونے والوں کو پکڑ کر مازندان کے اس قلعے میں جو نیچے وادی میں دکھائی دے رہا ہے، اسیر کردیتا ہے۔ کیکاؤس بھی ہماری طرح ادھر آیا تھا اور سفید جن کے نائب نے اس پر حملہ آور ہوکر اسے مازندان کے قلعے میں اسیر کردیا۔ میں تمہیں یہ بھی بتادوں کہ سفید جن کے اس نائب کا نام ارزنگ ہے یہ بھی جنات میں سے ہے اور انتہا درجے کا طاقتور اور زور آور ہے اس لئے تم جاگتے رہنا۔ ایسا نہ ہو کہ سفید جن کو ہماری آمد کی اطلاع ہوجائے اور ارزنگ ہم دونوں پر حملہ آور ہوکر کیکاؤس کی طرح ہمیں بھی مازندان کے قلعے میں قید کردے۔ اگر ایسا ہوگیا تو ہم دونوں کو اور کیکاؤس کو کوئی چھڑانے نہیں آئے گا اور ہم تینوں مازندان کے اس قلعے میں ایڑیاں رگڑ رگڑ کر ہلاک ہوجائیں گے۔''

جب آدھی رات گزرتی ہے تو انہیں نیچے وادی میں مازندان کے قلعے کی طرف آگ کے شعلے بلند ہوتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی فضاؤں میں ایسا شور وغل سنائی دیتا ہے جیسے آوازوں کا کوئی بہت بڑا طوفان اٹھ کھڑا ہوا ہو۔ رستم نے چونک کر اولاد سے پوچھا۔ ''یہ قلعہ مازندان کی طرف سے شور اور آگ کے شعلے بلند ہونے کی کیا وجہ ہے۔؟''

اولاد نے بدحواس سی آواز میں کہا۔ ''میں تمہیں پہلے بھی بتاچکا ہوں کہ نیچے وادی میں موجود قلعہ مازندان میں سفید جن کا بسیرا ہے یہ شور اور شعلے اس وقت بلند ہوتے ہیں جب سفید جن کسی نامانوس شخص کو اس علاقے میں پاتا ہے یہ شور اور شعلے اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ کسی کی بدبختی آنے والی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ بدبختی ہم دونوں کی طرف بڑھ رہی ہے۔ میرے خیال میں سفید جن نے ہمیں دیکھ لیا ہے اور عنقریب تم دیکھو گے کہ سفید جن اپنے نائب ارزنگ کو ہم پر حملہ آور ہونے کے لئے روانہ کرتا ہے۔''

یہ گفتگو تمام ہوتے ہی رستم چونک کر اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور اپنی تلوار کو ایک جھٹکے کے ساتھ بے نیام کرلیتا ہے کیونکہ ارزنگ انسانی صورت میں انہیں اپنی طرف آتا دکھائی دیتا ہے۔ رستم اور اولاد نے دیکھا کہ وہ انتہائی طاقت ور اور کریہہ شکل وصورت میں تھا۔ رستم ارزنگ کا مقابلہ کرنے کا فیصلہ کرلیتا ہے اور اولاد ان دونوں کی جنگ دیکھنے کے لئے ایک طرف ہٹ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔

جونہی ارزنگ رستم پر حملہ آور ہوتا ہے رستم اپنی تلوار کو حرکت دیتا ہے اور ایسے انداز میں ارزنگ پر وار کرتا ہے کہ پہلے ہی ہلے میں وہ ارزنگ کا کام تمام کرکے رکھ دیتا ہے۔ یوں ارزنگ کے قتل کے بعد رستم کی چھٹی مہم بھی ختم ہوجاتی ہے۔

اب رستم کی ساتویں اور آخری مہم کی ابتدا ہوتی ہے۔ وہ ارزنگ کو ٹھکانے لگانے کے بعد اولاد کی راہنمائی میں مازندان کے قلعہ کی جانب بڑھتا ہے جہاں قلعے کے پھاٹک پر سفید جن اپنے ساتھی ارزنگ کی واپسی کا منتظر ہوتا ہے۔ رستم آگے بڑھ کر اچانک سفید جن پر حملہ آور ہوتا ہے اور پہلے ہی وار میں اسے کاٹ کر رکھ دیتا ہے۔ اس طرح سفید جن کو قتل کرنے کے بعد رستم اولاد کی راہنمائی میں مازندان کے قلعے میں داخل ہوتا ہے اور بڑی مشکل سے ایک اندھیری کوٹھری میں پڑے ہوئے کیکاؤس کو تلاش کرنے میں کامیاب ہوجاتا ہے۔ کیکاؤس بھی اس کوٹھری میں پڑا رستم کے انتظار میں بڑی مشکل سے دن گزار رہا ہوتا ہے۔ بہرحال رستم، کیکاؤس کو مازندان کی اس اسیری سے نجات دلاکر واپس بلخ لانے میں کامیاب ہوجاتا ہے۔

ggggg

مازندان کی اس مہم سے فارغ ہونے کے بعد کیکاؤس ہی کے عہد میں رستم ایک اور المیے سے دوچار ہوا اور اس المیے میں رستم کا بیٹا خود اپنے باپ کے ہاتھوں مارا گیا۔ اس سرگزشت کی تفصیل مشہور شاعر فردوسی نے اپنے اشعار میں بیان کی ہے۔ رستم پر گزرنے والے اس المیے کی ابتدا کچھ اس طرح ہوتی ہے۔

ایک روز رستم اپنے گھوڑے رخش پر سوار شکار کی غرض سے نکلا۔ کافی دیر تک وہ شکار تلاش کرتا رہا لیکن اسے کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔ آخر وسیع ویرانوں میں اس نے ایک گورخر کو دیکھا۔ وہ ریتلی زمین پر اُگی ہوئی جھاڑیوں کے درمیان بیٹھا جگالی کررہا تھا۔ گورخر نے بھی گھوڑے پر سوار رستم کو اپنی طرف آتے دیکھ لیا۔ وہ جگالی کرنا بھول گیا اور اٹھ کر بھاگ کھڑا ہوا۔ رستم کو چونکہ کافی دیر سے کوئی شکار ہاتھ نہ لگا تھا اور وہ کسی صورت میں بھی ناکام لوٹنا نہیں چاہتا تھا۔ اس نے فیصلہ کرلیا کہ اس گورخر کا شکار ضرور کرے گا۔ لہٰذا اس نے اپنے گھوڑے رخش کو ایڑ لگا کر گورخر کے تعاقب میں ڈال دیا۔

گورخر زیادہ دیر تک رستم کے گھوڑے کے آگے نہ بھاگ سکا لہٰذا رستم اپنا گھوڑا دوڑاتا ہوا گورخر کے قریب جاپہنچا۔ اس نے اپنی کمان سنبھالی اور پشت پر لٹکے ہوئے ترکش سے تیر نکال کر کمان پر چڑھایا اور تاک کر تیر گورخر کو مارا تو

اس کا پہلا ہی تیر کارگر ثابت ہوا اور گورخر تڑپتا ہوا زمین پر گر گیا۔ رستم جست لگا کر اپنے گھوڑے سے اترا اور بھاگ کر گورخر کو سنبھالا پھر اس کے ٹکڑے کیے اور آگ روشن کر کے گورخر کے بھنے ہوئے گوشت سے پیٹ بھرنے لگا۔ پھر اس نے ایک قریبی چشمے سے پانی پیا اور اپنے گھوڑے کو کھلا چھوڑ کر اسی چشمے کے کنارے ایک درخت کی چھاؤں میں پڑ کر سو رہا۔ جس وقت رستم درخت کے نیچے گہری نیند سویا ہوا تھا۔ اس وقت کچھ ترکستانوں کا اُدھر سے گزر ہوا وہ رستم کے پاس سے گزرتے ہوئے ذرا رکے جب انہوں نے دیکھا کہ رستم گہری نیند سویا ہوا ہے اور اسے اپنے اطراف کی کوئی خبر نہیں ہے تو انہوں نے بڑھ کر رخش کو پکڑا اور اسے لے کر اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔

جب رستم گہری نیند سے بیدار ہوا تو اس نے دیکھا کہ اس کا گھوڑا غائب ہے۔ وہ حیران اور فکرمند ہو کر اٹھ کھڑا ہوا اور اِدھر اُدھر بھاگ کر اپنے گھوڑے کو تلاش کرنے لگا لیکن اسے گھوڑا کہیں دکھائی نہ دیا لیکن وہ اپنے گھوڑے کے سموں کے نشان تلاش کرنے میں کامیاب ہو گیا جو اس شاہراہ پر شمال مغرب کی طرف جاتے تھے جو ترکستان کے سرحدی شہر سمیگان کی طرف جاتی تھی۔

رستم اپنے گھوڑے کے سموں کی نشاندہی پر اس شاہراہ پر چل پڑا۔ راستے میں پڑنے والی سرائے اور چند بستیوں کے لوگوں سے اپنے گھوڑے کے متعلق پوچھتا ہوا وہ آگے بڑھتا رہا۔ ان بستیوں کے لوگوں اور سرائے میں ٹھہرنے والوں نے رستم پر انکشاف کیا کہ کچھ دیر پہلے یہاں سے کچھ سوار گزرے ہیں۔ ان کے ساتھ ایک خالی گھوڑا بھی تھا اور وہ سوار سرحدی شہر سمیگان کی طرف گئے ہیں۔

رستم نے اندازہ لگایا کہ جب وہ سو رہا تھا تو کچھ سوار اِدھر سے گزرے ہوں گے اور اُسے سوتا پا کر اس کا گھوڑا اپنے ساتھ لے گئے ہوں گے۔ لہٰذا رستم تیزی سے سمیگان شہر کی طرف بڑھنے لگا۔ رستم کی طاقت اور قوت کا شہرہ نہ صرف ایران بلکہ ہمسایہ ممالک میں بھی تھا اور چونکہ سمیگان شہر کی طرف جاتے ہوئے اس نے راستے میں ملنے والے لوگوں سے اپنا تعارف بھی کرایا تھا۔ لہٰذا جب وہ سمیگان شہر کے قریب پہنچا تو شہر کے اندر یہ چرچا عام ہو گیا کہ دنیا کا طاقتور ترین انسان رستم پیدل چلتا ہوا سمیگان شہر کی طرف آ رہا ہے۔

سمیگان کے حاکم کو جب یہ خبر ملی کہ رستم اس کے شہر کی طرف آ رہا ہے تو وہ اپنے امراء کے ساتھ اس کے استقبال کے لئے شہر سے باہر نکلا۔ رستم سمیگان شہر کے جنوبی دروازے پر پہنچا تو شہر کا حاکم اپنے امراء کے ساتھ اس کے استقبال کے لئے موجود تھا۔ رستم کو دیکھتے ہی حاکم اپنے گھوڑے سے اُترا اور رستم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

✡ ❄ ✡ ❄ ✡ ❄ ✡ ❄

Ph: 01336-224027 (O)
222701 (R)

مجرب تعویذات

یاد رکھئے کہ ہر معاملہ میں مؤثر حقیقی صرف خدا کی ذات ہے اور وہی جس کے لئے چاہتا ہے دواؤں دعاؤں اور تعویذات میں اثر پیدا کر دیتا ہے۔

خاتم مقطعات: حروف مقطعات کندہ کی ہوئی چاندی کی انگوٹھی، بزرگوں کے تجربہ میں آیا ہے کہ یہ انگوٹھی خیر و برکت، رزق حلال، روزگار، سحر و جادو سے حفاظت، ترقی درجات، تسخیر حکام، مقدمات میں کامیابی، دشمنوں کے شر سے نجات اور بچیوں کے رشتے، عمل صالح کی توفیق اور دیگر ضرورتوں کے لئے بحکم خداوندی سے بہت مؤثر ہے، یہ انگوٹھی صرف مسلمانوں کے لئے ہے، ناپاکی کی حالت میں اور بیت الخلاء کے وقت استعمال کی اجازت نہیں۔ ہدیہ مختلف سائز اور ڈیزائن میں -/80 سے -/125 تک۔

لاکٹ: حروف مقطعات سے تیار شدہ یہ لاکٹ خواتین کے لئے ہے جو انگوٹھی استعمال نہ کرنا چاہیں وہ لاکٹ استعمال کر سکتی ہیں۔ ہدیہ -/80 روپے

خاتم عزیزی: مندرجہ بالا ضرورتوں کیلئے "عزیز" کے حروف کا نقش جسے غیر مسلم برادران وطن کیلئے تیار کیا جاتا ہے ہدیہ مختلف سائز و ڈیزائن میں -/80 سے -/125 تک

مدنی تختی: بچوں کے گلے میں ڈالنے کے لئے چاندی کی تختی ام الصبیان، مسان، نظر بد اور ہر طرح کے شیطانی اثرات سے بچوں کی حفاظت کے لئے اکابر دیوبند کے مجربات میں سے ہیں۔ ہدیہ -/40 روپے

لوح عزیزی: ہر طرح کے بے ہوشی کے دوروں کے لئے تانبے کی تختی جو حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے خاندانی مجربات میں سے ہے۔ ہدیہ -/20 روپے

نوٹ: ڈاک کے ذریعے منگانے پر پیکنگ کا خرچ اور محصول ڈاک بذمہ طلب گار، ایک پیکٹ میں کئی عدد منگوانے پر کفایت رہتی ہے۔

براہ کرم لفافے پر دو روپے کا ڈاک ٹکٹ لگا کر تفصیلی کتابچہ (Catalouge) مفت حاصل کریں۔

۳۵ سال سے آپ حضرات کی خدمت کرنے والا ادارہ (زیر نگرانی حضرت مولانا ریاست علی صاحب استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند)

کاشانۂ رحمت افریقی منزل قدیم محلہ شاہ ولایت دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی

KASHANA-E-RAHMAT

AFRIQUI MANZIL, QADEEM MHO. SHAH WILAYAT
NEAR CHATTA MASJID, DEOBAND (SAHARANPUR) 247554

اَلوُدُوُد کا مجرب عمل

☆ سیدہ ارم زہرا

سب سے پہلے تمام قارئین کرام کو سلام پیش کرتی ہوں کہ انہوں نے میری پہلی کاوش کو بہت سراہا خصوصاً ماؤں، بہنوں نے میری توقعات سے کہیں زیادہ میری حوصلہ افزائی کی۔ اب قارئین کے لئے میں اپنے والد کی اجازت سے جو چیز نذر کر رہی ہوں یہ میری بہنوں کی اشد ضرورت ہے۔ مجھے ۲۰۰۷ء کے دوران اس کا تلخ و شدید تجربہ بلکہ مشاہدہ ہوا۔ لہٰذا اس کے پیش نظر اسماء الٰہیہ میں سے محبت کے لئے مخصوص اسم (الودود) کا بہترین عمل پیش کر رہی ہوں۔ یہ موثر ترین عمل شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونیؒ معروف عامل کا ہے، جن کا نام ہی کامیابی کی سند ہے۔

وَدُوْدُ

وہ ذات رحمٰن و رحیم ہے جو مخلوق سے بھلائی چاہتی ہے یہ اسم رحیم سے قریب ہے اور اللہ تعالیٰ کی پاک ذات ہے جو شخص اس کے ذریعے تقرب حاصل کرتا ہے وہ کسی کا محتاج نہیں اور اس کے ذاکر سے لوگ محبت کرتے ہیں لیکن جنتری کے صفحات کی قلت کے پیش نظر عمل کی تفصیل نہیں بلکہ صرف اس کا موثر نقش پیش خدمت ہے۔

چند خصوصیات

(۱) ایسے میاں بیوی جن کی ازدواجی زندگی تلخ ہو چکی ہے نفرت کی خلیج حائل ہو چکی ہو۔ ان کے درمیان شدید محبت کے لئے۔ (۲) ایسے شوہر کے لئے جو بے قصور بیوی سے نفرت کر کے دوسری شادی پر آمادہ ہو۔ (۳) والدین کی اولاد سے ناراضگی یا دیگر خویش و اقربا کی باہمی نفرت کو محبت میں بدلنے کے لئے بہت زود اثر ہے۔ (۴) مطلوبہ جگہ شادی کے لئے اور ہر جائز و حلال مقصد کے کے لئے بہترین عمل ہے۔ (۵) محبت زوجین کے لئے نہایت موثر ہے۔

نقش کا طریقہ

نام مطلوب معہ والدہ کی بسط حرفی کر کے سطر بنالیں اسی طرح الودود الرحیم والعطوف الرحیم کی بسط حرفی کر کے سطر بنالیں۔ اب دونوں سطور کو امتزاج دے کر تیسری سطر لکھ لیں۔ اس تیسری سطر کے کل حروف کے اعداد بحساب ابجد قمری حاصل کر کے نقش مربع بنائیں۔ مثال

نام طالب معہ والدہ : حکیم بن حمیدہ بیگم

نام مطلوب : زرقا بنت گلناز بانو

بسط حرفی : ح ک ی م ح م ی د ہ ب ی گ م ز ر ق ا گ ل ن ا ز ب ا ن و

اسم اعظم : الودود الرحیم والعطوف الرحیم

بسط حرفی : ا ل و د و د ا ل ر ح ی م و ا ل ع ط و ف ا ل ر ح ی م

امتزاج : ح ا ک ل ی و م د ح و م د ی ا د ل ہ ر ب ح ی ی ک م م و ز ا ر ل ق ع ا ط ا گ و ل ف ق ر ا ل ز ر ب ح ا ی ا ن م و

کل اعداد : ۱۸۷۷ ۳۰ = ۱۸۴۷ ۴ = ۴۶۱ ۳ بقایا تین کسر خانہ نمبر ۵ میں: نقش مکمل کرنے کے بعد امتزاج شدہ سطر نقش کے چاروں طرف (حروف) لکھ دیں۔

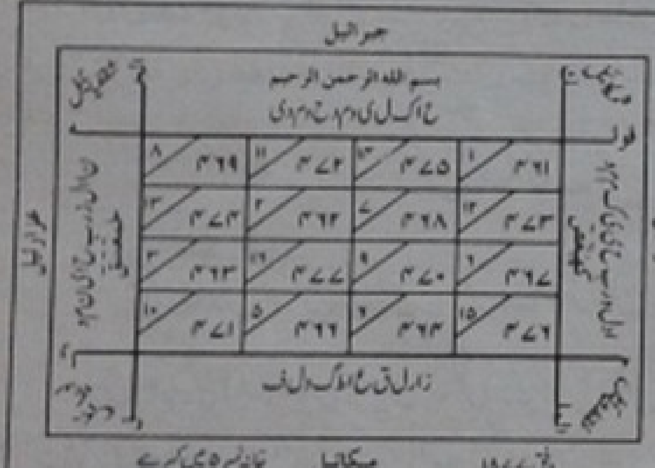

شرائط : (۱) نقش ہذا صرف وہی لکھ سکتا ہے، جس نے اسم الودود اور حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کی ہوئی ہو۔ (۲) صرف جائز و حلال مقصد کے لئے (۳) نقش ہذا صرف اس کے مخصوص وقت زہرہ و مشتری کے قران یا تثلیث و تسدیس زہرہ و مشتری یا قمر زہرہ میں کندہ کرائیں۔ سونا یا چاندی میسر نہ ہو تو سنہری کاغذ پر خالص شکم و زعفران عرق گلاب اور سرکنڈے کے قلم نو سے لکھیں (۴) رجال الغیب سامنے نہ ہو۔ (۵) متعلقہ ستارہ کا بخور ضروری ہے۔ اسم اعظم صبح کی نماز کے بعد ۲۷۸ مرتبہ تا حصول مقصد روزانہ معہ درود پانچ پانچ دفعہ پڑھیں۔ عمل کی اجازت ہے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

مسجد اقصیٰ میں مسلمانوں کے داخلہ پر پابندی

داخل ہونے والوں کو گرفتار کرنے کی اسرائیل کی دھمکی

الخلیل ۲۹ مارچ (ایجنسیاں) اسرائیلی حکومت نے حرم ابراہیمی میں مسلمانوں کے داخلے پر پابندی لگادی ہے جو بھی مسجد میں داخل ہوگا اس کو گرفتار کرکے سخت سزادی جائے گی۔ مڈل ایسٹ اسٹڈی سنٹر کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی مقتدرہ کے وزیر اوقاف اور معروف اسلامی شخصیت ڈاکٹر حسین ترتوری نے اسرائیلی انتظامیہ کی جانب سے الخلیل شہر میں مسجد الخلیل کو دوروز تک بند رکھنے کے فیصلے کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کے ذریعے فلسطینیوں کے بنیادی حقوق پر ڈاکہ ڈالا گیا ہے، حالاں کہ تمام قوانین مذہبی اصولوں کا احترام کرتے ہیں۔ انہوں نے انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ آگے اسرائیل کو ان اقدامات سے روکیں۔

رکن ممالک ایران پر حملہ کا ساتھ نہ دیں

خلیج تعاون کونسل کی اپیل، عرب سرزمین کے استعمال کی اجازت نہ دینے کا امارات کا اعلان

دوبئی ۲۹ مارچ (ایجنسیاں) ایرانی ساحل کے نزدیک امریکی جنگی مشقیں اختتام پذیر ہوگئی ہیں۔ ادھر خلیج تعاون کونسل نے واضح کیا کہ ایران ہمارا برادر ملک ہے، ہم اس کے خلاف کسی بھی جارحیت کا حصہ نہیں بنیں گے۔ پاکستانی خبر رساں ایجنسی آن لائن کے مطابق خلیج تعاون کونسل نے اپنے ممبر ممالک کویت، قطر، اومان، سعودی عرب، بحرین اور یو اے ای سے کہا ہے کہ وہ ایران کے خلاف کسی امریکی جارحیت کی حمایت نہ کریں۔ سردست خلیجی ممالک میں چالیس ہزار امریکی فوج موجود ہیں جن میں سے پچیس ہزار صرف کویت میں ہیں۔ خلیجی ریاستیں ایران کے خلاف امریکی عزائم سے بے چین ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ خطہ کسی اور جارحیت کا متحمل نہیں ہوسکتا، انہیں ڈر ہے کہ ایران امریکی جارحیت کا موثر جواب دینے پر مجبور ہوسکتا ہے اور امریکہ کے یہ تمام اتحادی ممالک ایرانی میزائلوں کی زد میں ہیں۔ اس کے علاوہ ایران کی عرب امارت، خلیجی ممالک کے ساتھ وسیع پیمانے پر تجارت ہے۔

یو اے ای کے شیخ خلیفہ بن زاید النہیان نے واضح کیا ہے کہ ہم کسی بھی فورس کو اس بات کی اجازت نہیں دیں گے کہ وہ ایران کے خلاف ہماری سرزمین استعمال کرے۔ امارات خطے کے کسی بھی ملک کے خلاف جارحیت کے لئے اپنی سرزمین، فضا یا پانی استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ انہوں نے ایک عربی اخبار "الحیات" کو دئے گئے انٹرویو میں کہا کہ امریکہ اور ایران کے جھگڑے میں یو اے ای ملوث نہیں ہوگا۔ دوسری جانب انہوں نے ایران سے بھی اپیل کی کہ وہ لچک دار رویہ اختیار کریں۔

TILISMATI DUNIYA

(URDU MONTHLY)

ABULMALI, DEOBAND-247554 (U.P.)

طلسماتی دُنیا

R.N.I.66796/92

RNP/SHN/139

2006-08

ماہنامہ طلسماتی دُنیا کے خصوصی نمبرات

ہمزاد نمبر

Rs.50/=

امراض جسمانی نمبر

Rs.50/=

استخارہ نمبر

Rs.50/=

رُوحانی ڈاک نمبر

Rs.40/=

رُوحانی مسائل نمبر

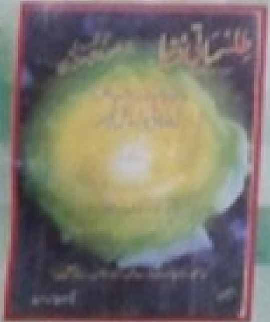

Rs.50/=

جنات نمبر

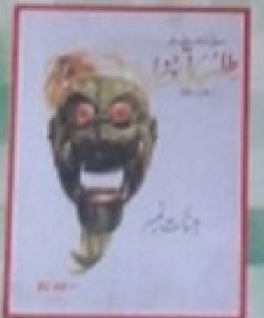

Rs.40/=

حاضرات نمبر

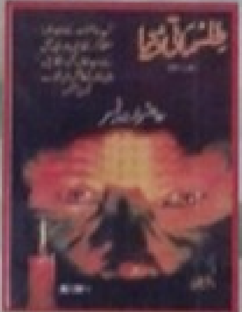

Rs.50/=

شیطان نمبر

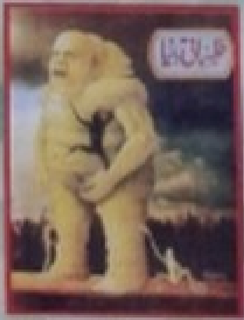

Rs.40/=

جادو ٹونا نمبر

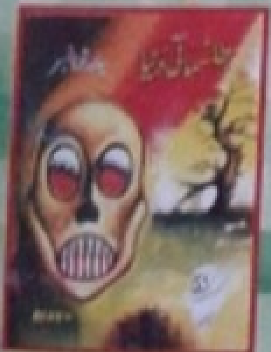

Rs.60/=

موکلات نمبر

Rs.50/=

خاص نمبر

Rs.50/=

عملیات محبت نمبر

Rs.80/=

DESIGNED BY DANISH AAMRI MOB.9359230354